اُردو

6

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

محترمہ فاطمہ جناحؒ

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اُردو

برائے جماعت ششم

(یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے عین مطابق)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق اور بورڈ کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنف: نسیم عباس، ڈویژنل پبلک سکول، لاہور

ریویو کمیٹی:

- ڈاکٹر صفدر نعیم
- پروفیسر (ر) ظفر الحق چشتی
- ڈاکٹر خادم حسین رائے
- حافظ عبدالباسط
- محترمہ سمیرا کنول
- محترمہ زوبیہ خان (PEC)
- محترمہ رضوانہ رفیع
- محترمہ شیریں رزاق (QAED)

ٹیکنیکل کمیٹی:

- ڈاکٹر محمد سلمان بھٹی
- ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ
- ڈاکٹر سیّد عباس رضا

زیرِ نگرانی: ڈاکٹر جمیل الرحمان، ظہیر کاشر وٹو

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیّدہ انجم واصف

تیارکردہ: جے بی ڈی پریس، جہاں گیر بک ڈپو، 21 کلومیٹر فیروز پور روڈ، لاہور

تجرباتی ایڈیشن

ناشر: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور۔
پرنٹر: سعید بک سنٹر لاہور۔

DATE OF PRINTING	PMIU	PEF	PEIMA	MLWC	TOTAL QTY.
FEBRUARY,2023	1,253,475	278,048	17,759	350	1,549,632

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

فہرست

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۱	حَمد	(نظم)	۴
۲	نعت	(نظم)	۱۰
۳	اُسوۂ حسنہ اور رواداری		۱۵
۴	محنت میں عظمت		۲۳
۵	چڑیا کی نصیحت		۳۰
۶	چاند میری زمیں پھول میرا وطن	(نظم)	۳۷
۷	علّامہ محمد اقبال رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ اور نوجوان نسل		۴۲
۸	ذرا فون کر لوں؟		۴۹
۹	یومِ دفاعِ پاکستان		۵۷
۱۰	اِتّفاق اور نا اِتّفاقی	(نظم)	۶۴
۱۱	ہمارا ماحول اور آلودگی		۶۹
۱۲	وَطن کا بہادر سپُوت		۷۶
۱۳	بادَل کا گیت	(نظم)	۸۲
۱۴	حفظانِ صحّت		۹۰
۱۵	اپنی حفاظت کریں!		۹۸
۱۶	مادرِ مِلّت محترمہ فاطمہ جناح رَحۡمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہَا		۱۰۴
۱۷	مَری کی سیر		۱۱۰
۱۸	پُرانی موٹر	(نظم)	۱۱۶
۱۹	زراعت اور صنعت		۱۲۲
۲۰	اچھّے اِنسان	(نظم)	۱۲۹
	فرہنگ		۱۳۴

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱

حمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات وسکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔ منظوم اور نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے اِعراب کا استعمال کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین، قوسین، رابطہ، سوالیہ، تفصیلیہ وغیرہ) کا استعمال کر استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کس مقصد کے لیے پیدا کی؟
- اگر ہَوا نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- تمام جان دار اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں کیوں کہ وہ ہمارا خالق و مالک ہے اور اس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

حمد

الفاظ	رَوشَن	زُبان	خَالِق	صَنعَت	مَعبُود	قُوَّت	سَہارا	قُدرَت	اِنتِظَام	جلایا
تَلَفُّظ	رَو۔شَن	زُ۔بَا۔ن	خا۔لِق	صَن۔عَت	مَع۔بُود	قُو۔وَت	سَ۔ہَا۔را	قُد۔رَت	اِن۔تِ۔ظا۔م	ج۔لَا۔یا

خُدا کا نام روشن ہے، خُدا کا نام پیارا ہے
دِلوں کو اِس سے قُوّت ہے، زُبانوں کو سہارا ہے

خُدا ہی ہے زمین و آسماں کا خالِق و مالک
اُسی کی قُدرت و صَنعت نے عالَم کو سَنوارا ہے

تماشا اُس کی قُدرت کا ہے بَرّ و بحر میں ہر دَم
اِدھر موجیں ہَوا کی ہیں، اُدھر پانی کا دھارا ہے

اُسی کے اِنتظام و حکم سے موسم بدلتے ہیں
وہی ہے وقت پر جس نے ہواؤں کو اُبھارا ہے

کوئی ذرّہ نہیں عالَم میں اُس کے عِلم سے باہر
جو مرضی اُس کی ہے، دَخل اُس میں دے، یہ کِس کو یارا ہے؟

کرو طاعَت خُدا کی بس وہی مَعبُودِ بَرحَق ہے
اُسی کی شانِ یکتائی، جہاں میں آشکارا ہے

اگر اَعمال اچھّے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو اِمتحاں اِس دارِ فانی میں تمھارا ہے

وُہی دُنیا میں ہے اِس زندگی و موت کا خالِق
ہر اِک کو اپنی مرضی سے، جلایا اور مارا ہے

اُسی کے حکم سے ہے رات دِن کی یہ کمی بیشی
اُسی کے حکم کا تابع، فلک پر ہر سِتارا ہے

(اکبؔر الہ آبادی)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ اِس کائنات کا خالق و مالک ہے۔
- دُنیا کی ہر شے اُسی کے حکم کی تابع ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- معبودِ برحق سے کیا مراد ہے؟
- دارِ فانی کا کیا مطلب ہے؟

نوٹ: غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات کا اہتمام کیا جائے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟
(ب) خالق کسے کہتے ہیں؟
(ج) عالم سے کیا مُراد ہے؟
(د) بڑے درجے پانے کے لیے کیا ضروری ہے؟
(ہ) شانِ یکتائی کا کیا مطلب ہے؟

۲ حمد کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) دِلوں کو اِس سے:
(i) طاقت ہے (ii) قُوّت ہے (iii) ہِمّت ہے (iv) عزّت ہے

(ب) اِدھر ہوا کی ہیں :
(i) آندھیاں (ii) قُوّتیں (iii) موجیں (iv) لہریں

(ج) دارِ فانی سے مُراد ہے:
(i) دُنیا (ii) آسمان (iii) ستارے (iv) زمین

(د) اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے:
(i) پیسے (ii) خزانے (iii) بڑے درجے (iv) بڑے رُتبے

(ہ) اُسی کے حکم کا تابع فلک پر ہر:
(i) چاند ہے (ii) کہکشاں ہے (iii) ستارا ہے (iv) اندھیرا ہے

۳ شعر میں کہی گئی بات کو سادہ اور عام فہم گُفت گو کے انداز میں کہہ دینے کو شعر کی نثر بنانا کہتے ہیں۔ جب کہ شعر میں کہی گئی بات کی جامع انداز میں وضاحت کرنے یعنی اُس میں موجود ہر نکتے کو کھول کھول کر بیان کرنے کو تشریح کرنا کہتے ہیں۔ دیے گئے شعر کی نثر بنائیں، پھر کاپی میں اس شعر کی تشریح کریں۔

اگر اَعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو اِمتحاں اِس دارِ فانی میں تمھارا ہے

باہمی گُفت گو

۴ اِس حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کِن کِن صفات کا تذکرہ کیا ہے؟

۵ آپ اللہ تعالیٰ کی دو ایسی صفات بیان کریں جو اِس نظم میں بیان نہ کی گئی ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مرکزی خیال

وہ قابلِ توجہ اور اہم خیال جس کو ذہن میں رکھ کر شاعر نظم کہتا ہے، اُس خیال کو نظم کا مرکزی خیال (Central Theme) کہا جاتا ہے۔

٦ نظم (حمد) کو بغور پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

صنف

ادبی اِصطلاح میں لفظ ''صنف'' سے مراد ہے، تحریر کی کوئی قسم جو کہ نثر کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے اور نظم (شاعری) کی صورت میں بھی۔

افسانہ، ناول، ڈراما، مضمون، کہانی وغیرہ اصنافِ نثر کی چند مثالیں ہیں جب کہ حَمْد، نَعْت، غزل، قصیدہ، رُباعی وغیرہ کا شمار شعری اصناف میں ہوتا ہے۔

٧ نظم حمد شعری صنف ہے یا نثری؟ اور اس صنف میں کس قسم کے موضوعات بیان کیے جاتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

٨ درج ذیل الفاظ پر اِعراب لگا کر تلفُّظ واضح کریں۔

ذرہ	انتظام	قوت	معبود	تابع

رموزِ اَوقاف

''رموز''، ''رمز'' کی جمع ہے۔ اس کا مطلب ''اشارہ'' یا ''علامت'' ہے۔ ''اوقاف''، ''وقف'' کی جمع ہے۔ اس کا مطلب ''رُکنا'' یا ''ٹھہرنا'' ہے۔ چُناں چہ ''رموزِ اوقاف'' سے مراد وہ علامات ہیں جو ہم عبارت کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

سوالیہ علامت (؟)

یہ علامت (؟) ایسے جُملوں کے آخر پر لگائی جاتی ہے جن میں کسی سے کچھ پُوچھا جائے۔ مثال کے طور پر:

- آپ کہاں جا رہے ہیں؟
- کیا آپ یہیں رہتے ہیں؟

علامتِ تفصیلیہ (:۔)

یہ علامت کوئی تفصیل بیان کرنے یا تشریح کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ جیسے:

- جو آدمی مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرتا ہے، صحت مند رہتا ہے:۔

(١) رات کو جلد سو جاتا ہے۔

(٢) صبح جلد بیدار ہوتا ہے۔

(٣) کھانا وقت پر کھاتا ہے۔

(٤) ورزش کرتا ہے۔

تفصیل بیان کرنے کے لیے عموماً مندرجہ ذیل، درج بالا، حسب ذیل یا تفصیل یہ ہے۔ وغیرہ کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

واوین (" ")

یہ علامت " " اُس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کسی کا قول تحریر کرنا ہو یا کسی تحریر کا اقتباس پیش کرنا ہو۔ مثال کے طور پر:

مَیں نے ارشد سے پوچھا: "کیا تم میرے ساتھ چلو گے؟"، قائدِ اعظم نے فرمایا: "کام، کام اور بس کام۔"

۹ درج بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے چار ایسے جملے بنائیں جن میں سوالیہ اور واوین کی علامتوں کا استعمال ہو۔

لکھنا

۱۰ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ آپ کے خیال میں ہم اِن نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

سرگرمیاں

- حمد کے کوئی سے دو اشعار کی نثر جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔
- نظم (حمد) میں بہت سے ہم آواز الفاظ اِستعمال ہوئے ہیں۔ ان کی نشان دہی کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔
- اُستادِ محترم کی جانب سے صحّتِ تلفظ کے ساتھ پڑھے جانے والے اشعار کو غور سے سُنیں اور بتائیں کہ اُن کا تعلق حمد، نعت یا ملی نظم میں سے کس صنفِ سخن سے ہے؟ اس سرگرمی کے لیے ہر شعر کو نیچے دیے گئے کالم میں ترتیب وار لکھتے جائیں اور سامنے دیے گئے متعلقہ صنفِ سخن کے کالم میں ✓ کریں۔

اشعار	حمد	نعت	مِلی نظم

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو اُردو کی چند بنیادی اصناف نثر اور اصنافِ سخن سے متعارف کروائیں، جیسے: ناول، افسانہ، ڈراما، آپ بیتی، روداد وغیرہ نثری جب کہ حمد، نعت، ملّی نظم، غزل، مثنوی وغیرہ شعری اصناف ہیں۔ طلبہ سے باری باری اس کتاب میں شامل اسباق کے متعلق استفسار کریں۔ کہ وہ کس صنف سے تعلق رکھتے ہیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو دس متفرق اشعار سُنائیں اور خانوں میں لکھوائیں۔ ان اشعار میں سے کچھ کا تعلق حمد، کچھ کا نعت اور کچھ کا ملّی نظم سے ہو۔ طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے اشعار جس جس صنفِ سخن سے تعلق رکھتے ہیں، اُس صنف کے کالم میں ✓ کا نشان لگائیں۔

سبق: ۲

نعت

حاصلاتِ تعلّم

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائعِ ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور با معنی جملے بنا سکیں۔
- اپنی تحریر کو صحّتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روزمرّہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔
- متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک سُنیں تو کیا پڑھنا چاہیے؟
- خَاتَمُ النَّبِیّٖن (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے کیا مراد ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے شہر مکہ میں ۵۷۱ عیسوی میں پیدا ہوئے۔
- قرآنِ پاک، زبورِ مقدس، توراتِ مقدس اور انجیلِ مقدس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ کتابیں ہیں۔

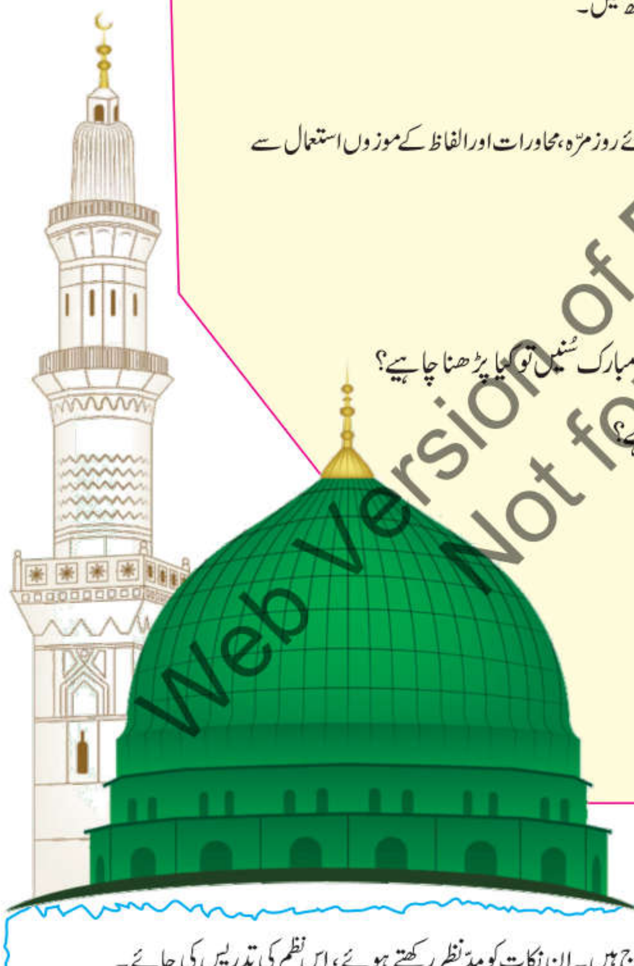

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

نعت

تلفظ	الفاظ
اِن۔سا۔نِ۔یت	اِنسانیت
شم۔عْ	شمع
غا۔فِل	غافِل
شُ۔عا۔عیں	شُعاعیں
پے۔غام	پیغام
عُق۔با	عُقبیٰ
ہِ۔دا۔یت	ہدایت
مش۔رِق	مشرِق
مَخ۔لُو۔ق	مَخلُوق

نعت اُس نبیؐ کی، جس نے پیغامِ حق سُنایا ۔۔۔ اِنسانیت کا رستہ، اِنسان کو دِکھایا
دُنیا سنوارنے کے سمجھائے سب طریقے ۔۔۔ عُقبیٰ ہو جس سے بہتر، وہ راز بھی بتایا
نُور اُس کا سب سے پہلے پیدا کیا خُدا نے ۔۔۔ بزمِ جہاں میں لیکن، آخر میں سب سے آیا
ہر موڑ پر جَلائی، شمعِ ہدایت اُس نے ۔۔۔ جو راستہ تھا سیدھا، اِک ایک کو بتایا
ہر آدمی پہ کھولا محنت کا راز اُس نے ۔۔۔ جو سو رہے تھے غافِل، آ کر اُنھیں جگایا
شُعلے بھڑک رہے تھے دُنیا میں کُفر و شر کے ۔۔۔ اِنساں کو اُس نے آ کر اِس آگ سے بچایا
پھیلیں جہاں میں ہر سُو توحید کی شُعاعیں ۔۔۔ مشرِق بھی جگمگایا، مغرب بھی جگمگایا
بُھولی ہُوئی تھی دُنیا، اپنے خُدا کو محشرؔ ۔۔۔ خالق کے در پہ اُس نے مخلوق کو جُھکایا

(محشرؔ رسول نگری)

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- پیغامِ حق سے کیا مراد ہے؟
- شمعِ ہدایت کا کیا مطلب ہے؟

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رُسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کے آخری رُسول ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں دُنیا اور آخرت میں کام یابی حاصل کرنے کے طریقے سکھائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے تَلَفُّظ پر خاص توجُّہ دی جائے۔ خاص طور پر مشکل اور نئے الفاظ اِعراب کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر تلفظ واضح کریں۔
- طلبہ کو حمد اور نعت کے درمیان فرق سمجھائیں۔ انھیں چند معروف حمد اور نعت گو شعرا کے ناموں سے بھی آگاہ کریں۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) نعت کس نظم کو کہا جاتا ہے؟

(ب) 'مشرق بھی جگمگایا، مغرب بھی جگمگایا' سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

(ج) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اِنساں کو آگ سے کیسے بچایا؟

(د) خالِق اور مخلوق میں فرق واضح کریں۔

(ہ) 'جو سو رہے تھے غافل' سے کون لوگ مُراد ہیں؟

۲ حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاتَمُ الْاَنبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے بہت سے القابات استعمال کیے جاتے ہیں۔ کوئی سے تین القاب بیان کریں۔

۳ نعت کے متن کے مطابق کثیر الانتخابی دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انسانیت کا رستہ کِسے دکھایا؟

(i) مسلمانوں کو (ii) اِنسانوں کو (iii) کافروں کو (iv) اہلِ مکّہ کو

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا بہتر کرنے کا راز بتایا؟

(i) حالات (ii) دُنیا (iii) عُقبیٰ (iv) عادات

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کِسے جگایا؟

(i) غافلوں کو (ii) عاقلوں کو (iii) بڑوں کو (iv) چھوٹوں کو

(د) کِس کی شعاعوں سے مشرق اور مغرب جگمگا اُٹھے؟

(i) سُورج کی (ii) توحید کی (iii) چاند کی (iv) ستاروں کی

(ہ) دُنیا کِسے بھُولی ہوئی تھی؟

(i) خُدا کو (ii) اپنی ذات کو (iii) آخرت کو (iv) انسانیت کو

باہمی گُفت گو

۴ نظم (نعت) کا مرکزی خیال بیان کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۵ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
اِنسانیت	
عُقبیٰ	
سنوارنا	
محنت	
غافل	
خالق	

زبان شناسی

متضاد الفاظ:

ایسے الفاظ جو معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے متضاد یعنی اُلٹ ہوں "متضاد الفاظ" کہلاتے ہیں، جیسے آزادی اور غلامی، اُلٹا اور سیدھا، بڑا اور چھوٹا وغیرہ۔

مثالیں:

۱۔ احمد میرا **چھوٹا** بھائی جب کہ عابد میرا **بڑا** بھائی ہے۔

۲۔ کل احمد باغ سے **پھول** توڑ رہا تھا کہ اُس کے ہاتھ میں **کانٹا** چبھ گیا۔

۳۔ **آج** کا کام **کل** پر مت چھوڑو۔

درج بالا جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں ایک دوسرے کے اُلٹ (متضاد) معنی رکھنے والے الفاظ کو نمایاں کیا گیا ہے۔

۶ مندرجہ بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے جملوں میں سے متضاد الفاظ کی پہچان کریں۔

(الف) طیّب ہر چھوٹے بڑے کی عزّت کرتا ہے۔

(ب) زندگی میں دکھ اور سکھ تو ساتھ ساتھ چلتے رہتے ہیں۔

(ج) آہستہ نہ چلو بلکہ تیز قدم اٹھاؤ تاکہ وقت سے منزل پر پہنچ سکو۔

(د) گرم کھانے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی نہیں پینا چاہیے۔

لکھنا

۷ رسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی کا کوئی واقعہ تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سرگرمیاں

- آپ نے مختلف تقاریب میں اور ٹی وی پر نعتیں سُنی ہوں گی۔ اپنی پسند کی ایک نعت تیار کریں اور اپنی جماعت کی بزمِ ادب میں سُنائیں۔
- یہ شعر اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے:

  ہر موڑ پر جلائی ، شمعِ ہدایت اس نے
  جو راستہ تھا سیدھا ، اک ایک کو بتایا

- اس کتاب میں شامل نظم "اچّھے اِنسان" کا مطالعہ کریں اور اس میں سے اہم الفاظ کے متضاد ڈھونڈ کر لکھیں اور ایک ایسا پیرا گراف تحریر کریں جس میں کم از کم پانچ الفاظ اور ان کے متضاد استعمال ہوئے ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو اردو کی کتاب میں دی گئی ملی نظم پڑھنے کی تاکید کریں اور اس میں سے متضاد الفاظ تلاش کرنے اور اوپر دی گئی سرگرمیوں کے حل میں مدد دیں۔

سبق:۳

اُسوۂ حسنہؐ اور رواداری

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور ان کے انتخاب میں لغت سے مدد لے سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور با معنی جملے بنا سکیں۔
- سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- درسی اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متون کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- دُنیا میں تشریف لانے والے سب سے پہلے انسان اور نبی عَلَیْہِ السَّلَامُ کا کیا نام ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کتنے انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَامُ مبعوث فرمائے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذکر آ جائے تو دُرود (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پڑھا جاتا ہے۔
- قرآنِ پاک حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر تقریباً ۲۳ سال کے عرصہ میں وقفے وقفے سے نازل ہوا۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

اُسوۂ حسنہؐ اور رواداری

الفاظ	تحمُّل	اِستقامَت	مظاہرہ	عَفوودرگُزر	فرِیقین	دَستاویز
تَلفُّظ	تَ۔حَم۔مُل	اِس۔تِ۔قا۔مَت	مَ۔ظا۔ہِ۔رَہ	عَف۔وو۔دَر۔گُ۔زَر	فَ۔رِی۔قَین	دَس۔تا۔وِیز

دوسروں کی طرف سے دی جانے والی تکلیفوں، مصائب اور اذیتوں پر صبر کرنا اور ان کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا تحمل اور رواداری کہلاتا ہے۔

سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوسروں کی بات توجہ سے سنتے، ان کی رائے کا احترام کرتے اور اپنے مزاج کے خلاف ناگوار باتوں پر بھی برداشت اور رواداری کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے مَشعلِ راہ بنایا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی زندگی تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

(سورۃ الاحزاب: ۲۱)

اگرچہ دنیا کی مذہبی اور سیاسی شخصیات کی زندگیوں سے ہمیں برداشت اور رواداری کی کئی مثالیں مل جائیں گی لیکن یہ سب حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مقابلے میں بہت معمولی معلوم ہوتی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی صبر، تحمل اور برداشت کا ایسا کامل نمونہ ہے جس کی پوری انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب اہلِ مکہ کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ سب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بن گئے۔ اُنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھیوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا۔ وہ ہر لمحہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتے۔ مکہ میں تیرہ برس کے قیام کے دوران میں انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ایک دن بھی چین سے نہ رہنے دیا لیکن حضور سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہر غم اور پریشانی کو نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ شعبِ ابی طالب، سفرِ طائف اور ہجرتِ مدینہ جیسے واقعات کو ذہن میں رکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ آنحضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کس قدر استقامت کا مظاہرہ کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تمام زندگی مصائب و آلام سے عبارت رہی، مگر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کسی بھی موقع پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیا اور "ان اللہ مع الصابرین" کی عملی تصویر پیش کی، نا صرف مصیبتوں پر صبر کیا بلکہ ان لوگوں کو بھی معاف کر دیا جنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بے پناہ تکلیفیں پہنچائیں۔

ذرا تصور کیجیے کہ مکہ فتح ہو چکا ہے۔ صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ شمعِ رسالت حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہیں۔ مکہ کے بڑے بڑے سردار سر جھکائے کھڑے ہیں اور دل ہی دل میں اپنے کیے گئے مظالم کے بدلے کا سوچ سوچ کر کانپ رہے ہیں۔ وہ ڈر رہے ہیں کہ جو کچھ انھوں نے حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کیا آج سزا کے طور پر ان کے ساتھ جانے کیا سلوک ہو۔ ان لوگوں میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رستے میں کانٹے بچھانے والے بھی تھے، آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر پتھر مارنے والے بھی اور وہ بھی تھے جنھوں نے غزوۂ اُحد میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو لہولہان کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قاتلانہ حملے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

کرنے والے بھی اور وہ بھی جنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے چچا حضرت حمزہؓ کو شہید کر کے ان کے جسم کے ٹکڑے کیے اور ان کا جگر چبایا۔ سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن پر ایک نظر ڈالی اور سوال کیا: اے قریش! تمھیں کیا توقع ہے کہ میں اس وقت تمھارے ساتھ کیا معاملہ کروں گا؟ تو انھوں نے جواب دیا: "ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اچھی امیدیں رکھتے ہیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کریم النفس اور شریف بھائی ہیں اور کریم اور شریف بھائی کے بیٹے ہیں۔" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، "میں تم سے وہی کہتا ہوں جو حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَامُ نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ آج تم پر کچھ ملامت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔" (سنن الکبریٰ: حدیث: ۱۸۰۵۵) عفوودرگزر اور حلم و تحمل کی اس سے بہتر مثال پوری انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔

مدینہ منورہ میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُخوّت اور بھائی چارے کی بنیاد پر ایسا معاشرہ قائم کیا جہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشرتی سطح پر مساویانہ سلوک کیا جاتا۔ میثاقِ مدینہ وہ معاہدہ تھا جس کے ذریعے سے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ کے مختلف قبائل کو یک جا کر کے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ میثاقِ مدینہ سے مذہبی رواداری اور امن وامان کو فروغ ملا۔

> **ٹھہریں اور بتائیں**
> - رواداری سے کیا مراد ہے؟
> - حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عفوودرگزر کی کوئی مثال بتائیں؟

یہ معاہدہ بین المذاہب ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔ اس معاہدے کے تحت فریقین کو مذہبی آزادی حاصل تھی۔ اس معاہدے میں یہ شرط بھی شامل تھی کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی مدد کی جائے گی اور قاتل کو کوئی پناہ نہیں دے گا۔ اسی طرح مدینہ منورہ میں اسلامی حکومت قائم ہو جانے کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اہلِ نجران (مسیحیوں) کے ساتھ معاہدہ کیا جو کہ نہایت جامع معاہدہ ہونے کے ساتھ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے سیاسی، مذہبی، معاشرتی، معاشی اور قانونی حقوق کی ایک مکمل دستاویز ہے جس نے غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت فراہم کی۔ اسی طرح صلح حُدیبیہ کے موقع پر بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کفارِ مکّہ کی جانب سے مسلمانوں کو پہنچائی گئی تکالیف کے باوجود حد درجہ نرمی اور لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی بہت سی شرائط کو تسلیم کر لیا۔ اس معاہدے کے چند اہم نِکات درج ذیل ہیں:۔

- فریقین کے درمیان دس سال تک جنگ نہیں ہوگی۔
- قریش کا جو شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس بھاگ کر مدینہ جائے گا اسے واپس کرنا ہوگا۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھیوں میں سے جو شخص قریش کے پاس جائے اسے واپس نہ کیا جائے گا۔
- قبائل میں سے کوئی قبیلہ کسی ایک فریق کا حلیف بن کر اس معاہدے میں شامل ہو سکتا ہے۔
- محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سال عمرہ کیے بغیر واپس جائیں گے، البتہ اگلے سال عمرہ کر سکیں گے۔

اس معاہدے کو قریش نے اپنی فتح سمجھا اور مسلمانوں میں ایک طرح کی مایوسی پھیل گئی۔ لیکن صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منوّرہ جاتے ہوئے راستے میں فتح و نصرت کی نوید لے کر سورۃ الفتح نازل ہوئی اور بعد میں سب نے دیکھ لیا کہ اس معاہدے کی برکت سے اسلام کو ایک عظیم تحریک اور دین کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تا کہ ہمارے معاشروں سے بدامنی، لاقانونیت اور عدم برداشت کا خاتمہ ہو سکے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے صبر و تحمل، برداشت اور رواداری کے اعلیٰ نمونے ملتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مبارکہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ کی روشنی میں سب کے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آئیں، بالخصوص غیر مسلموں کے ساتھ رواداری اپنائیں تاکہ معاشرے میں بین المذاہب ہم آہنگی فروغ پائے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) تکالیف، مسائل اور اذیتوں پر صبر کرنا کیا کہلاتا ہے؟

(ب) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کس چیز کا کامل نمونہ ہے؟

(ج) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے موقع پر کفار کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(د) فتح مکّہ کے بعد کون سر جھکائے کھڑے تھے؟

(ہ) مدینہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیسا معاشرہ قائم کیا؟

۲ سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے چند پہلو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فتحِ مکّہ کے موقع پر اہلِ مکّہ سے کیسا سلوک کیا؟

(ج) صلح حدیبیہ کے اہم نکات کون سے تھے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۳ سبق کے متن کے مطابق موزوں اور دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کامل نمونہ ہے:

(i) برداشت اور رواداری کا (ii) عبادات کا (iii) معاملات کا (iv) عقائد کا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ب) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخرالزماں خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے بنایا:

(i) راستہ (ii) مشعلِ راہ (iii) سادہ (iv) نعمت

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب اہلِ مکہ کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ بن گئے:

(i) دوست (ii) جانی دشمن (iii) مدد گار (iv) اہلِ ایمان

(د) فتحِ مکہ کے موقع پر شمعِ رسالت حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گرد پروانوں کی طرح جمع تھے:

(i) دوست (ii) صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ (iii) کفار (iv) سردار

(ہ) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کیے گئے:

(i) غزوۂ خندق میں (ii) غزوۂ بدر میں (iii) غزوۂ اُحد میں (iv) غزوۂ تبوک میں

(و) مذہبی رواداری اور امن و امان کو فروغ ملا:

(i) میثاقِ مدینہ سے (ii) صلح جوئی سے (iii) اُخوّت سے (iv) عبادت سے

(ز) میثاقِ مدینہ میں یہ شرط بھی شامل تھی کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی ، کی جائے گی:

(i) سفارش (ii) مدد (iii) حاجت (iv) سرپرستی

۴ اِس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۵ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) سرکارِ دوعالم کی سیرتِ طیبہ ______ اور ______ کا کامل نمونہ ہے۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوسروں کی ______ توجہ سے سنتے۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخرالزماں خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے ______ بنایا ہے۔

(د) مکہ کے بڑے بڑے ______ سر جھکائے کھڑے ہیں۔

(ہ) حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینے میں مقیم مختلف قبائل کو یک جا کر کے ______ معاشرے کی بنیاد رکھی۔

(و) میثاقِ مدینہ ______ ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۶ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جُملے	الفاظ
	اسوہ حسنہ
	اخوت
	خندہ پیشانی
	رواداری
	ناگوار

باہمی گُفت گُو

۷ طلبہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ کی کسی مستند کتاب سے برداشت اور رواداری کے مختلف واقعات کا مطالعہ کریں اور پھر اس حوالے سے ساتھی طلبہ کے ساتھ گفت گو کریں۔

لفظوں کا کھیل

۸ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "الف" کے بعد "ب" آتی ہو جیسے کہ "ابر" جب کہ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "ب" کے بعد "الف" آتا ہو جیسے کہ "بادشاہ"۔

زبان شناسی

متلازم یا گروہی الفاظ

ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی اِن سے تعلق رکھنے والے بُہت سے مزید الفاظ ذہن میں آ جائیں، متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں۔
جیسے: کائنات کے متعلق سوچتے ہُوئے زمین، آسمان، سُورج، چاند، ستارے اور سیّارے ذہن میں آ جاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۹ ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں، لغت / تھیسارس کی مدد سے اِن کے متلازم الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	متلازم/گروہی الفاظ
سکول	
دِن	
ہسپتال	
فوج	
بازار	
عِلم	
گرمی	
سردی	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مضمون نویسی

کسی بھی شخصیت، واقعے یا چیز کے بارے میں جب ہم اپنی معلومات کو مربوط، مدلّل اور منطقی انداز میں تحریری شکل دیتے ہیں تو اُسے مضمون نویسی کہتے ہیں۔ مضمون عام طور پر تین بنیادی حصّوں (۱) موضوع کا تعارف یا تمہید (۲) نفسِ مضمون اور (۳) اختتامیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مضمون لکھنے سے قبل متعلقہ موضوع پر نمونے کے کچھ مضامین یا مواد پر ضرور نظر ڈالیں۔ مزید یہ کہ مضمون لکھتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:۔

- سب سے پہلے تمہید یا متعلقہ موضوع کا تعارف تحریر کیا جائے۔
- مضمون سادہ مگر دل کش انداز میں تحریر کریں۔
- واقعات کی ترتیب یا پیش کش میں واضح طور پر ربط کا خیال رکھا جائے۔
- مضمون پیراگراف کی شکل میں لکھا جائے اور بار بار ایک ہی بات نہ دُہرائی جائے۔
- مضمون کا اختتام منطقی اور جامع ہو۔

لکھنا

۱۰ اخبارات، بچّوں کے رسائل اور مختلف کُتب میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے متعلق بہت سے مضامین چھپتے ہیں۔ اُنھیں توجہ سے پڑھیں اور کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے جس میں سیرتِ طیبہؐ کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہو۔

سرگرمیاں

- آپ نے بہت سی احادیث پڑھی یا سُنی ہوں گی۔ اپنی ڈائری میں کوئی سی دَس احادیث ترجمے کے ساتھ تحریر کریں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے غیر مسلموں کے ساتھ درگزر کا کوئی واقعہ تحریر کریں؟
- دس متفرق اشعار غور سے سُنیں اور اُن میں سے ہر شعر کی درست صنف (حمد، نعت یا ملی نظم) منتخب کر کے فراہم کی گئی شیٹ پر موزوں خانے میں متعلقہ صنف کے تحت درست (✓) کا نشان لگائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- اِس سبق کی بُلند خوانی کریں۔ تدریس سے پہلے مختلف سوالات کے ذریعے سے بچّوں کی ذہنی سطح کا جائزہ لیں۔
- دورانِ تدریس رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہؐ کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرتے رہیں اور بچّوں کو اُن پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- ساخت کے اعتبار سے مضمون عنوان، آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اساتذہ کرام بچّوں کو مضمون نویسی کے بنیادی اصولوں اور مضمون کی ساخت سے تفصیلاً آگاہ کریں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو دس متفرق اشعار (حمد، نعت اور ملی نظم سے متعلق) پڑھ کر سنائیں۔ اِس سے قبل طلبہ کو تین کالم (حمد، نعت، ملی نظم) کی ایک شیٹ فراہم کریں اور طلبہ سے ہر شعر کے متعلق درست کالم میں درست (✓) کا نشان لگانے کو کہیں۔

سبق: ۴

محنت میں عظمت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعنی جملے بنا سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- اپنی معلومات کو سیاق وسباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- واحد جمع کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ/مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔ (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو (عبارت میں) سمجھ سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔

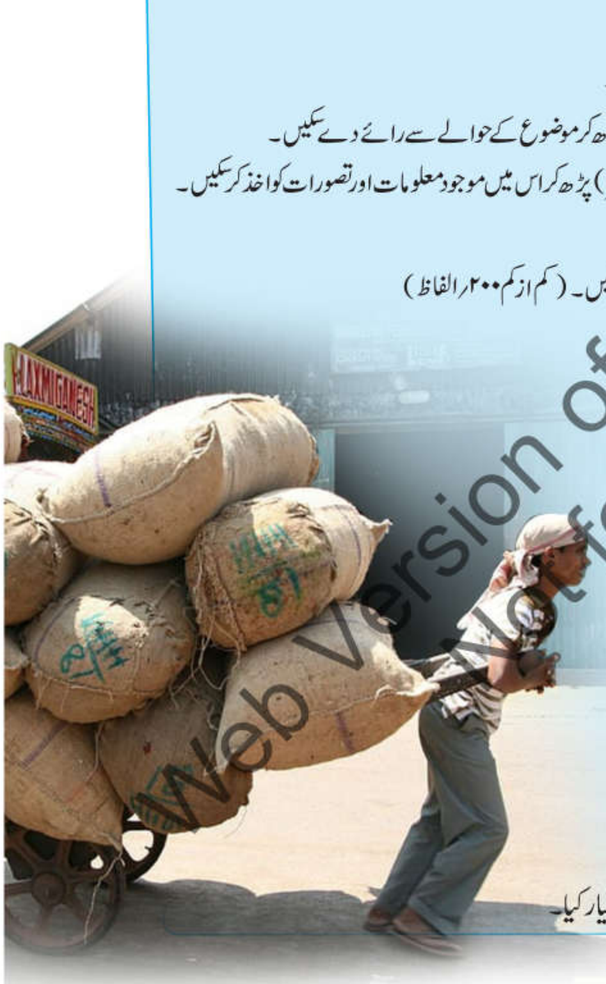

سوچیں اور بتائیں

- محنت کرنے سے انسان کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟
- محنت نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت داؤد عَلَيْهِ السَّلَامُ لوہے کا کام کرتے تھے؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تجارت کے پیشے کو پسند فرمایا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس مقصد کے لیے ملکِ شام کا سفر بھی اختیار کیا۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

محنت میں عظمت

الفاظ	مُیَسَّر	شِعار	سَنگِ مِیل	پیوَند	تَنَاوَر	حَیثِیَّت
تَلَفُّظ	مُیَس ـ سَر	شِ ـ عا ـ ر	سَن ـ گے ـ مِی ـ ل	پے ـ وَند	تَ ـ نا ـ وَر	حَے ـ ثی ـ یَت

دُنیا میں کامیابی وکامرانی محنت سے مشروط ہے۔ یہ ایسا عمل ہے جس کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے۔ دنیا کی خوب صورتی، ترقی اور خوش حالی محنت اور مشقت کی مرہونِ منّت ہے۔ محنت اور کوشش کو خود خالقِ کائنات نے پسند فرمایا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"انسان کو وہی کچھ میسّر آتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔" (سورۃ النجم: ۳۹)

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے محنت سے کمائی جانے والی روزی کو سب سے افضل قرار دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ مبارک سے واضح ہوتا ہے کہ مسلسل محنت اور لگاتار کوشش سے انسان بڑے سے بڑا کارنامہ سرانجام دینے کے قابل ہوسکتا ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے:

"بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔" (سورۃ الم نشرح: ۶) مولانا الطاف حسین حالی نے بھی کیا خوب کہا ہے:

مشقت کی ذلّت جنھوں نے اٹھائی   جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ مبارک عادت تھی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے چھوٹے موٹے کام خود اپنے ہاتھوں سے انجام دینے کو ترجیح دیتے، جیسے کہ اپنے جوتے خود مُرمت کرتے، اپنے کپڑوں کو پیوند لگا لیتے، بکری کا دودھ دوہ لیتے۔ یہ سب کام آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے معمولات میں سے تھے۔ یہاں تک کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اکثر اوقات اپنی ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُنَّ کے ساتھ مِل کر گھر کے کاموں میں اُن کی بھی مدد فرمادیتے۔ ان مثالوں سے یہ بات عیاں ہے کہ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے بڑھ کر کوئی نمونہ ہو ہی نہیں سکتا، جو اس طرح زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کر سکے۔

تحریکِ پاکستان ہماری تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آزادی کی تحریک کی سرکردہ شخصیات، جن کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے، ان میں سرسیّد احمد خانؒ، قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ اور علّامہ محمد اقبالؒ سمیت دوسرے کئی راہ نُما شامل ہیں۔ یہ تمام شخصیات مُنھ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا نہیں ہوئی تھیں بلکہ اپنی تعلیمی اور سیاسی جدوجہد کے لیے طرح طرح کی اذیتیں اور مشقتیں برداشت کیں۔ ان کی اَن تھک محنت اور کاوشوں ہی سے ہمیں آزادی جیسی نعمت نصیب ہوئی۔ اگر یہ لوگ دن رات محنت اور جدوجہد نہ کرتے تو آج ہم آزاد نہ ہوتے، بلکہ غلامی اور محکومی کی زندگی بسر کر رہے ہوتے۔ ان کی محنت کی بدولت ہی ہمیں پاکستان کی صورت میں آزاد فضا میسر آئی۔

انسان کو چاہیے کہ وہ محنت کو اپنا شعار بنائے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آپ ایک درخت کی مثال ہی لے لیں۔ اُسے درخت بننے کے لیے کتنے پُرخطر اور مشکل مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ بیج سے درخت تک کا سفر آسان نہیں ہے۔ بیج پہلے مٹّی میں ملتا ہے، پھر مٹّی سے مٹّی سے کونپل کی صورت باہر نکلتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ ایک نرم و نازک ننھّا سا پودا بن جاتا ہے اور اُسے موسموں کی شدت، گرمی کی حدّت اور جاڑوں کی خنکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تُند اور تیز ہواؤں کے تھپیڑے سہنے پڑتے ہیں، پھر اس کی شاخیں، پتّے، پھول اور پھل اُگتے ہیں۔ ان مراحل کے دوران

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

میں وہ کئی طرح کی آزمائشوں سے گزرتا ہے، تب جا کر وہ ایک تناور درخت بنتا ہے۔

بقول شاعر:

مِٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مِل کر گُل و گُل زار ہوتا ہے

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو خوب محنت کر کے نہایت اعلیٰ مقام تک پہنچا ہو؟
- آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟

ہم اپنے روزمرہ کے معمولات اور زندگی سے بے شمار مثالیں لے سکتے ہیں جیسے کہ کسان کی مثال، کی مثال، وہ کتنی محنت اور مشقت کے بعد اس قابل ہوتا ہے کہ اس کی فصل تیار ہوتی ہے۔ اگر وہ کُدال اور کَسّی لے کر اپنے کھیتوں میں کام نہ کرے تو اسے غلہ اور اناج میسّر نہیں آئے گا۔ طالبِ علم کو دیکھیے، اگر وہ سارا سال محنت کرتا ہے تو اس کی بدولت امتحان میں کام یاب ہو کر اپنے لیے اور والدین کے لیے فخر کا باعث بن سکتا ہے۔

دنیا میں کامیابی، کامرانی، عزت اور نام وری کے لیے ہمیں سخت محنت کرنی چاہیے۔ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بھی نے بھی "کام، کام اور بس کام" کی نصیحت کی تھی۔ محنت کام یابی کا زینہ ہے۔ قائدِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے پاکستانی قوم کو محنت کا سُنہری اصول بتایا تھا کہ اگر ہم اِس دُنیا میں مضبوط اور طاقت ور قوم بننا چاہتے ہیں تو پھر محنت اور مشقت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ محنت کی وجہ سے انسان میں خوداعتمادی، ہمّت، حوصلہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ پاکستانی ہونے کے ناتے ہمیں اپنی حیثیت اور مقام سے بالاتر ہو کر محنت کے شعار کو اپنانا ہوگا اپنانا ہوگا تا کہ ہم انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے ترقی کر سکیں اور ایک مضبوط اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں۔

ہم نے سیکھا

- محنت میں عظمت ہے۔
- کامیابی محنت کرنے والوں کے قدم چُومتی ہے۔

مشق

تفہیم

۱ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

(الف) حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ روزمرّہ کے کون سے کام اپنے ہاتھ سے کرتے؟

(ب) پاکستان کی آزادی میں کن لوگوں کی محنت شامل ہے؟

(ج) کسان کس طرح فصل کو گل و گُل زار کرتا ہے؟

(د) فرد اور قوم کی ترقّی کے لیے محنت کرنا کیوں ضروری ہے؟

(ہ) قائدِ اعظمؒ نے پاکستانی قوم کو کون سا سُنہری اصول بتایا تھا؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۲ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
خندق	
محنت	
ناممکن	
تباہ و برباد	
ترقّی یافتہ	
ضمانت	
توقّع	

۳ سبق کے متن کو مدِنظر رکھ کر دُرست جوابات کی نشان دہی کریں۔

(الف) ہمیں ''کام، کام اور بس کام'' کی نصیحت کی:

(i) قائدِ اعظمؒ نے (ii) علّامہ اقبالؒ نے

(iii) سر سیّد احمد خاںؒ نے (iv) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے

(ب) انسان میں خود اعتمادی، ہمّت، حوصلہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے:

(i) سُستی کی وجہ سے (ii) محنت کی وجہ سے (iii) طاقت کی وجہ سے (iv) کام چوری کی وجہ سے

(ج) کدال اور کسّی لے کر کھیتوں میں کام کرتا ہے:

(i) کمھار (ii) مزدور (iii) مستری (iv) کسان

(د) بیج پہلے جڑ پکڑتا ہے:

(i) گھر میں (ii) کارخانے میں (iii) درخت پر (iv) مٹّی میں

(ہ) تحریکِ آزادی کی سرکردہ شخصیات کی محنت کی بدولت ہمیں میسّر آئی:

(i) آزادی (ii) دولت (iii) سرمایہ کاری (iv) قوّت

(و) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اُمہات المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُنَّ کے ساتھ مِل کر مدد فرما دیتے:

(i) فیصلوں میں (ii) گھر کے کاموں میں (iii) اہم اُمور میں (iv) چند کاموں میں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۴ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) تحریکِ پاکستان ہماری تاریخ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی حیثیت رکھتی ہے۔

(ب) انسان کو چاہیے کہ وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو اپنا شعار بنائے۔

(ج) ہاتھ پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دھرے بیٹھے رہنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

(د) بیج سے درخت تک کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آسان نہیں ہے۔

(ہ) دنیا میں کامیابی، کامرانی، عزت اور نام وری کے لیے ہمیں ۔۔۔۔۔۔ کرنی چاہیے۔

۵ تفصیلی سوالات

(الف) **محنت کرنے کے فوائد بیان کریں۔**

(ب) **محنت میں عظمت ہے کے موضوع پر روشنی ڈالیں۔**

باہمی گفت گو

۶ (الف) کیا بغیر محنت کے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے؟ اگر حاصل کی جاسکتی ہے تو ایسی کامیابی کی کیا حیثیت ہو گی؟

(ب) چند ایسے افراد کے نام اور کام بتائیے جنھوں نے محنت کے ذریعے سے دُنیا میں نام پیدا کیا ہو۔

لفظوں کا کھیل

۷ ب، د، ر، س، ط، ع اور ف سے شروع ہونے والے پانچ پانچ الفاظ لکھیے۔

ب ________ ________ ________ ________ ________

د ________ ________ ________ ________ ________

ر ________ ________ ________ ________ ________

س ________ ________ ________ ________ ________

ط ________ ________ ________ ________ ________

ع ________ ________ ________ ________ ________

ف ________ ________ ________ ________ ________

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تذکیر و تانیث

اِن جملوں کو غور سے پڑھیں: میرا قلم نیا مگر کتاب پُرانی ہے۔ میرا چوزہ پیارا مگر بلّی کالی ہے۔

اُوپر دیے گئے جملوں میں قلم مذکّر جب کہ کتاب مونّث ہے۔ اسی طرح چوزہ مذکّر اور بلّی مونّث ہے۔

۸ مذکّر اور مونّث الفاظ کو الگ الگ کیجیے۔

ضمانت۔ بات۔ چراغ۔ محنت۔ کامیابی۔ اِنسان۔ مقام۔ بوجھ۔ جماعت۔ شوقین

مذکّر	مونّث	مذکّر	مونّث

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۹ واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔

واقع۔ کھیل۔ مظاہرہ۔ عادات۔ پیالہ۔ قوم

واحد	جمع	واحد	جمع

۱۰ کسی مُستند لُغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفُّظ واضح کریں۔

محنت۔ ممکن۔ ضرورت۔ قوم۔ عادی۔ بہتر۔ قیامت۔ سوال۔ افراد۔ مسلسل

پڑھنا

۱۱ اِس سبق کے آخری دو پیراگراف دُرست تلفُّظ اور روانی سے پڑھنے کی مشق کریں۔

زبان شناسی

اِسمِ معرفہ

وہ اِسم جو کسی خاص جگہ، خاص شخص یا خاص چیز کا نام ہو، اِسمِ معرفہ یا اِسمِ خاص کہلاتا ہے۔ مثلاً محمد علی جناحؒ، علّامہ اقبالؒ، بادشاہی مسجد، مزارِ قائدؒ، نشانِ حیدر اور گُلاب۔

۱۲ اِس سبق میں سے دس اِسمِ معرفہ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

لکھنا

۱۳ "محنت کی برکتیں" کے موضوع پر مضمون تحریر کریں جس کے الفاظ کی تعداد کم از کم ۲۰۰ ہو۔

سرگرمیاں

- لائبریری، انٹرنیٹ یا اپنے اُردو کے اُستاد کی مدد سے محنت کے عنوان پر نظم تلاش کر کے یاد کیجیے اور سکول میں مناسب موقع پر سُنائیے۔
- طلبہ مختلف موضوعات پر تقاریر تیار کریں اور پھر بزمِ ادب کے مقابلے میں حصّہ لیں۔
- دو گروپوں میں تقسیم ہو کر انٹرنیٹ کی مدد سے کسی ایک مقامی اور ایک غیر ملکی عجائب گھر کے متعلق معلومات جمع کریں۔ معلومات کا موازنہ کر کے چیدہ چیدہ نِکات ترتیب دیں۔ بعد ازاں گروپوں کے منتخب نمائندے دونوں عجائب گھروں میں فرق جماعت کے سامنے بیان کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نظم و نثر کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنے کا طریقہ سکھائیں اور پھر اُن کی تحصیل کو جانچنے کے لیے اُن سے اِس سبق کا خلاصہ لکھوائیں۔
- بچّوں کو مثالوں کے ذریعے سے محنت کرنے کی تلقین کریں اور اُنھیں بتائیں کہ محنت سے ہی انسان اپنے مقاصد کے حصول کو آسان بنا سکتا ہے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو مضمون نگاری کے تمام اجزا کے متعلق بتائیں اور مضمون لکھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- طلبہ کو گروپوں/ گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ کو انٹرنیٹ سے کسی مقامی جب کہ دوسرے گروہ کو کسی غیر ملکی عجائب گھر کے متعلق معلومات جمع کرنے کو کہیں۔ پھر دونوں گروپوں/ گروہوں سے کہیں کہ وہ حاصل شدہ معلومات کا موازنہ کریں اور پھر دونوں عجائب گھروں کے مابین فرق کو جماعت کے سامنے بیان کریں۔

سبق: ۵

چڑیا کی نصیحت

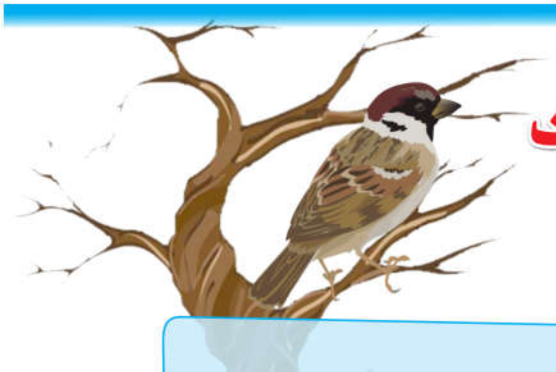

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- روزمرہ/محاورہ/کہاوتوں/ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- اسم کی اقسام کو معانی کے لحاظ سے پہچان سکیں۔
- درسی اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متون کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب اور محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- ضابطہ ءمعیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔
- غلط فقرے درست کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کہانی پڑھنا کیسا لگتا ہے؟
- کہانیاں کِس مقصد کے لیے لکھی جاتی ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی خود کوئی کہانی لکھنے کی کوشش کی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پُرانے زمانے میں لوگ قصّے اور کہانیاں سُنا کر دوسروں کو تفریح مہیا کرتے تھے۔
- کہانیاں ہمیں کوئی اَخلاقی سبق دینے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔
- آج کل ٹیلی وژن سکرینز پر اور سینما گھروں میں دکھائے جانے والے ڈرامے اور فلمیں بھی درحقیقت قدیم عہد سے سُنی اور سُنائی جانے والی کہانیوں ہی کی جدید شکل ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

چڑیا کی نصیحت

الفاظ	بَاتُونی	اَندَازہ	صَلَاحِیَّت	مُمکِن	کِھلکِھلا	مُبتَلَا	حَیرَان	اِنْعَام	پَچھتَانَا	فُضُول
تَلَفُّظ	با۔تُو۔نی	اَن۔دا۔زہ	صَ۔لَا۔حی۔یت	مُم۔کِن	کِھل۔کِھ۔لَا	مُب۔تِ۔لَا	حے۔رَا۔نْ	اِن۔عَا۔مْ	پَچھ۔تا۔نا	فُ۔ضُو۔ل

پُرانے زمانے کا ذکر ہے کہ بصرہ میں ایک شخص رہتا تھا۔ وہ چڑیا کے شکار کا بہت شوقین تھا۔ جس کی وجہ سے وہ لوگوں میں ''چڑی مار'' کے نام سے مشہور تھا۔ وہ حد درجہ باتونی، بے وقوف اور لالچی تھا۔ وہ معمولی کام کر کے اپنی زندگی بسر کر رہا تھا۔ ایک دِن اُس نے جنگل میں جا کر چڑیا پکڑنے کے لیے جال لگایا۔ اُس کا خیال تھا کہ جال میں بہت سی چِڑیاں پھنس جائیں گی اور وہ اُن کو بیچ کر کافی پیسے کما لے گا یُوں اُسے کئی دِن کام نہیں کرنا پڑے گا۔ وہ ایسے ہی ایک طرف بیٹھا خیالی پلاؤ پکاتا رہا۔ آخرِ کار جب جال میں کافی چِڑیاں آ گئیں تو اُس نے جال کھینچ لیا تاکہ چِڑیاں اچھی طرح پھنس جائیں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اُس نے جال کی رسّی زور سے کھینچی تو جال اُکھڑ گیا اور چِڑیاں پُھر سے اُڑ گئیں۔ وہ جلدی سے بھاگ کر جال تک پہنچا مگر صرف ایک چِڑیا ہی اُس کے ہاتھ آ سکی۔

مَرتا کیا نہ کرتا کے مصداق، اُس چِڑیا کو پکڑ کر وہ گھر کی طرف چل پڑا کہ اسے بھون کر کھاؤں گا۔ اچانک اُسے ایک آواز سُنائی دی: ''خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو۔'' اُس نے چونک کر اِدھر اُدھر دیکھا کہ اِس جنگل میں یہ کس کی آواز ہے؟

ٹھہریں اور بتائیں

- چڑی مار کیسا آدمی تھا؟
- چڑی مار نے کتنی چڑیاں پکڑیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اُسے کوئی نظر نہ آیا۔ وہ ابھی اِسی پریشانی میں مُبتلا تھا کہ وہی آواز پھر سنائی دی۔ ''خُدا کے لیے مجھے چھوڑ دو۔'' اِس مرتبہ اُسے اندازہ ہوگیا کہ یہ آواز تو اُس کے ہاتھ میں سے آرہی ہے۔ وہ حیران رہ گیا کہ میرے ہاتھ میں دبی بے بس چڑیا بول بھی سکتی ہے۔

اُسے حیران پریشان دیکھ کر چڑیا بولی: ''حیران نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے انسانوں کی طرح بولنے کی صلاحیت عطا کی ہے تاکہ مَیں اُنھیں اچھی اچھی باتیں بتاؤں اور کارآمد نصیحتیں کرسکوں۔'' اب ''چڑی مار'' کی حیرانی کافی کم ہوچکی تھی۔ اُس نے چڑیا سے کہا: ''مَیں نے تمھیں کئی گھنٹے کی محنت کے بعد پکڑا ہے۔ تمھارا گوشت تو بہت لذیذ اور نرم ہوگا۔ میں تو مزے لے لے کر کھاؤں گا۔ مَیں تمھیں کیوں چھوڑوں؟''

''چڑی مار'' کی یہ باتیں سُن کر چڑیا اُداس سی ہوگئی۔ اُس کی آنکھیں بھر آئیں۔ اُس نے بڑی دُکھی آواز میں ''چڑی مار'' سے کہا: ''آج تک تم نے نہ جانے کتنے بکروں، مُرغوں، بیلوں اور دُنبوں کے گوشت کھائے ہوں گے؟ مجھ ننّھی سی جان پر رحم کرو۔ مجھے کھا کر تو تمھاری ڈاڑھ بھی گیلی نہیں ہوگی۔ مجھے مار کر تمھیں کُچھ نہیں ملے گا، البتہ اگر تم مجھے چھوڑ دو گے تو بہت فائدے میں رہو گے۔''

اپنے فائدے کا ذکر سُن کر بے وقوف لالچی ''چڑی مار'' ایک دم چونکا۔ اُس نے دِل میں خیال کیا کہ جب یہ چڑیا بول سکتی ہے تو یقیناً مجھے کوئی انعام یا کوئی طاقت بھی دے سکتی ہوگی۔ اُس نے فوراً پوچھا: ''کیسا فائدہ؟''

چِڑیا نے جواب دیا: ''مَیں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی جو تمھارے بہت کام آئیں گی اور زندگی بھر تم اُن سے فائدہ اُٹھاؤ گے۔ پہلی نصیحت میں تمھارے ہاتھ پر بیٹھ کر کروں گی۔ دوسری نصیحت میں سامنے والی دیوار پر بیٹھ کر کروں گی اور آخری نصیحت اُس سامنے والے درخت پر بیٹھ کر کروں گی۔'' تھوڑی دیر سوچنے کے بعد ''چڑی مار'' چڑیا کی بات مان گیا۔ اُس نے اپنی بند مُٹھی کھولی اور چڑیا کو اپنے ہاتھ پر بٹھا کر بولا: ''چلو! پہلی نصیحت کرو۔'' چڑیا بولی: ''میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ جس بات کا پورا ہونا ممکن نہ ہو، اُس کی خواہش نہ کرو۔'' اِتنا کہ کر وہ اُڑی اور سامنے والی دیوار پر جا بیٹھی۔ وہ وہاں بیٹھ کر بولی: ''میری دوسری نصیحت یہ ہے کہ جو چیز تم سے کھو جائے اُس کا غم نہ کرو۔''

یہ کہ کر وہ اُڑی اور قریبی درخت کی ایک اُونچی شاخ پر بیٹھ کر بولی: ''تم نے مجھے چھوڑ کر بہت غلطی کی۔ میرے پیٹ میں ایک قیمتی موتی ہے۔ اگر تم وہ موتی حاصل کر لیتے تو اُسے بیچ کر مالا مال ہو جاتے۔'' یہ سُن کر ''چڑی مار'' نے اپنا سر پیٹ لیا، بہت پچھتایا اور افسوس کرنے لگا کہ ''ہائے! یہ مَیں نے کیا کر دیا؟ مَیں نے چڑیا کو چھوڑ کر بہت بڑی غلطی کی ہے۔''

وہ کچھ دیر تک یُوں ہی پریشانی کے عالم میں بیٹھا رہا۔ پھر ٹھنڈی آہ بھر کے بولا: ''اچھا! تیسری نصیحت تو بتا دو۔''

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

یہ بات سُن کر چڑیا کھلکھلا کر ہنس پڑی اور بولی: ''تم نے میری پہلی دو نصیحتوں پر عمل کیا ہے جو تیسری پر کرو گے؟ مَیں نے کہا تھا کہ جو نہ ہو سکتا ہو، اُس کی خواہش نہ کرو۔ تمھیں اندازہ ہو جانا چاہیے تھا کہ اگر ایک دفعہ میں تمھارے ہاتھ سے نکل جاؤں گی تو تم دوبارہ مجھے پکڑ نہ سکو گے۔ مگر تم نے دوسری نصیحت کے لالچ میں مجھے چھوڑ دیا۔ میری دوسری نصیحت تھی کہ جو کھو جائے اُس کا غم نہ کرو لیکن جب مَیں نے تمھیں بتایا کہ میرے پیٹ میں قیمتی موتی ہے تو تم پچھتانے لگے۔ اِس لیے تمھیں تیسری نصیحت کرنا ہی فضول ہے۔''

اِتنا کہہ کر چڑیا چُوں چُوں کرتی اُڑ گئی اور ''چڑی مار'' ہاتھ مَلتا رہ گیا۔

ہم نے سیکھا

- لالچ بُری بلا ہے۔
- ہمیں ہر کام سوچ سمجھ کر اور نیک ارادے سے کرنا چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ''چڑی مار'' کیسا شخص تھا؟

(ب) ''چڑی مار'' نے جال کیوں لگایا؟

(ج) ''چڑی مار'' نے کتنی چڑیاں پکڑیں؟

(د) چڑیا نے ''چڑی مار'' کو کِس بات کا لالچ دیا؟

(ہ) ''چڑی مار'' کس بات پر پچھتایا؟

تفصیلی سوالات

۲ سبق ''چڑیا کی نصیحت'' کا خلاصہ تحریر کریں جو اس سبق کے ایک تہائی سے زائد نہ ہو۔

۳ اِس سبق کے ذریعے سے ہمیں کیا پیغام دیا گیا ہے؟ چند سطور میں بیان کریں۔

۴ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
لالچی	
خیالی پلاؤ پکانا	
سر پیٹ لینا	
پریشانی	
نصیحت	

۵ متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ''چڑی مار'' ______ میں رہتا تھا۔

(ب) صِرف ایک ______ ہی اُس کے ہاتھ آ سکی۔

(ج) ''چڑی مار'' کی باتیں سُن کر چڑیا ______ ہو گئی۔

(د) اپنے ______ کا ذِکر سُن کر چڑی مار چونکا۔

(ہ) پہلی نصیحت مَیں تمھارے ______ پر بیٹھ کر کروں گی۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۶ سبق کے متن کے مطابق دُرست اور موزوں جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ''چِڑی مار'' نے جال بچھایا:

(i) باغ میں (ii) کھیت میں (iii) جنگل میں (iv) میدان میں

(ب) ''چِڑی مار'' تھا:

(i) عقل مند (ii) لالچی (iii) مکّار (iv) بے وقوف

(ج) ''چِڑی مار'' نے کتنی چِڑیاں پکڑیں؟

(i) ایک (ii) دس (iii) بیس (iv) پانچ

(د) ''چِڑی مار'' چِڑیا کو کس طرح کھانا چاہتا تھا؟

(i) پکا کر (ii) تَل کر (iii) بھُون کر (iv) اُبال کر

(ہ) چِڑیا کے پیٹ میں تھا:

(i) سونا (ii) موتی (iii) پتّھر (iv) ہیرا

باہمی گُفت گو

۷ اچھی نصیحت پر عمل نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ اپنے ساتھی طلبہ سے تبادلۂ خیال کریں۔

لفظوں کا کھیل

۸ پانچ الفاظ ایسے بنائیں جن میں ''م'' کے بعد ''ن'' آتا ہو اور پانچ الفاظ ایسے بنائیں جن میں ''ن'' کے بعد ''م'' آتا ہو۔

زبان شناسی

۹ کالم ''الف'' کے مطابق کالم ''ب'' سے درست متضاد الفاظ منتخب کر کے کالم ''ج'' میں درج کریں۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم ''ج''
پُرانا	عورت	
آدمی	سخت	
زیادہ	موٹا	
باریک	نیا	
نرم	غم	
ہنسی	کم	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۰ اُردو جملوں میں املا کی غلطیاں بھی ہوسکتی ہیں، مذکر مؤنث کی بھی، واحد جمع کی بھی اور ''نے'' اور ''کو'' وغیرہ کے غلط استعمال کی بھی۔ ذیل میں مذکر مؤنث اور ''نے'' اور ''کو'' کی اغلاط والے فقرے دیے گئے ہیں، ان کی درستی کریں۔

غلط جُملے	دُرست جُملے
۱۔ آج کی اخبار کہاں ہے؟	
۲۔ اس کا ناک پتلا ہے۔	
۳۔ ہر طرف گھاس ہی گھاس نظر آتا ہے۔	
۴۔ آپ نے کب آنا ہے؟	
۵۔ لڑکوں نے سیر کے لیے جانا ہے۔	

روداد نویسی

روداد نویسی انشا پردازی کی وہ قسم ہے جس میں کسی واقعہ یا منظر کا آنکھوں دیکھا حال اس کی تمام تر جزئیات کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے۔ روداد نویسی کا مقصد کسی تقریب، اجلاس، مشاعرے، ادبی محفل، واقعہ یا منظر وغیرہ کی صورتِ حال کو مفصّل انداز میں بیان کرنا ہوتا ہے۔

روداد نویسی کے اصول

۱۔ لکھنے والے کا مشاہدہ گہرا ہونا چاہیے تاکہ کوئی بات یا منظر وغیرہ اس کی آنکھوں سے اوجھل نہ رہ جائے۔
۲۔ تقریب، جلسے یا واقعے کی نوعیت، تاریخ، مقام اور حاضرین وغیرہ کی تفصیل درج کی جانی چاہیے۔
۳۔ شرکا کے خیالات اور سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ حاضرین کے ردِعمل کا بھی ذکر ہونا چاہیے۔
۴۔ واقعہ یا تقریب کے ہر موضوع، پہلو اور سرگرمی کا ذکر کیا جانا چاہیے۔

۱۱ کیا آپ نے کبھی کسی شادی کی تقریب میں شرکت کی؟ اس تقریب کی روداد کم از کم ۱۵۰/ الفاظ میں تحریر کریں۔

اِسم

اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ مثلاً احمد، لڑکا، خربوزہ، پھل، کراچی اور شہر اسم ہیں۔ اِسم کی دو بڑی اَقسام ہیں:

(i) اِسمِ معرفہ

وہ اِسم جو کسی خاص شخص، خاص جگہ یا خاص چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے، اِسمِ معرفہ کہلاتا ہے۔ جیسے: علامہ اقبالؒ، بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ وغیرہ اِسمِ معرفہ ہیں۔

(ii) اِسمِ نکرہ

وہ اِسم جو کسی عام شخص، عام جگہ یا عام چیز کے لیے استعمال ہوتا ہو، اِسمِ نکرہ کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر پھول، مسجد، دریا، شہر وغیرہ اسمِ نکرہ ہیں۔

۱۲ سبق میں سے کم از کم تین اسمِ معرفہ اور تین اسمِ نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

سادہ/ مفرد جملہ

ایسا جملہ جس میں صرف ایک ہی بات بیان کی جائے، مگر اس میں فعل اور فاعل ضرور ہوں۔ سادہ جملہ کہلاتا ہے، مثلاً:

- عاصم کو نوکری مل گئی۔
- لڑکا میدان میں کھیلتا ہے۔
- چراغ جل رہا ہے۔
- سڑک گیلی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مرکب جملہ

ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ باتوں کو بیان کرے، ان باتوں کے درمیان ربط پیدا کرنے کے لیے اس میں "اگر، مگر، تو، لیکن یا پھر" جیسے حروف استعمال ہوں، مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- نوید گھر تاخیر سے پہنچا تو اس کے والدین سخت پریشان تھے۔
- میں نے اُس سے بات کی لیکن وہ چپ رہا۔
- وہ فیل ہو گیا مگر اُس نے نصیحت پر عمل نہ کیا۔
- پہلے گھر جاؤ پھر وہاں سے بازار جانا۔

۱۳ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں بتائیں کہ دیے گئے جملے مفرد ہیں یا مرکب؟

- تم آئے تو پھر میں چلا جاؤں گا۔
- بارش ہوئی تو ہر جگہ پانی کھڑا ہو گیا۔
- میں نے نماز پڑھ لی ہے۔

لکھنا

۱۴ اس قدرے طویل سبق کو ایک چھوٹی سی کہانی کی صورت میں لکھیں۔ کوشش کیجیے کہ سبق میں موجود الفاظ کا کم سے کم اِستعمال کریں۔ لکھیے اور اپنے ذخیرۂ الفاظ کا اِمتحان لیجیے۔

سرگرمیاں

- گرمیوں کی چُھٹیوں میں بچّوں کے مختلف رسائل کا مطالعہ کیجیے اور اپنے علم اور تجربے میں اضافہ کیجیے۔
- درج ذیل پیراگراف بغور پڑھیں اور اپنی تعداد کے مطابق تین تین کی جوڑیاں بنالیں۔ پہلی جوڑی محاوروں کی نشان دہی کرے۔ دوسری اُس کے حقیقی معنی اور تیسری جوڑی مجازی معنی بتائے۔

بات بات پر آگ بگولا ہونا بے وقوفی کی علامت ہے۔ جو لوگ ہر وقت آسمان سر پر اٹھائے رکھتے ہیں، وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی مصیبت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ بلاوجہ آپے سے باہر ہونے سے پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس لیے عقل مندی یہی ہے کہ غُصّے اور جلد بازی سے پہلو بچا کر عزّت کمانے کا ڈول ڈالا جائے۔

معلوماتِ عامہ

- گرد وغبار، دھواں اور گرین ہاؤس گیسز کا بڑے پیمانے پر اخراج فضائی آلودگی کا باعث بن رہا ہے۔ فضائی آلودگی پورے کرۂ ارض پر مہلک بیماریوں اور دیگر مسائل کا سبب بن رہی ہے۔ اس سے گلیشیئرز پگھل رہے ہیں، درجۂ حرارت بڑھ رہا ہے، انسانوں اور جانوروں میں گردوں، پھیپھڑوں، معدے اور جلد وغیرہ کی اَن گنت بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ ماحول دوست توانائی کے استعمال میں اضافہ اور کلورو فلورو کاربنز خارج کرنے والی مشینوں کے استعمال میں کمی کر کے ہم کرۂ ارض کو لاحق فضائی آلودگی کے خطرے کو سے بچانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو انٹرنیٹ پر مختلف معتبر مُقررین کی تقاریر سُنوائیں اور پھر اُن سے اِن تقاریر کے مرکزی خیال کے متعلق گفت گو کریں۔
- اساتذہ کرام بچوں کو اپنی زندگی کی کوئی دل چسپ روداد سنائیں اور پھر انھیں روداد نویسی کے متعلق آگاہ کریں اور اپنے اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں ایک ایک روداد لکھ کر لانے کو کہیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو محاوروں کی شناخت اور ان کے حقیقی و مجازی معنوں کو سمجھ کر بیان کرنے میں مدد دیں۔ حسبِ ضرورت تبصرہ اور وضاحت بھی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۶:

چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- جماعت یا سکول کی سطح پر ڈراموں اور دیگر تقریبات میں اپنے کردار کا مکالماتی اظہار کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔
- سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کے صُوبوں کے نام بتائیں۔
- پاکستان کے شُمالی علاقہ جات کی وجہِ شہرت کیا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے تخلیق کیا۔
- علّامہ اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے برِصغیر پاک و ہند کے مُسلم نوجوانوں کو جوش و جذبہ دِلانے اور انھیں آزادی کی جدوجُہد پر مائل کرنے کے لیے متعدد نظمیں لکھیں، اِس لیے وہ ہمارے "قومی شاعر" ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں؟" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

تلفظ	الفاظ
لَع۔لْ	لَعل
دِہ۔قا۔ن	دہقان
کوہ۔کَن	کوہَ کَن
عَظ۔مت	عَظمَت
گی۔ت	گیت
مَل۔لاح	مَلّاح
مز۔دُو۔ر	مَزدُور
جُر۔اَت	جُرأَت
مِٹ۔ٹی	مِٹّی
شُع۔لَہ	شُعلَہ

چاند میری زمیں ، پھول میرا وطن
میرے کھیتوں کی مِٹّی میں لعلِ یمن
میرے ملّاح لہروں کے پالے ہُوئے
میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہُوئے
میرے مزدور اس دَور کے کوہ کَن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

میرے فوجی جواں جرأتوں کے نِشاں
میرے اہلِ قلم عظمتوں کی زباں
میرے محنت کشوں کے سُنہرے بدن
چاند میری زمیں ، پھول میرا وطن

میری سرحد پہ پہرہ ہے ایمان کا
میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا
میرا اِک اِک سپاہی ہے خیبر شکن
چاند میری زمیں ، پھول میرا وطن

میرے دِہقاں یوں ہی ہَل چلاتے رہیں
میری مِٹّی کو سونا بناتے رہیں
گیت گاتے رہیں میرے شُعلہ بدن
چاند میری زمیں ، پھول میرا وطن

(ساقی جاوید)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- دِہقان اور ملّاح میں کیا فرق ہے؟
- اہلِ قلم کِن کو کہتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- ہمارا وطن ہمیں چاند سے بھی بڑھ کر پیارا لگتا ہے۔
- ہم سب اپنے وطن کی ترقی اور سربلندی کے لیے کوشاں ہیں۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر کو اپنا وطن اور اُس کی زمین کیسی لگتی ہے؟

(ب) شاعر نے مزدوروں کو کس سے تشبیہ دی ہے؟

(ج) شاعر نے محنت کشوں کے بدن کو سُنہرا کیوں کہا ہے؟

(د) ''مٹی کو سونا بنانے'' سے کیا مُراد ہے؟

(ہ) شاعر نے اہلِ قلم کے بارے میں کیا کہا ہے؟

۲ کوئی نظم یا سبق جس موضوع پر مبنی ہوتا ہے اُسے مرکزی خیال کہتے ہیں۔ اُستادِ محترم کی مدد سے اِس نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔

۳ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) میرے کھیتوں کی ______________ میں لعلِ یمن

(ب) میرے ______________ لہروں کے پالے ہوئے

(ج) چاند میری زمیں ______________ میرا وطن

(د) میرے ______________ یونہی ہَل چلاتے رہیں

(ہ) میرا اِک اِک ______________ ہے خیبر شکن

۴ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) شاعر نے اپنے وطن کو کہا ہے:

(i) باغ (ii) پھول (iii) ستارا (iv) سورج

(ب) پسینوں کے ڈھالے ہُوئے ہیں:

(i) مزدور (ii) ملّاح (iii) دہقاں (iv) دانش ور

(ج) جرأتوں کے نشان ہیں:

(i) فوجی جواں (ii) اہلِ قلم (iii) اہلِ علم (iv) فن کار

(د) سُنہرے بدن ہیں:

(i) سُناروں کے (ii) محنت کشوں کے (iii) دہقانوں کے (iv) کمھاروں کے

(ہ) میری سرحد پہ پہرہ ہے:

(i) جوانوں کا (ii) ایمان کا (iii) دہقان کا (iv) پہلوان کا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

باہمی گفت گو

۵ آپ کو اپنا وطن کیسا لگتا ہے؟ اپنے ہم جماعتوں سے بات کریں۔ وطن سے محبت کے بارے میں اپنی بات چیت کو ٹھوس دلائل سے بامعنی بنائیں۔

سادہ جُملے

جب کسی جُملے میں ایک ہی فعل یا کام کا ذکر کیا جائے تو اُسے سادہ یا مفرد جُملہ کہتے ہیں۔

مثلاً: • مَیں نے کھانا کھایا۔ • صائمہ نے روزہ افطار کیا۔

مُرکّب جُملے

ایسے جُملے جن میں دو یا دو سے زیادہ سادہ جُملوں کا استعمال کیا جائے اور ایک سے زیادہ فعل استعمال کیے جائیں اور اُن میں ربط کے لیے ''اور، تو، مگر، ورنہ'' جیسے الفاظ استعمال کیے جائیں، مُرکّب جُملے کہلاتے ہیں۔

مثلاً • مَیں نے کھانا کھایا مگر چائے نہیں پی۔ • جلدی سے چلے جاؤ ورنہ بارش شروع ہو جائے گی۔

۶ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں کم از کم تین سادہ اور تین مرکب جملے بنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷ اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

زمین	پھول	ملاح
دہقان	جرأت	

زبان شناسی

سابقے

سابقہ اُس لفظ کو کہتے ہیں جسے کلمے کے شروع میں لگا کر نیا لفظ بنا لیا جائے۔ جیسے اَن مول، با ادب اور کم ہمت وغیرہ۔ اِن الفاظ میں "اَن"، "با" اور "کم" سابقے ہیں۔

لاحقے

لاحقہ اُس لفظ کو کہتے ہیں جسے کلمے کے آخر میں لگا کر نیا لفظ بنا لیا جائے۔ جیسے روشن دان، خود سر اور عزت دار وغیرہ۔ اِن الفاظ میں "دان"، "سر" اور "دار" لاحقے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۸ سابقوں کی مدد سے چار چار الفاظ بنائیں۔

بے ________ ________ ________ ________

بد ________ ________ ________ ________

۹ لاحقوں کی مدد سے چار چار الفاظ بنائیں۔

شناس ________ ________ ________ ________

ناک ________ ________ ________ ________

لکھنا

۱۰ اگر آپ کو وطن کی خدمت کرنے کا موقع ملے تو آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا پسند کریں گے؟

سرگرمیاں

- اپنی پسند کا مِلّی نغمہ یاد کریں اور سکول میں ہونے والی کسی تقریب میں دُرست تلفّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ سنائیں۔
- پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم ہو کر سوچیں کہ آپ پاکستان کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں۔

معلوماتِ عامہ

- فضا میں موجود دھواں اور گرد و غبار مِل کر اِسموگ پیدا کرتے ہیں جو کہ فضا کو اپنے بھدے، گہرے سیاہی مائل حصار میں لے کر حدِ نگاہ کم کر دیتی ہے یعنی کھلی جگہوں پر ہم دور تک دیکھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے ہیں جس سے سڑکوں پر ٹریفک حادثات کی شرح بڑھ جاتی ہے۔ نیز اِسموگ سانس، جِلد، آنکھوں اور پھیپھڑوں وغیرہ کی متعدد بیماریوں کا سبب بھی بن رہی ہے۔ کاربن کے ذرّات خارج کرنے والے روایتی توانائی کے ذرائع یعنی پٹرول، لکڑیاں، کوئلہ اور مٹی کا تیل وغیرہ جلانا بند کر کے، ماحول دوست توانائی کو فروغ دے کر اور تعمیرات وغیرہ کے دوران گرد و غبار کے فضا میں بہ کثرت پھیلنے کے سلسلے کو محدود کر کے ہم اِسموگ کے مسئلے پر قابو پا سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو وطن سے اس طرح محبت کرنا سکھائیں کہ یہ محبت اُن کے عمل سے بھی ظاہر ہو۔
- شاعری کی مختلف اصناف کے متعلق بچوں کو مثالوں کی مدد سے آگاہی دیں۔
- طلبہ کو نظم و نثر کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصوّرات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- بزمِ ادب میں طلبہ کے مابین ڈراموں کے مختلف کرداروں کے مکالمے ادا کرنے کا مقابلہ کروائیں۔
- سکول میں وطن سے محبت کے موضوع پر کوئی ڈراما اِسٹیج کروائیں جس میں بچوں کو مختلف کردار ادا کرنے کو کہیں۔ نیز انھیں اپنے اپنے کرداروں کو ادا کرنے کے لیے درکار مکالمے بھی لکھ کر دیں اور اُن کی ادائی کا طریقہ بھی سکھائیں۔ بچے جہاں غلطی کریں اُن کی اِصلاح کریں۔
- گروپ سرگرمیاں کروانے کے لیے طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپوں میں تقسیم طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے خیالات سے ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔ سرگرمی کے آخر میں ہر گروپ اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے سے متعلقہ گروپ کے خیالات دیگر طلبہ کو بتائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۷

علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ اور نوجوان نسل

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- اپنی تحریر کو صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔
- واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کو کِن القاب سے پُکارا جاتا ہے؟
- پیشے کے لحاظ سے علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کیا تھے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔
- علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ شاہی قلعے اور بادشاہی مسجد کے قریب دفن ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

علّامہ محمد اقبال رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اور نوجوان نسل

الفاظ	تربیّت	شاعری	ہمّت	تدبّر	گُنبد	بیابان	تمنّا
تلفّظ	تَر۔بِی۔یَت	شا۔عِ۔ری	ہِم۔مَت	تَ۔دَب۔بُر	گُن۔بَد	بیا۔با۔ن	تَ۔مَن۔نا

علّامہ محمد اقبال رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھیں مفکّرِ پاکستان، مصوّرِ پاکستان اور شاعرِ مشرق جیسے القاب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی شاعری ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے ایک منفرد اور خیال آفریں پیغام لیے ہوئے ہے۔ ان کے کلام میں مرد و زن، جوانوں، بچوں اور بوڑھوں سب کے لیے فکری تربیت کا عملی پیغام موجود ہے۔ وہ اپنی قوم میں مقصدیت، لگن، جذبے کی صداقت، خودی کی پہچان اور پُرسوز اندازِ فکر جیسی صفات دیکھنا چاہتے تھے۔ اُن کا حیات بخش کلام مسلمانوں کے تابناک ماضی، عہدِ حاضر کی پریشان حالی اور روشن مستقبل کی جھلک لیے ہوئے ہے۔ علّامہ محمد اقبالؒ اپنے دور کے غلام ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کو درپیش حالات سے بہت رنجیدہ تھے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو حرکت اور عمل کا پیغام دیا اور سوئی ہوئی قوم کو بیدار کر دیا۔

علّامہ محمد اقبال رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اپنی تعلیمی، تدریسی اور سیاسی سرگرمیوں میں نہایت متحرک اور فعال تھے۔ آپ نے اپنے کلام کے ذریعے سے برِّصغیر کے مسلمانوں کی تربیت کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔ آپ کی خواہش تھی کہ نوجوان ملکی و ملّی ترقی میں پیش پیش ہوں جس کے لیے آپ اپنی شاعری کے توسّط سے نوجوانوں کو جرأت کے ساتھ آگے بڑھنے، متحرک اور باعمل رہ کر مثبت اور فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ آپ اُن کی فکری صلاحیتوں کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ نوجوان نسل کو ان کے آبا و اجداد کے شان دار ماضی کی یاد دلاتے ہوئے کہتے ہیں:

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبّر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اِک ٹوٹا ہوا تارا

علامہ اقبال رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے زوال پذیر معاشرے میں مسلمان نوجوانوں کی تن آسانی، آرام طلبی اور کاہلی اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔ انھیں معلوم تھا کہ نوجوان نسل کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتی ہے اور اگر وہی فکری تربیت سے عاری ہوں گے تو قوم کی ترقی اور قومی تشخص بے معنی ہو جائیں گے، اُنھوں نے اپنی شاعری میں نوجوانوں کو آرام دِہ زندگی سے دُور اور مغربی تہذیب کی نقالی سے بچنے کا واضح اور فکری پیغام دیا:

ترے صوفے ہیں افرنگی، ترے قالیں ہیں ایرانی
لہو مجھ کو رُلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

شاہین کی صفات سامنے رکھتے ہوئے علامہ محمد اقبال رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نوجوان نسل کو پیغام دیتے ہوئے کہتے ہیں:

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گُنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

ٹھہریں اور بتائیں

- تصوّرِ شاہین کے متعلق علامہ اقبالؒ کا کوئی شعر تحریر کریں۔
- کلامِ اِقبال کس کی فکری تربیت کرتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

گزر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لیے ذِلّت ہے کارِ آشیاں بندی

علّامہ محمد اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ایک دعا اور امید کے ساتھ نوجوان نسل کو اپنا پیغام پیش کرتے ہیں۔ وہ ان میں عقابی روح بیدار کرنا چاہتے ہیں، جو ان کے حیات بخش کلام کی منشا ہے۔ جب نئی نسل کے ذہنوں میں بیداری، خودداری، قوّتِ عمل کی صفات شامل ہوجاتی ہیں تو زندگی میں اِنقلاب آجاتا ہے:

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

علّامہ محمد اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نوجوانوں کی ایسی تربیت ضروری سمجھتے ہیں کہ جس کے بعد وہ دُنیا کی کسی بھی طاقت کے سامنے ڈٹ سکتے ہوں۔ ایسی شاہین صِفت نئی نسل دنیا کی رنگینی اور خوب صورتی کی اسیر نہیں بن سکتی، نہ ہی اُسے تہذیبی یلغار کوئی نقصان پہنچاسکتی ہے۔ ایسی تربیت کے بعد نئی نسل بے تعلقی، نا امیدی اور غلط رُجحانات کا شکار نہیں ہوسکتی بلکہ وہ ایک منظّم، مربوط اور مضبوط قوم بن کر اُبھرتی ہے۔ علامہ اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نوجوان نسل سے اسی طرح کے جذبات کے اظہار کی توقع رکھتے ہیں:

نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کِشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹّی بہت زرخیز ہے ساقی

علّامہ محمد اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نوجوانوں کے لیے دُعا گو ہیں:

جوانوں کو مری آہِ سحر دے
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے
خدایا! آرزو میری یہی ہے
میرا نورِ بصیرت عام کر دے

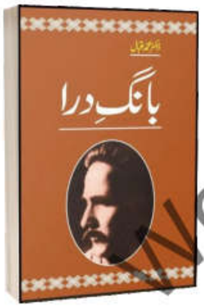

جہاں علّامہ محمد اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی شاعری میں نوجوانوں کے لیے درس ہے وہیں اُنھوں نے بچّوں کی تربیت کے لیے بھی نظمیں لکھی ہیں جو اُن کی کتاب 'بانگِ درا' میں شامل ہیں۔

علّامہ اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو بچّوں سے بے حد محبّت تھی۔ وہ اُنھیں تعلیم یافتہ اور اچھے اوصاف سے مُتصّف دیکھنا چاہتے تھے۔ اُنھوں نے بچّوں میں بہترین اوصاف پیدا کرنے کے لیے دل چسپ نظمیں پیش کیں۔

نظم ''بچّے کی دُعا'' ایک مشہور نظم ہے۔ اسمبلی کے دوران میں یہ نظم اکثر اسکولوں میں پڑھی جاتی ہے۔ اِس نظم کا آغاز اِس طرح ہوتا ہے:

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

ٹھہریں اور بتائیں

- عقابی رُوح سے کیا مُراد ہے؟
- بانگِ درا کا لفظی معنیٰ کیا ہے؟

اِس نظم میں بچّہ دُعا کرتا ہے کہ اس کے علم وعمل کی روشنی سے ہر جگہ اُجالا ہوجائے۔ وہ دوسروں کے کام آنے کی بھی دُعا کرتا ہے اور نیک بننا چاہتا ہے۔

''ہمدردی'' علّامہ محمد اقبال رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی مشہور نظم ہے۔ اِس نظم میں اُنھوں نے نسلِ نو کو پیغام دیا ہے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

کہ دُنیا میں وہی لوگ اچھے ہیں جو دُوسروں کے کام آتے ہیں۔ اِس نظم کا آخری شعر ہے:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھّے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ چاہتے تھے کہ نوجوانوں میں وہ تمام صفات ہوں جن کا عملی نمونہ ہمیں سیرتِ طیبّہ سے ملتا ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ ہمارے نوجوان حقیقی معنوں میں اسلام کے پیروکار رہوں اور جو خوبیاں اسلام اُن میں دیکھنا چاہتا ہے، وہ تمام اُن میں موجود ہوں۔ اِس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے نوجوانوں کی رہ نمائی کی اور انھیں قوم کی قیادت سنبھالنے پر آمادہ کرنے اور اُنھیں جوش و جذبہ دِلانے کے لیے نظمیں تخلیق کیں جن میں 'شکوہ'، 'جوابِ شکوہ'، 'مسجدِ قُرطبہ'، 'شاہین'، 'شمع اور شاعر'، 'جاوید کے نام' اور 'ایک نوجوان کے نام' وغیرہ شامل ہیں۔

ہم نے سیکھا

- علّامہ اقبالؒ نوجوانوں کو بلند کردار دیکھنا چاہتے تھے۔
- علّامہ اقبالؒ نوجوان نسل کو شاہین کی طرح خوددار، باکردار، بے غرض، آزاد، پُرعزم، توانا، بلند پرواز، برق رفتار، پُرجوش اور اعلیٰ ظرف دیکھنا چاہتے تھے۔

شاعرِ مشرق کی آخری آرام گاہ

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) علامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی شاعری میں کن کے لیے فکری تربیت کا پیغام موجود ہے؟

(ب) شاہین کی صفات سامنے رکھتے ہوئے اقبال نے نوجوانوں کو کیا پیغام دیا؟

(ج) شاعرِ مشرق نوجوانوں میں کیا خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے؟

(د) نظم ''ہمدردی'' سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

(ہ) علّامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی نوجوانوں کے لیے لکھی گئی چند نظموں کے نام تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۲ سبق کے متن کے مطابق درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) علامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ آبا و اجداد کے شان دار ماضی کی یاد دلاتے ہیں:

(i) نوجوانوں کو (ii) بزرگوں کو (iii) بچّوں کو (iv) عورتوں کو

(ب) نئی نسل دنیا کی رنگینی اور خوب صورتی کی نہیں بن سکتی:

(i) نگہبان (ii) تاجر (iii) اسیر (iv) حریف

(ج) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ نوجوانوں میں پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے تھے:

(i) ذہنی صلاحیتوں کو (ii) ادبی صلاحیتوں کو (iii) فکری صلاحیتوں کو (iv) کرداری صلاحیتوں کو

(د) نوجوان نسل کسی بھی قوم کا ہوتی ہے:

(i) المیہ (ii) سرمایہ (iii) بوجھ (iv) مسئلہ

(ہ) شکوہ، جوابِ شکوہ اور مسجدِ قرطبہ نظمیں ہیں:

(i) فیض احمد فیض کی (ii) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کی (iii) مولانا حالی کی (iv) حفیظ جالندھری کی

(و) شاہین بسیرا کرتا ہے پہاڑوں کی:

(i) غاروں میں (ii) چٹانوں پر (iii) وادیوں میں (iv) چٹانوں میں

۳ سبق کے متن کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ ہمارے قومی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

(ب) علامہ اقبال کو مفکّرِ پاکستان، مصوّرِ پاکستان اور شاعرِ مشرق جیسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

(ج) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کی شاعری ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے ایک منفرد اور خیال آفریں ۔۔۔۔۔۔ لیے ہوئے ہے۔

(د) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کے کلام میں تمام مرد و زن، جوانوں، بچوں اور بوڑھوں کے لیے ۔۔۔۔۔۔ کا عملی پیغام موجود ہے۔

(ہ) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ اپنی تعلیمی، تدریسی اور سیاسی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نہایت متحرک اور فعال تھے۔

(و) علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ نے اپنے کلام کے ذریعے سے برِّصغیر کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تربیت کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔

باہمی گُفت گُو

۴ پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم ہو کر علّامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کا مجموعۂ کلام "بانگِ درا" لائبریری سے جاری کروائیے اور کوئی سی پانچ منتخب نظمیں پڑھ کر اپنی اپنی پسندیدہ نظم کے بارے میں دوسرے ساتھیوں کو بتائیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۵ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
فکری تربیت	
مقصدیت	
خودی	
مستقبل	
رنجیدہ	
بیدار	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زبان شناسی

۶ دو ایسے جملے بنائیں جن میں واوین کا استعمال کیا گیا ہو، جب کہ سوالیہ اور تفصیلیہ کی علامات کو بھی کم از کم دو دو جملوں میں استعمال کریں۔

واحد جمع

اُردو زبان میں عربی کے بہت سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ جب ایسے الفاظ کی جمع بنائی جاتی ہے تو وہ بھی عربی قواعد ہی کے تحت بنائی جاتی ہے۔ جیسے مسجد عربی زبان کا لفظ ہے۔ چناں چہ اس کی جمع عربی قاعدے کے مطابق مساجد ہوگی، مسجدیں نہیں۔

عربی زبان میں جمع کا تصوّر

ہر زبان میں واحد اور جمع موجود ہوتے ہیں۔ جب کسی چیز کی تعداد ایک سے بڑھ جائے تو وہ جمع کے صیغے میں چلی جاتی ہے لیکن عربی زُبان میں واحد اور جمع کے درمیان ایک اور صیغہ بھی ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ عربی میں واحد ایک شخص یا ایک چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تثنیہ دو اشخاص یا دو چیزوں کے لیے جب کہ جمع دو سے زیادہ اشخاص یا دو سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جمع کی اقسام

عربی تصوّر کے مطابق جمع کی چار اقسام ہیں جن میں سے یہاں ہم پہلی قسم کا مطالعہ کریں گے اور باقی اقسام کے متعلق اگلے اسباق میں پڑھیں گے۔

جمع سالم:

اگر واحد اسم کے حروف میں کوئی تبدیلی کیے بغیر ان کے آخر میں کچھ مزید حروف کا اضافہ کر کے اسم جمع بنا لیا جائے، تو جمع کی اس قِسم کو جمع سالم کہتے ہیں، مثلاً ناظر سے ناظرین اور مُعلّم سے معلّمین وغیرہ۔ تاہم یاد رکھیں عربی کے برعکس اردو میں جمع مذکر سالم اور جمع مونث سالم کے مابین کوئی امتیاز نہیں کیا جاتا۔

۷ مندرجہ بالا تصوّر کی روشنی میں دیے گئے واحد الفاظ کو جمع میں تبدیل کریں۔

حاضر ۔ مُتاثر ۔ سامع ۔ مقرر ۔ فاتح

لکھنا

۸ آپ علامہ اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کے متعلق کتنا جانتے ہیں؟ ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔ اپنی تحریر کو اُستادِ محترم کی مدد سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

سرگرمیاں

- علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کی نظم "جاوید کے نام" کا مطالعہ کریں اور سمجھیں۔
- علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کے تصورِ شاہین اور فلسفۂ خودی کو اُستاد/ اُستانی کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کریں۔
- ابنِ انشا کے سفرنامے "جاپان میں چار دن " (از دُ نیا گول ہے) کا خاموش مطالعہ کریں اور اس کے چیدہ چیدہ نکات اخذ کریں۔ پھر ان نکات کو باری باری پڑھتے ہوئے ان پر بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کی کتاب "بانگِ درا" میں بچّوں کے لیے لکھی گئی نظموں کو پڑھنے کی ہدایت کی جائے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ علامہ محمد اقبال رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کے کم از کم دس اشعار زبانی یاد کر کے بزمِ ادب میں سنائیں۔
- آخری سرگرمی کے ضمن میں طلبہ کو ابنِ انشا کا سفرنامہ "جاپان میں چار دن" (از دُنیا گول ہے) پڑھنے کے لیے دیں۔ پھر ان سے فرداً فرداً اس سفرنامے کے اہم نکات دریافت کریں۔ اس کے بعد ان سے کہیں کہ اب وہ اپنے مطالعے کی روشنی میں اہلِ جاپان کے رہن سہن کے طریقوں کے متعلق اپنے خیالات سے آگاہ کریں۔ بعد ازاں انھیں بتائیں کہ کسی مشکل نثر کو سادہ نثر میں تبدیل کرنا سلیس نگاری کہلاتا ہے اور اس مقصد کے لیے پہلے دی گئی عبارت میں موجود مشکل الفاظ و محاورات کو خط کشید کر لیا جاتا ہے اور پھر لغت سے ان کے معانی تلاش کر کے عبارت کو دوبارہ لکھتے ہوئے ان مشکل الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھے جاتے ہیں اور عبارت میں موجود مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد طلبہ کی تحصیل کو جانچنے کے لیے ان سے اس سفرنامے کے کسی پیراگراف کی سلیس کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق:۸

ذرا فون کرلوں؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔
- اُردو میں واقعات اور کہانیاں سُن کر ان کے کرداروں کے بارے میں اپنی زبانی رائے دے سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعنی جملے بنا سکیں۔
- ہدایات، اعلانات سُن کر اُنھیں سمجھیں اور اُن پر عمل کریں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- عمومی ضروریات کے مطابق سکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۵۰ الفاظ میں کسی واقعے یا تقریب کی روداد ترتیب وار تمام جزئیات کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو (عبارت میں) سمجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کس طرح کی تحریر کو مزاحیہ تحریر شمار کیا جاتا ہے؟
- ابنِ انشا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پہلے کراچی پاکستان کا دارالحکومت ہوا کرتا تھا۔
- مزاحیہ شاعری کی طرح مزاحیہ مضامین بھی ادب کا حصّہ ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔
- بچّوں کو مزاحیہ ادب سے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- بچّوں کو اُردو کے اُن ادبا سے متعارف کرائیں جو مزاحیہ ادب میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ذرا فون کرلوں؟

الفاظ	اِطْمِینَان	رَشک	مَغْفِرَت	حَیْثِیَّت	تَشْخِیص	نِہَار	مُہْلَت	مَمْنُون
تَلَفُّظ	اِطْ۔مِی۔نَا۔ن	رَش۔ک	مَغْ۔فِ۔رَت	حَ۔ثِی۔یَت	تَش۔خِی۔ص	نِ۔ہَا۔رُ	مُہْ۔لَت	مَم۔نُو۔ن

جب تک آپ کے گھر میں ٹیلی فون نہ ہو آپ کبھی اندازہ نہیں کر سکتے کہ آپ عوام النّاس بالخصوص اپنے محلے والوں میں کتنے مقبول ہیں، ہمیں بھی اس کا پتا اس وقت چلا جب ہم پچھلے دنوں بیمار ہو کر صاحبِ فراش ہوئے۔ شیخ نبی بخش تاجرِ چرم ہمارے محلہ دار ہیں۔ ان سے علیک سلیک ہے۔ گاڑھی چھننے والی کوئی بات نہیں۔ ہمیں ان کے حسنِ اخلاق کا بھی اندازہ نہ تھا۔ ہمارے بیمار ہونے کے بعد سب سے پہلے وہی تشریف لائے۔ ہماری پٹّی سے لگ کر بیٹھ گئے۔ تعزیت کرنے والوں کا مُنھ بنایا اور پوچھا کیا شکایت ہے؟

ہم نے کہا ''آپ سے ہمیں کوئی شکایت نہیں، وَاللہ نہیں۔''

فرمانے لگے میں تو آپ کی بیماری کا پوچھ رہا ہوں۔ تب ہم نے بتایا کہ معمولی کھانسی ہے، بخار ہے۔ بولے، اس کو معمولی نہ جانیے گا۔ میری بیوی کے بھانجے کو بھی یہی عارضہ تھا۔ آپ ہی کی عمر کا رہا ہوگا۔ ''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''

''مر گیا؟'' ہم نے بوکھلا کر پوچھا۔

فرمایا ''ہمارے لیے تو مر ہی گیا۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے کینیڈا چلا گیا۔''

وہاں سنا ہے شادی کر لی۔ ہمیں تو اب خط بھی نہیں لکھتا۔

ہم نے حیاتِ تازہ پا کر اطمینان کا سانس لیا۔ کچھ رَشک ان کی بیوی کے بھانجے کی قسمت پر بھی آیا۔ بہر حال ہم نے ان بزرگ سے کہا کہ آپ نے ناحق مزاج پُرسی کے لیے آنے کی زحمت فرمائی۔ بہت بہت شکریہ۔

اُٹھتے اُٹھتے اتّفاق سے اُن کی نظر ہمارے فون پر پڑ گئی۔ بولے، اپنی دکان پر فون کر لوں؟ جو شخص اتنی محبّت سے حال پوچھنے آئے اُس سے کیا دریغ ہوسکتا ہے۔ ہم نے کہا شوق سے کیجیے۔

وہ گئے ہی ہوں گے کہ ریٹائرڈ تھانے دار اور حال ٹھیکے دار میر باقر علی سندیلوی لٹھیا ٹیکتے آئے۔ بولے، سنا تھا آپ کے دشمنوں کی طبیعت ناساز ہے۔

''ہمارے دُشمنوں کی تو نہیں۔ ہمیں ضرور کھانسی بخار ہے۔'' ہم نے وضاحت کی۔

نہایت شفقت سے ہماری نبض ٹٹولتے ہوئے بولے ''کچھ دوا دارو کرو۔ احتیاط رکھو۔ تم جیسا ادیب اور انشا پرداز کم از کم ہمارے میں تو اور کوئی نہ ہوگا۔ کوئی ہرج مرج ہو گیا تو ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ جائے گا۔''

انھوں نے کچھ کہا۔ ہم اپنی وحشت میں کچھ اور سمجھے۔ چناں چہ بآوازِ بلند اس پر ہمارے ایک دوست نے جو ہمارے پاس بیٹھے تھے۔ ہمیں جھنجھوڑا اور میر صاحب سے معذرت کی کہ معاف کیجیے یہ شخص یونہی بہکی بہکی باتیں کیا کرتا ہے۔ آپ کی مزاج پُرسی کا شکریہ۔

اس پر انھوں نے فرمایا کہ مزاج پُرسی تو میرا بہ حیثیتِ مسلمان اور ہم محلّہ ہونے کے عین فرض تھا۔ اس میں زحمت کی کوئی بات نہیں۔ پھر اُٹھتے اُٹھتے بولے: ''میرا لڑکا نالائق صبح سے بھٹّے پر گیا ہوا ہے،

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

یہاں میں اینٹوں کے ٹرک کا انتظار کر رہا ہوں۔ اجازت ہو تو اسے فون کرلوں؟''
شوق سے کیجیے۔ ہم نے کہا آپ ہی کا فون ہے۔

اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ نام کریم بخش ہے اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے انھی دنوں سے ہے۔ آئے، بیٹھے، ہمارا حال پوچھا۔ پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتا دریافت کیا۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا: تمھارے جسم میں شکّر کی کمی ہے اور گلہ خراب ہے۔ اپنے مجرّبات میں بھی ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال بیگ کے انڈوں سے بنتی ہے اور اُلّو کے مغز کے ساتھ نہار مُنھ کھانی پڑتی ہے۔ یہ بھی اُٹھتے ہوئے ٹیلی فون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے۔

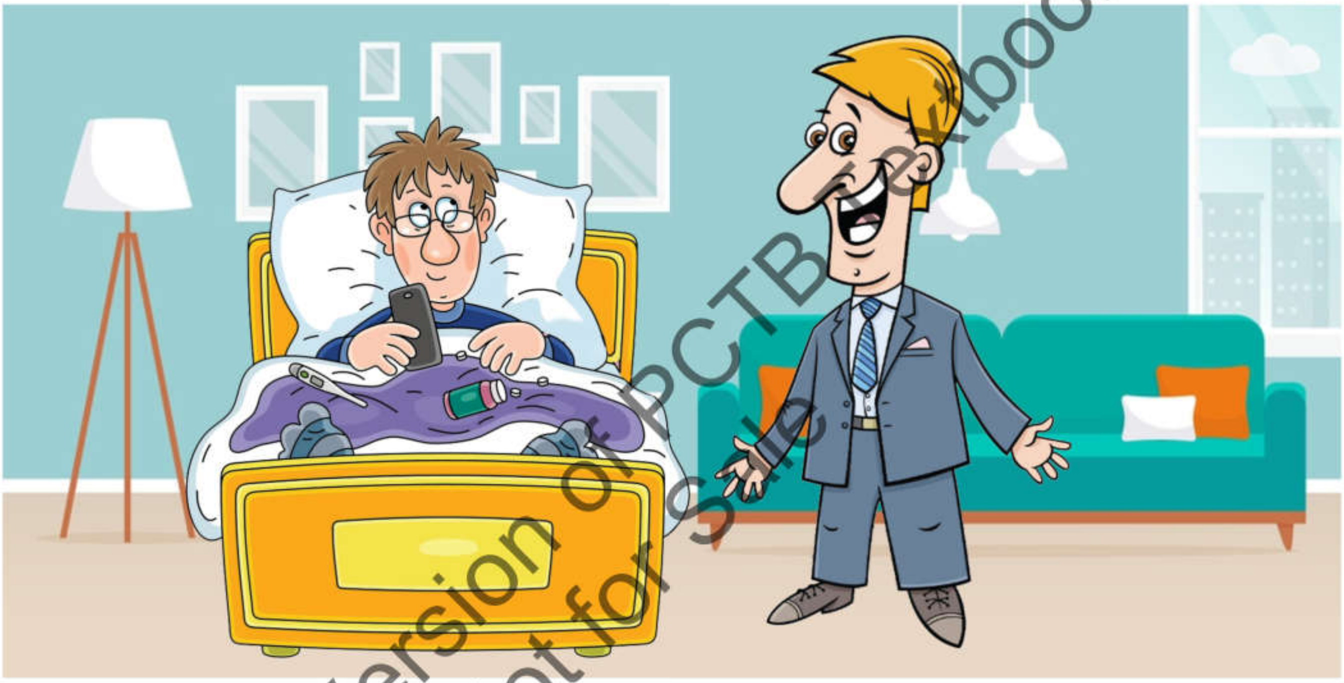

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم تو لوگوں کے اخلاقِ کریمانہ کے ممنون ہوتے رہ گئے۔ ہمارے بھائی نے ہمارے نہ نہ کرتے ہوئے بھی کمرے میں نوٹس لگا دیا کہ جو صاحبان مزاج پُرسی کو آئیں وہ فون کو ہاتھ نہ لگائیں اور جو فون کرنے آئیں وہ مزاج نہ دریافت کریں۔

ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ایک عدد کا فرق ہے۔ ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر لڈو بھیج دیجیے اور ایک ٹوکرہ بالوشاہیوں کا بھی، اصلی گھی کا، پہلے کی طرح چربی میں تل کر نہ بھیج دیجیے گا۔ ایک بار ان حلوا مرچنٹ صاحب سے ہماری ملاقات بھی ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ اکثر مشاعروں کے لیے غزلوں کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے اور رسالے والے تو ہمیشہ سر رہتے ہیں کہ آپ کی نگارشات کا انتظار ہے، سال نامہ نکل رہا ہے جلدی کیجیے۔

بعض لوگ صبر والے ہوتے ہیں۔ ہمیں سوری رانگ نمبر کہنے کی مہلت مل جاتی ہے لیکن بعضوں کو جلدی بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ایک صاحب کا کل فون آیا:

''لکھیے چار چھول داریاں۔''

ہم نے عرض کیا۔ ''معاف فرمایئے''......

بات کاٹ کر بولے۔ ''باتوں کا وقت نہیں۔ لکھتے جایئے۔ بارہ ڈنر سیٹ اچھے ہوں، پہلے کی طرح پھٹیچر نہ ہوں۔''

ہم نے پھر کھنکار کر کہا۔ ''اجی سنیے تو......''

درشتی سے بولے چار چاندنیاں بھی ڈال دیجیے۔ صاف ہوں۔ سالن گری نہیں چاہییں۔ ہمارا پیسہ حلال کا پیسہ ہے۔

ہم نے پھر کچھ کہنا چاہا۔لیکن ...... اِدھر سے حکم ہوا کہ پہلے ان کی فرمائش نوٹ کی جائے پھر بات کی جائے۔

''اٹھارہ ڈونگے، بہتّر پلیٹیں، پانچ لالٹینیں، ڈیڑھ سو چمچے، دس جگ۔''

ہم سب لکھتے گئے۔ جب وہ ذرا دم لینے کو رُکے تو ہم نے کہا قبلہ! ہم فقیر آدمی ہیں۔ ہم اتنی ساری چیزیں کہاں سے لائیں گے؟

ادھر سے سوال ہوا۔ ''آپ حاجی چراغ دین اینڈ سنز نہیں کیا۔''

ہم نے کہا۔ جی نہیں، کاش ہوتے!

بھڑک کر بولے۔ ''آپ نے پہلے کیوں نہ کہا۔ اچھے آدمی ہیں آپ!''

(ابنِ انشا)

ہم نے سیکھا

- مزاحیہ تحریر اپنے اندر شگفتگی کے ساتھ ساتھ لطیف طنز بھی لیے ہوتی ہے۔
- اپنے آرام یا بچت کی خاطر دوسروں کو تکلیف میں ڈالنا اور اُن کا نقصان کرنا غیر اخلاقی فعل ہے۔
- اگر کوئی آپ کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے اور آپ کا لحاظ کرے تو اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ اُس کی مروّت کا ناجائز فائدہ اٹھانا شروع کر دیں۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) مصنّف کو کب پتا چلا کہ وہ محلّے میں بہت مقبول ہے؟

(ب) شیخ نبی بخش کہاں فون کرنا چاہتے تھے؟ کیا مصنف نے اُنھیں روکا؟

(ج) میر باقر کے مطابق ادب کو کس طرح نا قابلِ تلافی نقصان ہوسکتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ہ) پروفیسر کریم بخش کا پیشہ کیا تھا؟

(و) پروفیسر کریم بخش کے مطابق مصنف کو کیا بیماری تھی اور انھوں نے کیا علاج تجویز کیا؟

۲ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
سیاح	
تاریخی	
عِبرت	
گردوغبار	
کامیابی	

۳ دُرست جواب کی نشان دہی کریں۔

(الف) شیخ نبی بخش ہیں:

(i) حکیم (ii) تاجر (iii) خانساماں (iv) ٹھیکے دار

(ب) شیخ نبی بخش کی بیوی کا بھانجا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے چلا گیا:

(i) کینیڈا (ii) امریکا (iii) دبئی (iv) کراچی

(ج) میر باقر علی ہیں:

(i) ریٹائرڈ صوبے دار (ii) ریٹائرڈ تھانے دار (iii) ریٹائرڈ چوکی دار (iv) ریٹائرڈ پروفیسر

(د) میر باقر کے بقول مصنف کی وفات سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے گا:

(i) شاعری کو (ii) محلے کو (iii) ادب کو (iv) کرکٹ کو

(ہ) پروفیسر کریم کے مطابق مصنف کے جسم میں ہے شکّر کی:

(i) زیادتی (ii) کمی (iii) مٹھاس (iv) قلت

۴ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھیج دیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ب) ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عدد کا فرق ہے۔

(ج) حلوا مرچنٹ صاحب نے بتایا کہ اکثر ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔ کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے۔

(د) بعض لوگ صبر والے ہوتے ہیں، ہمیں سوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہنے کی مہلت مل جاتی ہے۔

(ہ) درشتی سے بولے چار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی ڈال دیجیے۔

باہمی گُفت گو

۵ آپ نے سبق "ذرا فون کر لوں؟" پڑھا۔ ساتھیوں کے ساتھ مصنف کے اصل مُدعا کو سمجھنے کے لیے گُفت گو کریں۔ اپنی رائے دیں اور پھر ہم جماعتوں سے بھی پوچھیں کہ ان کے خیال میں مصنف کا اصل مُدعا کیا ہے؟

زبان شناسی

۶ مذکر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کریں۔

شہر۔ ہَوا۔ مرکز۔ مُصیبت۔ عارضی۔ رائے۔ قطرہ۔ ہاتھ

مذکر	مؤنث

۷ دی گئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے متعلق بتائیں کہ وہ مذکر ہیں یا مؤنث اور نیچے متعلقہ خانے میں درج کریں۔

دُنیا کی ہر قَوم کے لوگ اپنے وطَن کی حِفاظَت کو اپنا فرَض سمجھتے ہیں۔ ہمارے عوام اور مسلح افواج بھی اپنے وطن کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے نہایت بہادُری سے دِن رات مُستعد رہتے ہیں۔ اگرچہ دُشمَن کے مقابلے میں ہماری مسلح افواج کی تعَداد کم ہے مگر اُن کا حوصلہ بے مثال ہے۔

مذکر	
مؤنث	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۸ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ بِلّی، کُتا، مُرغی اور انڈا مذکّر ہیں یا مؤنث؟

میری بِلّی بہت خوب صورت اور میرا کُتّا بہت وفادار ہے، مگر میری مرغی بہت بُری ہے۔ ہر وقت شور کرتی رہتی ہے تاہم اُس کا انڈا کھانے میں بہت مزے دار ہوتا ہے۔

۹ آپ نے ''ذرا فون کر لوں؟'' میں بیان کی گئی کہانی پڑھی/سُنی۔ اب اس میں بیان کیے گئے دو کرداروں ''شیخ نبی بخش'' اور ''میر باقر علی سندیلوی'' کے بارے میں اپنی زُبانی رائے سے اُستادِ مُحترم اور ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔

درخواست لکھنا

درخواست کا مطلب ہے التجا کرنا۔ اِسے عرضی بھی کہا جاتا ہے۔ درخواست کسی خاص مقصد کے لیے لکھی جاتی ہے۔ درخواست لکھنے کے چند اُصول درج ذیل ہیں:-

- سب سے پہلے درخواست کا عنوان لکھا جاتا ہے۔
- عنوان کے بعد پہلی سطر میں جس کو درخواست لکھی جاتی ہے اُس کا نام/ عہدہ/ پتا وغیرہ لکھا جاتا ہے۔
- دوسری سطر میں ''جنابِ عالی!'' لکھتے ہیں۔
- تیسری سطر سے مؤدبانہ انداز میں درخواست لکھنے کا آغاز کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ درخواست مختصر مگر بامقصد ہونی چاہیے۔
- آخر میں نوازش ہوگی، ممنون/ شکر گزار رہوں گا وغیرہ جیسے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔
- اختتام پر العارض یا درخواست گزار کے الفاظ پھر بائیں طرف اپنا نام/ جماعت/ پتا اور نام کے عین سامنے دائیں جانب تاریخ درج کرتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ

درخواست برائے رخصت بہ وجہ بیماری

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول فیروز وٹواں، شیخوپورہ

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں گزشتہ روز سے نزلہ اور بخار میں مبتلا ہوں۔ سر اور آنکھوں میں شدید درد ہے۔ کمزوری کے سبب چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہوں۔ اس لیے سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ براہِ کرم مجھے دو یوم مورخہ ۱۰ اور ۱۱ ستمبر ۲۰۲۳ء کی رخصت عنایت فرمائیں۔

ممنون رہوں گا۔

العارض

محمد احمد

جماعت ششم اے

۱۰ ستمبر ۲۰۲۳ء

۱۰ آپ کے والد سرکاری افسر ہیں اُن کا تبادلہ کسی دوسرے شہر میں ہو گیا ہے۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی درخواست لکھیں۔

لکھنا

۱۱ کوئی مزاحیہ کہانی یا واقعہ سوچ کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سرگرمیاں

- لائبریری سے کُتب (خُمارِ گندم، پطرس کے مضامین اور دنیا گول ہے) اپنے نام جاری کروا کر مزاحیہ مضامین پڑھیں اور ادبِ لطیف سے لُطف حاصل کریں۔
- اِس کہانی کو غور سے دوبار پڑھیں اور پھر اپنے الفاظ میں لکھیں۔ اب اپنی تحریر کو پڑھیں اور بتائیں کہ کیا یہ ایک شگفتہ تحریر ہے یا سنجیدہ؟
- اُستاد/اُستانی کی جانب سے دی جانے والی ہدایات کو غور سے سُنیں اور اُن پر عمل کریں۔

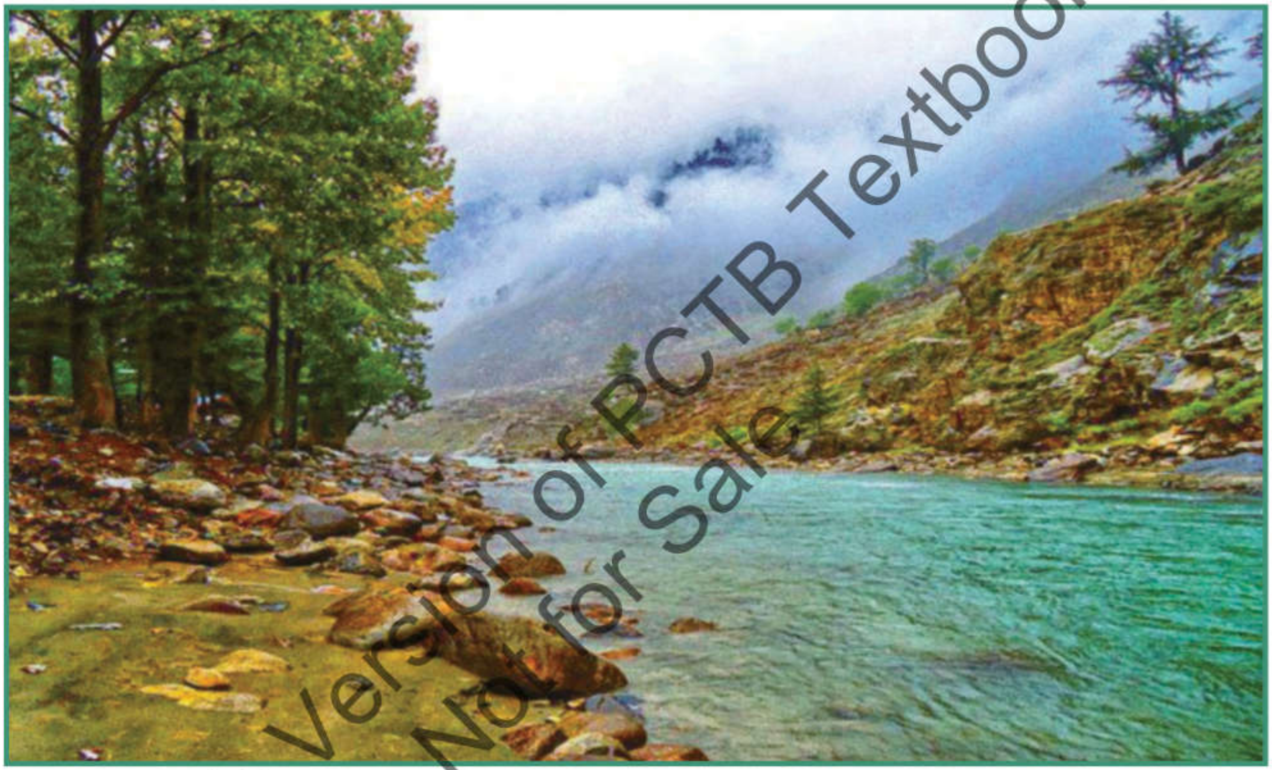

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- اُستادِ محترم طلبہ کو اپنی زندگی کے کسی اہم واقعے کی روداد جُزئیات کے ساتھ سُنائیں۔ نیز انھیں روداد کی تعریف، ساخت اور روداد نگاری کے اصولوں سے آگاہ کریں۔ اب طلبہ سے کہیں کہ وہ سکول یا گھر میں اپنے ساتھ پیش آنے والے کسی اہم واقعے کی روداد تحریر کریں۔
- طلبہ کو درخواست نگاری، روداد نویسی اور کہانی نویسی کا طریقۂ کار سکھائیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ سے ٹائم ٹیبل تیار کروائیں۔ ٹائم ٹیبل کی تیاری کے حوالے سے انھیں مختلف ہدایات دیں۔ سرگرمی کے دوران میں دی جا رہی ہدایات پر عمل کے حوالے سے جائزہ لیں کہ وہ ہدایات پر کس حد تک درست عمل کر رہے ہیں۔ نیز ان کی موزوں اِصلاح بھی کریں۔

سبق: ۹

یومِ دفاعِ پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔
- جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔
- روانی میں کی گئی گُفت گو سُن کر مطلب اخذ کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ/مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- اپنی تحریر کو صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روز مرہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔
- حروفِ استفہامیہ، تاکید، فجائیہ (تاسف) کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- یومِ دفاع سے کیا مراد ہے؟
- یومِ دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاک فوج کا سب سے بڑا اعزاز نشانِ حیدر ہے جس سے مادرِ وطن پر قُربان ہونے والوں کو سرفراز کیا جاتا ہے۔
- آج تک وطن پر جان قُربان کرنے والے گیارہ بہادروں کو ملک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشانِ حیدر سے نوازا جا چکا ہے جن میں کیپٹن سرور شہید، میجر طفیل محمد شہید، میجر عزیز بھٹی شہید، راشد منہاس شہید، میجر محمد اکرم شہید، میجر شبیر شریف شہید، سوار محمد حسین شہید، لانس نائیک محمد محفوظ شہید، کیپٹن کرنل شیر خان شہید اور لالک جان شہید کے علاوہ نائیک سیف علی جنجوعہ شہید (ہلالِ کشمیر) شامل ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔ نائیک سیف علی جنجوعہ شہید (ہلالِ کشمیر) کے حوالے سے بچّوں کو آ گاہ کریں کہ ہلالِ کشمیر کو نشانِ حیدر کے مساوی درجہ دیا گیا ہے۔ لٰہذا فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے ان کا نام بھی نشانِ حیدر پانے والوں کی فہرست میں درج کیا ہے۔

یومِ دفاعِ پاکستان

الفاظ	حِفَاظَت	چَوکَس	وَلوَلہ	قَبرِستَان	عَطِیّہ	قَابِض	عُرُوج	سُپُوت	اَسلِحہ	اِتّحَاد
تَلَفُّظ	حِ۔فَا۔ظَت	چَو۔کَس	وَ۔ل۔وَ۔لَہ	قَب۔رِس۔تَان	عَ۔طِی۔یا	قَا۔بِض	عُ۔رُو۔ج	سُ۔پُو۔ت	اَس۔لِ۔حَہ	اِت۔تِ۔حَاد

وطن سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جو قومیں اپنے وطن کے دفاع کی خاطر اپنا تَن، مَن، دَھن قربان کرتی ہیں اور جاں فشاں جذبوں اور مضبوط ارادوں سے اپنے ملک کی حفاظت کرتی ہیں، دنیا اُن پر فخر کرتی ہے۔ بطور قوم ہم پاکستانی بھی کسی سے پیچھے نہیں ہم اپنے وطن سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ یہ وطن ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے۔ اس لیے یہ ہمیں اپنی جان سے بڑھ کر عزیز ہے۔ ملک پاکستان پر جب جب مشکل وقت آیا اور دُشمن کی طرف سے کوئی مکاری اور چالاکی دکھائی گئی تب تب پوری قوم سیسہ پلائی دیوار بن گئی اور اپنی بہادر افواج کے شانہ بہ شانہ وطنِ عزیز کا دفاع کیا۔ نہ صرف دفاع کیا بلکہ دُشمن کو شکست اور بھاری نقصان سے بھی دو چار کیا۔

۶/ ستمبر ۱۹۶۵ء ایسا ہی ایک دِن تھا جب دُشمن نے ہماری وطن سے محبت کو آزمانا چاہا اور مُنھ کی کھائی۔ اِس دِن ہمارے دُشمن بھارت نے رات کی تاریکی میں ہم پر حملہ کیا۔ یہ بھارت کا سوچا سمجھا منصوبہ تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ رات کے اِس پہر پاکستانی فوج غافل ہوگی لہٰذا وہ اچانک حملہ آور ہو کر زیادہ سے زیادہ علاقے پر قابض ہو جائے گا لیکن اُسے اندازہ نہیں تھا کہ پاکستانی افواج کے بہادر ہمہ وقت اپنے وطن کی حفاظت کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ہماری بہادُر افواج نے بھرپور قُوّت کے ساتھ جواب دیا اور بھارتی فوج کی پیش قدمی کو روک دیا۔

اِس جنگ میں پاکستانی عوام، پاک فوج کے شانہ بہ شانہ رہے۔ پاکستانی فوج کم تعداد اور کم اسلحے کے ساتھ مقابلے پر اُتری لیکن اُن میں اپنے وطن سے محبت اور جذبۂ ایمانی عروج پر تھا۔ اُنھوں نے بہادری اور شجاعت کا ناقابلِ یقین مظاہرہ کیا۔ وہ دُشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن گئے۔ اُنھوں نے دُنیا کو بتا دیا کہ اللہ پر پُختہ ایمان اور وطن

برائے اساتذہ کرام

- اِس سبق کی تدریس سے قبل ۱۹۶۵ء کی جنگ سے متعلق مزید معلومات دی جائیں۔ خاص طور پر فوج سے متعلق بنیادی اِصطلاحات واضح کر دی جائیں۔
- بچّوں کے جذبۂ حُب الوطنی کو اُبھارا جائے۔ اُنھیں اپنے وطن سے محبت کے اظہار کے مختلف طریقے بتائے جائیں۔
- دورانِ تدریس طلبہ کے سوالات کے جواب بھی دیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سے محبت کے جذبے سے ہر جنگ جیتی جا سکتی ہے۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح صدرِ پاکستان جنرل محمد ایوب خان کی ولولہ انگیز تقریر نے پورے ملک کو متّحد کر دیا اور افواجِ پاکستان کے حوصلے کئی گنا بڑھ گئے۔ انھوں نے ریڈیو پر اپنی تقریر میں کہا:

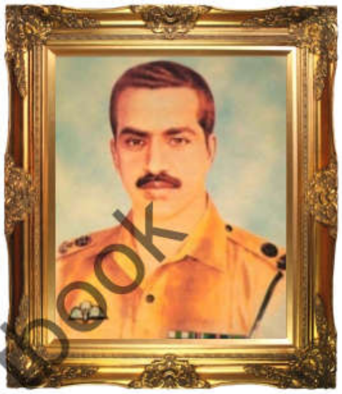

"مُلک میں جنگ چھِڑ گئی ہے۔ بھارت نے رات کے اندھیرے میں بُزدِلوں کی طرح پاکستان پر حملہ کر دیا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ اُس نے کس قوم کو للکارا ہے۔ ہم کلمۂ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے دُشمن کی یلغار کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن کر آگے بڑھیں گے اور اِس وقت تک آگے بڑھتے چلے جائیں گے جب تک دُشمن کی توپوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ٹھنڈا نہیں کر دیتے۔"

صدرِ پاکستان کی اِس تقریر نے پورے ملک میں ایک نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا کر دیا۔

زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنا تَن، مَن اور دَھن اپنے وطن پر نثار کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ واہگہ کے محاذ پر میجر راجا عزیز بھٹی اور میجر شفقت بلوچ نے بہادری و شجاعت کا بھر پور مظاہرہ کیا۔ اُنھوں نے اپنے جاں باز ساتھیوں کے ساتھ اپنے سے کئی گُنا بڑی فوج کو بی۔آر۔بی نہر پار نہ کرنے دی۔ میجر راجا عزیز بھٹی نے لگا تار پانچ دن اور پانچ راتیں جاگ کر بہادری کی نئی تاریخ رقم کی۔ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح ساڑھے نو بجے اُنھیں دُشمن کی توپ کا گولہ لگا۔ یُوں وطن کے اِس بہادر سپوت نے اپنے وطن کی حفاظت کرتے ہوئے جان قربان کر دی۔ بہادری کا بے مثل مظاہرہ کرنے پر اُنھیں فوج کا سب سے بڑا اعزاز نشانِ حیدر دیا گیا۔

بھارتی فوج جگہ جگہ سے پاکستان پر حملے کر رہی تھی۔ لاہور کے علاوہ اُس نے قصور، سیال کوٹ اور دیگر علاقوں پر بھی حملے کیے۔ سیال کوٹ میں بھارتی فوج نے پچاس ہزار فوجیوں اور پانچ سو ٹینکوں کے ساتھ حملہ کیا۔ اُس کا خیال تھا کہ پاکستانی افواج اِتنی بڑی فوج کا مقابلہ نہیں کر سکیں گی۔ مگر یہ اُس کا خیال ہی رہا۔ یہاں دوسری جنگ عظیم کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی ہوئی۔ یہاں بھی بھارت کو اپنا اسلحہ، بارود اور ٹینک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ پاک فوج کے جوانوں نے اپنی زندگیوں کی پروا کیے بغیر بھارتی فوج کا جواں مردی سے مقابلہ کیا۔ جنگ کے بعد اِس علاقے میں ہر طرف بھارتی ٹینکوں کے ٹکڑے پڑے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ علاقہ بھارتی ٹینکوں کا قبرستان ہے۔

جہاں پاکستان کی بَرّی فوج نے بہادری کا زبردست مظاہرہ کیا، وہیں پاک فضائیہ بھی کسی سے پیچھے نہ رہی۔ ایئر مارشل نور خان اور ایئر مارشل اصغر خان کی قیادت میں پاک فضائیہ نے بے مثال کارنامے رقم کیے۔ سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم، سکواڈرن لیڈر سرفراز احمد رفیقی شہید اور فلائٹ لیفٹیننٹ یونس حسن شہید نے وہ کارنامے انجام دیے کہ دُنیا حیران رہ گئی۔ سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم نے ایک منٹ کے عرصے میں اپنے سیبر طیارے کے ذریعے دُشمن کے 5 ہنٹر طیارے تباہ کر دیے۔ یہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِس جنگ میں پاک بحریہ نے بھی اپنا محاذ خوب سنبھالا اور اس کا کام یاب دفاع کیا۔ پاک بحریہ نے حملہ کر کے بھارتی فوج کا نہایت اہمیت کا حامل بحری مرکز "دوارکا" تباہ کر دیا۔ اس وجہ سے بھارتی بحریہ پاکستان پر حملہ کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی ۔

اِس جنگ نے دُنیا کو دِکھا دیا کہ جنگیں اسلحے اور تعداد کی کثرت سے نہیں بلکہ اپنے وطن سے محبت کے جذبے اور اللہ پر پُختہ ایمان سے جیتی جاتی ہیں۔ اس جنگ نے پاکستانی عوام کی اپنے ملک سے محبت بھی واضح کر دی۔ لوگوں نے پاک فوج کی مدد کے لیے اشیائے خوردنی، پیسوں، زیورات اور دیگر اشیا کے ڈھیر لگا دیے۔ لاتعداد پاکستانی جوان خون عطیہ کرنے ہسپتالوں میں پہنچ گئے۔ غرض ہر کسی نے اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیا۔ ہم چھے ستمبر کو یومِ دفاع جب کہ سات ستمبر کو یومِ فضائیہ مناتے ہیں۔ یہ دِن ہم اِس لیے مناتے ہیں کیوں کہ ہماری بہادر افواج نے دُشمن کو عبرت ناک شکست دی اور عوام نے اِتحاد اور وطن سے محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ چناں چہ اس دن ہم سکولوں میں خصوصی تقاریب کا انعقاد کرتے ہیں جن میں ۱۹۶۵ء کی جنگ کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ ملک کے بیشتر شہروں میں پاک فوج کے بہادر جوانوں سے اظہارِ یک جہتی کے لیے مختلف مظاہروں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور شہدا کے لیے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے۔ درحقیقت اس دن کو منانے کا مقصد اس عہد کی تجدید ہوتا ہے کہ ضرورت پڑنے پر ہم بھی اپنے ملک کی حفاظت کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- یومِ فضائیہ کب منایا جاتا ہے؟
- بھارتی ٹینکوں کا قبرستان کہاں بنا؟

ہم نے سیکھا

- ہمیں اپنے وطن کے لیے سب کچھ قربان کر دینا چاہیے۔
- وطن سے محبت کا جذبہ ہم میں ہمّت اور حوصلہ پیدا کرتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ہم ۶ ستمبر کو کون سا دِن مناتے ہیں؟
(ب) ہم یومِ دفاع کیوں مناتے ہیں؟
(ج) پاکستانی فوج نے ۱۹۶۵ء کی جنگ کیسے جیتی؟
(د) میجر راجا عزیز بھٹی شہید کو نشانِ حیدر کیوں دیا گیا؟
(ہ) سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم نے کیا ریکارڈ قائم کیا؟
(و) لوگوں نے وطن اور فوج سے محبت کا اظہار کس طرح کیا؟

۲ آپ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟ چند سطور میں تحریر کریں۔

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ہم یومِ دفاع مناتے ہیں:

(i) ۶ ستمبر کو (ii) ۱۶ اکتوبر کو (iii) ۶ نومبر کو (iv) ۱۹ ستمبر کو

(ب) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:

(i) صبح کے وقت (ii) دوپہر کے وقت (iii) رات کے وقت (iv) شام کے وقت

(ج) ۱۹۶۵ء میں پاکستان کے صدر تھے:

(i) ذوالفقار علی بھٹو (ii) جنرل ایوب خان (iii) جنرل ضیاء الحق (iv) جنرل یحییٰ خان

(د) ٹینکوں کی بڑی لڑائی ہوئی:

(i) لاہور میں (ii) قصور میں (iii) سیال کوٹ میں (iv) کھاریاں میں

(ہ) بھارتی فوج نہر عبور کرنا چاہتی تھی:

(i) بی اے بی (ii) بی آر بی (iii) بی آر سی (iv) بی آر ای

(و) میجر راجا عزیز بھٹی شہید کو ان کی جرأت اور بہادری کی وجہ سے دیا گیا:

(i) نشانِ حیدر (ii) ستارۂ جرأت (iii) تمغائے شجاعت (iv) ستارۂ امتیاز

(ز) پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے:

(i) تمغائے پاکستان (ii) نشانِ پاکستان (iii) نشانِ حیدر (iv) ستارۂ جُرأت

(ح) محمد محمود عالم نے ایک منٹ میں جہاز گرائے:

(i) تین (ii) پانچ (iii) سات (iv) دس

۴ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
وطن	
حفاظت	
پیش قدمی	
ناقابلِ یقین	
ایمان	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

باہمی گُفت گو

۵ کیا آپ نے کبھی یومِ دفاع منایا؟ کیا آپ نے کبھی اس دن کی مناسبت سے کوئی تیاری کی؟ ساتھی طلبہ سے بھی یہی سوالات پوچھیں اور ان ان پر گُفت گو کریں۔

۶ ہم اپنے وطن سے کیوں محبت کرتے ہیں؟ دوستوں کے درمیان مکالمے کی صُورت میں گفت گو کریں اور اپنے اپنے دلائل پیش کریں۔

لفظوں کا کھیل

۷ اس سبق کو روانی سے پڑھیں اور اس میں سے کم از کم پانچ ایسے الفاظ تلاش کریں جن میں "ش" آتا ہو۔

زبان شناسی

حُروفِ استفہام

وہ حُروف جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے لیے استعمال ہوں، حُروفِ استفہام کہلاتے ہیں، جیسے: کیا، کب، کون، کیسے اور کہاں وغیرہ۔ مثلاً:
- آپ کب تشریف لائے؟
- تُم کہاں جارہے ہو؟

حُروفِ تاکید

وہ حُروف جو کلام یا جُملے میں تاکیدی معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوں، حُروفِ تاکید کہلاتے ہیں، جیسے: ہرگز، ضرور، بالکل، صرف اور تمام وغیرہ۔ مثلاً:
- آپ ہمارے گھر ضرور آنا۔
- تم وہاں ہرگز نہیں جاؤ گے۔

حُروفِ فجائیہ

وہ الفاظ جو جوش یا جذبات میں بے ساختہ زبان سے نکل جاتے ہیں جیسے: واہ، اوہو، ہائے، ہیں ہیں، وغیرہ مختلف جذبات و تاثرات کے لیے الگ الگ حروف مستعمل ہیں۔

حُروفِ تاسّف

وہ حروف جو افسوس یا تاسف کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً افسوس! انسان بہت نادان ہے۔ اس جملے میں "افسوس" حرفِ تاسف ہے۔ صد افسوس، ہائے ہائے، وائے، افوہ اور آہ وغیرہ بھی حروفِ تاسّف ہیں۔

۸ مندرجہ بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے چار ایسے جملے بنائیں جن میں حُروفِ استفہام جب کہ چار ایسے جملے بنائیں جن میں حُروفِ تاکید استعمال ہوئے ہوں۔

مرکّب الفاظ

دو یا دو سے زائد عربی یا فارسی الفاظ کا مجموعہ "مرکب الفاظ" کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر آبِ حیات، خُوش حال، بانگِ درا اور شب و روز وغیرہ۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۹ دیے گئے الفاظ کی مدد سے مُرکّب الفاظ بنائیے اور پھر اُنھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

خوش، فاتح، مینار، صحّت، قائد

لکھنا

۱۰ سبق میں بیان کی گئی باتوں کو قدرے اختصار اور وضاحت کے ساتھ اِس طرح بیان کرنا کہ سبق کا مقصد اچھی طرح سمجھ میں آ جائے، سبق کا خلاصہ کہلاتا ہے۔ اساتذہ کرام سے خلاصہ نگاری کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور پھر اِس سبق کا خلاصہ لکھیں جو سبق کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔

سرگرمیاں

- اُستادِ محترم اپنے معمول کے طرزِ تدریس سے ہٹ کر بچوں کو یومِ دفاعِ پاکستان کے حوالے سے بھی کچھ باتیں روانی سے بتائیں اور پھر اُن کی تحصیل کو جانچنے کے لیے بتائی گئی باتوں میں سے اُن سے مختلف سوالات کریں۔
- کیا آپ نے پاک فوج کے شہدا کے کارناموں کا مطالعہ کیا ہے؟ کسی ایک شہید کے کارناموں کو اپنے الفاظ میں اِس طرح تحریر کریں کہ صحّتِ زُبان متاثر نہ ہو۔ تحریر میں اِملا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھیں۔
- پانچ پانچ کے گروہوں میں تقسیم ہو کر سوچیں کہ پاک فوج کے جوان اپنے ملک اور شہریوں کی حفاظت کے لیے کیا کیا خدمات سرانجام دیتے ہیں؟ اور کیا آپ بھی بڑے ہو کر پاک فوج میں شمولیت اختیار کرنا چاہیں گے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

- پاکستان سمیت دنیا کے بہت سے ممالک بجلی اور توانائی کے دیگر ذرائع کی قلت کا شکار ہیں۔ بجلی پیدا کرنے کے لیے درکار ڈیمز اور ایندھن وغیرہ اندرونِ ملک کافی مقدار میں موجود نہ ہونے کے سبب یہ مسئلہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے جس سے ہمارے معمولاتِ زندگی بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ لہٰذا اگر ہم اپنی صنعت و زراعت کو ترقی کرتا، سڑکوں پر ٹریفک کو رواں دواں، گھروں اور سکولوں کو روشن دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں بجلی بچانے کے طریقے اختیار کرنے چاہییں۔ فالتو پنکھے اور بتّیاں بند رکھیں اور زیادہ بجلی استعمال کرنے والے آلات مثلاً فریج، استری اور ایئر کنڈیشنرز وغیرہ کا استعمال بھی کم سے کم کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- گروہی سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو پہلے چند گروہوں میں تقسیم کریں۔ پھر گروہوں میں منقسم طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے خیالات سے ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔ سرگرمی کے آخر میں ہر گروہ اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے سے متعلقہ گروہ کے خیالات دیگر طلبہ کو بتائے۔

سبق: ۱۰

اِتّفاق اور نا اِتّفاقی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔
- برقی میڈیا یا پر اُردو زبان میں پیش کیا گیا مواد سُن کر پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- منظوم کلام کے مختلف پیرایۂ بیان سمجھ کر محاسن بیان کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔
- بیت بازی اور نظم خوانی مخصوص لب و لہجے میں کر سکیں۔
- تشبیہ کی پہچان اور اس کا استعمال کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ کی (بلحاظِ اعراب) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ (بہ لحاظ صوت) کا فرق بتا سکیں۔
- متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور اِن کے انتخاب میں لغت/ تھیسارس سے مدد لے سکیں۔
- رموزِ اوقاف (سکتہ، واوین، قوسین، رابطہ، ترچھا خط/ خطِ فاصل) کا استعمال کر سکیں۔
- واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اتفاق میں برکت کا کیا مطلب ہے؟
- نااتفاقی یا لڑائی جھگڑے کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اُردو کی ضرب المثل ہے: ''ایک اور ایک گیارہ'' یعنی ایک کے ساتھ ایک ملتا جائے تو طاقت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
- مُتّحِد ہو کر ہم اپنے سے بڑے دُشمن کو بھی شکست دے سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِتّفاق اور نا اِتّفاقی

الفاظ	نَتیجہ	ایکا	بِکھر	اِتفاق	طاقت	لُطف	قِسمت	بَربادی	مِلاپ	طُوفان
تَلَفُّظ	نَ۔تی۔جہ	اے۔کا	بِ۔کھر	اِت۔تِ۔فاق	طا۔قت	لُط۔ف	قِس۔مت	بَر۔با۔دی	مِ۔لا۔پ	طُو۔فا۔ن

ہمیشہ مِل کے رہنے کے نتیجے نیک ہوتے ہیں
وہیں کچھ لُطف ہوتا ہے جہاں دل ایک ہوتے ہیں

یہی ایکا تو رستہ کامیابی کا دکھاتا ہے
یہی ایکا تو ہر مُشکل میں اپنے کام آتا ہے

جو ہوں آپس میں دُشمن، رحم اُن قِسمت کے ماروں پر
مَثَل مشہور ہے دو مِل کے بھاری ہُوں ہزاروں پر

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا آپ نے اِتّحاد یا اتفاق کے موضوع پر کوئی کہانی پڑھی ہے؟
- اِتفاق فائدہ مند ہے یا نااِتّفاقی؟ کیوں؟

وہ بُوندیں جو بِکھر کر ایک دَم میں سُوکھ جاتی ہیں
جو مِل جاتی ہیں آپس میں تو پھر طُوفاں اُٹھاتی ہیں

نہیں کُچھ ڈر اگر مِل بیٹھنے کی شان باقی ہے
وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں نااِتّفاقی ہے

سبق دیتی ہے ہر شے زندگی کے کارخانے میں
مِلاپ آپس کا ہے سب سے بڑی طاقت زمانے میں

(نسیم امروہوی)

ہم نے سیکھا

- اِتّحاد ہمیشہ فائدہ مند ہوتا ہے۔
- نااِتّفاقی کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کیا آپ مِل کر رہنے کے کوئی دو فائدے بتا سکتے ہیں؟
(ب) ایکا سے کیا مُراد ہے؟
(ج) بُوندیں مِل کر طوفان کیسے اُٹھا سکتی ہیں؟
(د) مِلاپ کو زمانے کی بڑی طاقت کیوں کہا گیا ہے؟

۲ دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

(الف) مل کے رہنے کے نتیجے ہوتے ہیں:
(i) نیک (ii) بد (iii) پیچیدہ (iv) بھیانک

(ب) کام یابی کا راستہ دِکھاتا ہے:
(i) نفاق (ii) جھگڑا (iii) ایکا (iv) تصادم

(ج) مَثل مشہور ہے دو مِل کے بھاری ہوں:
(i) سینکڑوں پر (ii) ہزاروں پر (iii) لاکھوں پر (iv) چاروں پر

(د) بکھر کر سُوکھ جاتی ہیں:
(i) مچھلیاں (ii) بطخیں (iii) تتلیاں (iv) بوندیں

(ہ) نااتفاقی کا نتیجہ ہوتا ہے:
(i) خوشی (ii) بربادی (iii) سکون (iv) اضطراب

(و) زمانے میں سب سے بڑی طاقت ہے:
(i) دُوری (ii) لڑائی (iii) فساد (iv) مِلاپ

۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
نتیجہ	
لُطف	
کامیابی	
مَثل	
طوفان	

لفظوں کا کھیل

۴ دیے گئے الفاظ کے پانچ پانچ گروہی الفاظ تحریر کریں۔

جنگل ۔ ہسپتال ۔ طالب علم ۔ کرکٹ ۔ بازار

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زبان شناسی

متشابہ الفاظ

اُردو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو املا کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں لیکن معنی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔اسی طرح بہت سے الفاظ ایسے بھی ہیں جو بولنے میں ایک جیسے لیکن املا اور معنی کے لحاظ سے مختلف ہیں، ایسے الفاظ متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔مثلاً حلال اور ہلال، آلہ اور اعلیٰ، اَلم اور عَلم وغیرہ۔

۵ مندرجہ ذیل الفاظ کے متشابہ الفاظ لکھیں۔

آم۔ پیر۔ حلال۔ بینا۔ علم

تشبیہ تشبیہ کے لفظی معنی ہیں کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مانند قرار دینا۔علمِ بیان کی رو سے جب کسی ایک چیز کو کسی مشترک خصوصیت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے تو اِسے تشبیہ کہتے ہیں، جس کا مقصد پہلی چیز کی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور مؤثر بنا کر پیش کرنا ہوتا ہے۔اِس سے کلام میں نکھار اور وضاحت پیدا ہوتی ہے۔مثلاً ''اجمل شیر کی طرح بہادر ہے''۔ یہاں اجمل کو شیر سے تشبیہ دی گئی ہے۔اگرچہ اجمل اور شیر مختلف چیزیں ہیں لیکن بہادری کی صِفت دونوں میں موجود ہے جس کی وجہ سے اجمل کو شیر جیسا قرار دیا جا رہا ہے۔

۶ مندرجہ ذیل شعر میں تشبیہ تلاش کریں:

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہوں   دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

(میر تقی میرؔ)

رموزِ اوقاف

گزشتہ صفحات میں ہم رموزِ اوقاف کی علامات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔اعادے کے طور پر دو علامات یہاں دی جا رہی ہیں:

سکتہ (،)

جب کسی مسلسل جملے میں تھوڑا سا وقفہ یا ٹھہراؤ دینا ہو تو سکتہ کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔سکتہ کی مدد سے جملے کے حصوں کو الگ الگ رکھنے اور عبارت کو آسانی سے پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔اس کی علامت ''،'' ہے۔

مثال: احمد، اسلم، فاروق اور حامد دوست ہیں۔

قوسین ( )

بعض اوقات جملے کے کسی حصے کی وضاحت کے لیے کچھ الفاظ یا جملے لکھنے پڑتے ہیں۔انھیں قوسین میں لکھا جاتا ہے۔قوسین کی علامت ( ) ہے۔

مثال: لیاقت علی خان (جو پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم تھے) ۱۹۵۱ء میں شہید ہو گئے۔

۷ مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور اس میں وقف کی مختلف علامات لگائیں۔

احمد نبیل اور فاطمہ اِسکول گئے واپس آئے پھر چلے گئے سمجھ نہیں آیا کیوں کیا وہ کچھ بھول گئے تھے راستے میں انھیں راشد ٹریفک سارجنٹ نے بھی روکا تھا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

جمع کی اقسام

عربی تصوّر کے مطابق جمع کی چار اقسام ہیں جن میں سے پہلی کا مطالعہ ہم کر چکے ہیں۔ یہاں ہم جمع کی دوسری قسم کے متعلق پڑھیں گے۔

جمع مُکسر

اگر واحد سے جمع بناتے وقت واحد اِسم کے حروف کی صورت یا ترتیب بدل دی جائے یا واحد کے بعض حروف میں اضافہ کر دیا جائے تو اس طرح بننے والے جمع الفاظ کو جمع مکسر کہتے ہیں، مثلاً عِلم سے عُلُوم اور کتاب سے کُتب وغیرہ۔

۸ مندرجہ بالا تصوّر کی روشنی میں مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع تحریر کریں۔

نوع۔ بیت۔ دور۔ عام۔ خاص

لکھنا

۹ اِتفّاق کے فوائد پر چند جملے لکھیں۔

سرگرمیاں

- طلبہ علیحدہ علیحدہ اور ساتھیوں کے ساتھ مل کر نظم (اتفاق اور نااتفاقی) کو مخصوص لب و لہجے میں ترنم کے ساتھ پڑھیں۔ اساتذہ کرام بچوں کے تلفظ اور ادائی کو غور سے سنیں اور اُن کی اصلاح کرتے جائیں۔
- دی گئی ۶ (چھ) ادھوری تشبیہات کو مکمل کریں اور پھر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

چاند جیسا ــــــــ	راکٹ جیسا ــــــــ	شیر جیسا ــــــــ
دُودھ جیسا ــــــــ	شہد جیسا ــــــــ	برف جیسا ــــــــ

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے سے اِتفاق اور اِتحاد کے فوائد بتائیں۔
- بچوں کو سمجھایا جائے کہ نااِتفاقی کس طرح نقصان دہ ہے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- اساتذہ کرام بچوں کو مرکزی خیال کا تصور سمجھائیں۔ پھر انھیں انٹرنیٹ پر مختلف نظمیں اور تقاریر سنوا کر ان کا مرکزی خیال اخذ کروائیں۔ بعد ازاں ان سے اس نظم کا مرکزی خیال لکھوا کر ان کی تحصیل کو جانچیں۔
- بچوں کو بیت بازی کا طریقہ اور اُصول سمجھائیں اور زیادہ سے زیادہ اشعار یاد کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ پھر بزمِ ادب میں اُن کے مابین بیت بازی کا مقابلہ کروائیں اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو محاسنِ بیان میں سے تشبیہ سے متعارف کرائیں۔ انھیں بتائیں کہ جب کسی ایک چیز کو کسی مشترک خوبی یا خامی کی وجہ سے کسی دوسری چیز جیسا قرار دیا جائے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔ طلبہ کو سمجھائیں کہ تشبیہ نظم و نثر دونوں میں دی جا سکتی ہے اور یہ دونوں صورتوں میں تحریر کا حُسن بڑھاتی ہے۔ پھر انھیں مثالوں کے ذریعے سے اس تصور کو سمجھانے کی کوشش کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱۱

ہمارا ماحول اور آلودگی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- نظم و نثر میں موجود مناظرِ فطرت کے محاسن بیان کر سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر / سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور ان کے انتخاب میں لغت/تھیسارس سے مدد لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- درخت کیوں ضروری ہیں؟
- کیڑے مکوڑے ہمیں کیا نقصان پہنچاتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اِنسان اپنا اچھا یا بُرا ماحول خود بناتا ہے۔
- آلودگی انسانوں، جانوروں، پرندوں اور مچھلیوں، سب کے لیے نقصان دہ ہے۔
- آج کل اِسموگ بڑے ماحولیاتی مسائل میں سے ایک ہے جو کہ جلد، آنکھوں اور پھیپھڑوں کی متعدد بیماریوں کا باعث بن رہی ہے۔ اس کو کم کرنے کے لیے ہمیں ماحول دوست توانائی کے استعمال کو فروغ دینا ہوگا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

ہمارا ماحول اور آلودگی

تلف	شعور	انتظام	وافر	معقول	عوامل	الفاظ
تَ۔لَف	شُ۔عُو۔ر	اِن۔تِ۔ظَا۔م	وَا۔فِر	مَع۔قُو۔ل	عَ۔وَا۔مِل	تلفّظ

انسان صدیوں سے اس کرۂ ارض پر آباد ہے۔ اس کا زمین اور اس کے ماحول سے گہرا رشتہ ہے۔ انسان اور ماحول ایک دوسرے سے اثر قبول کرتے ہیں۔خوش گوار ماحول انسانی صحت کے لیے مفید ہوتا ہے اور ناخوش گوار ماحول انسانی صحت کے لیے نقصان کا باعث بنتا ہے۔ ماحول کیا ہے؟ جس جگہ ہم رہتے ہیں اس کے اردگرد کی تمام اشیا مثلاً: انسان، حیوان، چرند، پرند، درخت اور بے جان اشیا سب مل کر مکمل ماحول ترتیب دیتے ہیں۔ ماحول پاکیزہ، صاف ستھرا اور خوش گوار ہو، تو انسان خوشی اور طمانیت محسوس کرتا ہے لیکن اگر ماحول آلودہ اور خراب ہو جائے تو انسان مسرت اور اور روحانی خوشی کی بجائے دُکھ اور مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کی زندگی مسلسل عذاب سے دو چار ہو جاتی ہے۔ اشرف المخلوقات ہونے کی بنا پر انسان اپنی فطری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے لیے ماحول کو موزوں اور ساز گار بنا سکتا ہے۔

ماحول کا انسان پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ اچھا ماحول اِنسان کو صحت مند اور چاق چوبند رکھتا ہے جب کہ گندگی سے اَٹا ماحول ہمیں طرح طرح کی بیماریاں دیتا ہے۔ سائنس کی ترقی نے ہمیں اچھی طرح سمجھا دیا ہے کہ گندگی کا بیماریوں سے براہِ راست تعلق ہے۔ کوڑا کرکٹ اور گندے پانی کے جوہڑ، وہ جگہیں ہیں جہاں مکھیاں، مچھر اور انواع واقسام کے کیڑے مکوڑے بکثرت پرورش پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اِن جگہوں پر ایسے جراثیم بھی ہوتے ہیں جو آنکھوں سے نظر نہیں آتے۔ یہ مکھیاں، مچھر اور دوسرے کیڑے مکوڑے اُڑ کر کھانے پینے اور دوسری اشیا پر بیٹھتے ہیں یہ اپنے ساتھ گندگی اور بیماریاں پیدا کرنے والے جراثیم لاتے ہیں۔ نتیجتاً قریبی آبادیاں بیماریوں میں پینے اور دوسری اشیا پر بیٹھتے ہیں یہ اپنے ساتھ گندگی اور بیماریاں پیدا کرنے والے جراثیم لاتے ہیں۔ نتیجتاً قریبی آبادیاں بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ گندگی، کوڑا کرکٹ اور آلودہ پانی زیادہ عرصے تک ایک جگہ رہیں تو ان سے مختلف بیماریوں کے علاوہ بدبُو اور تعفن بھی جینا محال کر دیتے ہیں۔ ہمارا دین بھی ہمیں صفائی اور پاکیزگی کو اختیار کرنے اور گندگی سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔

ایک وقت تھا جب لوگوں کو ماحول اور اس کی صفائی کی اہمیت کا اندازہ نہ تھا لیکن سائنسی ترقی سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی عیاں ہو چکی ہے کہ کس قسم کا ماحول ہمارے لیے فائدہ مند اور کس قسم کا ماحول نقصان دہ ہے۔ ہمیں پتا ہے کہ ہیضہ، ٹائیفائیڈ، پولیو اور اس جیسی دوسری جیسی دوسری بیماریاں مختلف جراثیم (بیکٹیریا یا وائرس) کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ کورونا جیسی موذی وبا بھی ایک جان لیوا وائرس کی وجہ سے پھیلی۔ سائنس کی ترقی نے ہمیں شعور دیا ہے کہ ہمیں اپنا ماحول، اپنا محلہ، اپنا علاقہ اور دیگر متعلقات کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ اگر یہ تمام چیزیں صاف ہوں گی تو بیماریاں ہم سے دُور رہیں گی۔

اب بازار میں ایسے سپرے بآسانی دست یاب ہیں جو ہماری صحت کے لیے خطرہ بننے والے جراثیم کو تلف کر دیتے ہیں۔ بعض اوقات زیرِ زمین پانی کسی وجہ سے آلودہ ہو جاتا ہے اور پینے کے قابل نہیں رہتا۔ سائنسی ترقی کی بدولت انسان نے پانی کو قابلِ استعمال بنانے کے مختلف طریقے دریافت کر لیے ہیں چناں چہ آلودہ پانی بھی پینے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

آلودگی کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے تین بڑی قسمیں: آبی آلودگی، صوتی آلودگی اور فضائی آلودگی ہیں۔

وہ آلودگی جو پانی کو متاثر کرے، آبی آلودگی کہلاتی ہے۔ فیکٹریوں اور کارخانوں کا کیمیکل مِلا پانی، ندی نالوں میں بہا دیا جاتا ہے۔ شہر کے آلودہ پانی کو دریاؤں میں پھینک دیا جاتا ہے اس کے نتیجے میں آبی آلودگی جنم لیتی ہے۔ کیوں کہ یہی پانی جب بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر انسانوں، جانوروں اور پرندوں کے استعمال میں آتا ہے تو اس سے وہ مختلف اَقسام کی بیماریوں میں مُبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ پانی فصلوں کو دیا جاتا ہے تو فصلیں آلودہ ہو جاتی ہیں، نتیجے کے طور پر سب اس کا شکار بن جاتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- جراثیم کو کیسے مارا جا سکتا ہے؟
- آبی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟
- بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

آلودگی کی ایک اور بڑی قسم صَوتی آلودگی ہے۔ بڑے شہروں میں آبادی بڑھنے اور ٹریفک زیادہ ہونے کی وجہ سے شور کی شدت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ فیکٹریوں، کارخانوں اور مِلّوں میں مشینوں کے چلنے کی آوازوں سے بھی شور پیدا ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اس شور میں کام کرتے ہیں۔ اُن کی قوّتِ سماعت پر کافی اثر پڑتا ہے اور وہ اُونچا سُننے لگتے ہیں۔ یہی نہیں، مسلسل شور میں زندگی بسر کرنے والوں کے مزاج چڑچڑے ہو جاتے ہیں یا ان کو کوئی طرح کے اعصابی اَمراض میں مُبتلا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

آلودگی کی ایک قِسم فضائی آلودگی کہلاتی ہے۔ فیکٹریوں یا کارخانوں سے نکلنے والا دُھواں یا کوڑے کرکٹ کو آگ لگانے سے نکلنے والا دُھواں فضا میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سڑک پر چلنے والی تقریباً تمام ٹریفک بھی آلودہ دُھواں فضا میں چھوڑتی ہے۔ اس دھوئیں میں کیمیکل کے ایسے ذرات بھی ہوتے ہیں جو جان داروں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ جب انسان، جانور یا پرندے سانس لیتے ہیں تو یہ ذرات سانس کی نالی کے ذریعے سے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں اور مختلف بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ سانس کی اکثر بیماریاں فضائی آلودگی کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے ماحول کا خاص خیال رکھیں۔ اپنے اردگرد گندگی نہ پیدا ہونے دیں۔ صفائی کو اہمیت دیں۔ فیکٹریوں کے زہریلے مواد کو مناسب اور محفوظ طریقے سے ضائع کیا جائے۔

گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال کی جائے تاکہ اُن کے ذریعے سے آلودگی میں اضافہ نہ ہو۔ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں اور گاڑیوں کے مالکان پر بھاری جُرمانے کیے جائیں تاکہ ماحول خراب نہ ہو۔ اگر ہم اپنے ماحول کا خیال رکھیں گے تو خود بھی صحّت مند رہیں گے اور معاشرہ بھی پھلے پُھولے گا۔

ہم نے سیکھا

- ماحول کا انسان پر گہرا اثر ہوتا ہے۔
- اگرچہ زیادہ تر جراثیم، مکّھیاں، مچھر اور کیڑے مکوڑے وغیرہ ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں تاہم بعض جراثیم اور حشرات انسانوں اور فصلوں کے لیے مفید بھی ہوتے ہیں۔
- ماحول کو ہر قسم کی آلودگی سے پاک کر کے ہی ہم بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ماحول سے کیا مُراد ہے؟
(ب) آلودگی کسے کہتے ہیں؟
(ج) آلودگی کی کتنی اَقسام ہیں؟ نام تحریر کریں۔
(د) درختوں کے کیا فائدے ہیں؟
(ہ) گندگی کے ڈھیر کیا نقصان پہنچاتے ہیں؟
(و) صوتی آلودگی کا کیا نقصان ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) ماحول ہماری زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟
(ب) آلودگی کی کیا وجوہات ہیں؟

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

(الف) درخت ہمارے لیے ہیں:

(i) نقصان دہ (ii) فائدہ مند (iii) اہم (iv) غیر ضروری

(ب) بیماریوں کی بڑی وجہ ہیں:

(i) پودے (ii) صاف پانی (iii) مکھیاں اور مچھر (iv) جانور

(ج) اِنسان خود بناتا ہے:

(i) اپنا ماحول (ii) اپنا دن (iii) اپنا راستہ (iv) اپنا شہر

(د) اچھا ماحول انسان کو رکھتا ہے:

(i) بیمار (ii) کمزور (iii) صحت مند (iv) اداس

(ہ) گندگی کا بیماریوں سے تعلق ہے:

(i) براہِ راست (ii) نزدیک کا (iii) دُور کا (iv) عام سا

(و) قوتِ سماعت پر اثر انداز ہوتا ہے:

(i) آلودہ پانی (ii) شور (iii) خراب موسم (iv) گاڑیوں کا دھواں

(ز) کورونا کی وبا پھیلی:

(i) مکھیّوں سے (ii) مچھروں سے (iii) وائرس سے (iv) بیکٹیریا سے

(ح) آلودگی کی بڑی اَقسام ہیں:

(i) تین (ii) چار (iii) پانچ (iv) چھے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۴ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) خوش گوار ماحول ______________ کے لیے مفید ہوتا ہے۔

(ب) ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور پولیو وغیرہ جیسی بیماریاں مختلف ______________ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

(ج) سپرے کی مدد سے ہم ______________ کو تلف کر سکتے ہیں۔

(د) آلودہ پانی بھی ______________ کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔

(ہ) شور کی زیادتی کی وجہ سے ______________ آلودگی پھیلتی ہے۔

(و) دھوئیں کی وجہ سے ______________ آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

۵ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
اثر	
محفوظ	
دیکھ بھال	
خراب	
صحت مند	
ذرات	

باہمی گُفت گُو

۶ آپ کے خیال میں آلودگی کی کون سی قِسم انسانوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے؟ بحث کریں۔

۷ درختوں کے کم یا زیادہ ہونے سے آب و ہوا پر کیا اثر پڑتا ہے؟ دلائل دیں۔

لفظوں کا کھیل

۸ لفظ "فضا" "ف" سے شروع اور "الف" پر ختم ہوتا ہے۔ آپ ایسے کم از کم تین الفاظ اور بتائیں جو "ف" سے شروع اور "الف" پر ختم ہوتے ہوں۔

زبان شناسی

مُتلازِم اَلفاظ

ایسے الفاظ جن کو زُبان پر لاتے ہی اِن سے تعلق رکھنے والے بُہت سے مزید الفاظ ذہن میں آ جائیں، متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مثلاً اگر ہم باغ کے متعلق سوچیں تو درخت، پودے، پرندے، پھول وغیرہ ذہن میں آتے ہیں۔ یہ تمام الفاظ مُتلازم اَلفاظ ہیں۔مُتلازم اَلفاظ کو گروہی الفاظ بھی کہتے ہیں۔

۹ دیے گئے الفاظ کے مُتلازِم اَلفاظ تحریر کریں۔

اَلفاظ	مُتلازم اَلفاظ	اَلفاظ	مُتلازم اَلفاظ
ہسپتال	________	مسجد	________
بازار	________	سکول	________
فوج	________		

خلاصہ

کسی سبق میں جو اَہم باتیں بتائی جاتی ہیں اور وہ سبق جس مرکزی نکتے یا موضوع کو سامنے رکھ کر لکھا جاتا ہے اُنھیں یک جا کر دیا جائے تو خلاصہ بنتا ہے۔ خلاصہ نہ تو اِتنا بڑا ہونا چاہیے کہ سبق ہی بن جائے اور نہ ہی بہت چھوٹا ہونا چاہیے۔ یہ سبق کے ایک تہائی حصّہ کے برابر ہو اس سے زیادہ نہ ہو۔

۱۰ مندرجہ بالا تصور کو سامنے رکھتے ہوئے اس سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

تلخیص نگاری

کسی عبارت کے اہم نکات اخذ کر کے اس کا نچوڑ یا خلاصہ لکھنا تلخیص نگاری کہلاتا ہے۔ اس طریقے سے کسی طویل مضمون، عبارت یا تقریر کے اضافی جملوں اور غیر اہم الفاظ کو نکال کر اس کے اصل مفہوم کو اس طرح مختصراً بیان کیا جاتا ہے کہ کوئی اہم بات بھی نہ چھوٹے اور تحریر بھی مختصر ہو جائے۔

تلخیص نگاری کے اصول

الف۔ تلخیص اصل عبارت کا قریباً ایک تہائی (۱/۳) حصہ ہوتا ہے۔

ب۔ کسی عبارت کی تلخیص کے لیے پہلے اس کے اصل مفہوم کو ذہن نشین کیا جاتا ہے اور اہم باتوں کے نیچے لکیر کھینچ کر انھیں اپنے الفاظ میں لکھ لیا جاتا ہے۔

ج۔ تلخیص میں واقعات کی ترتیب وہی ہوتی ہے جو کہ اصل عبارت میں دی گئی ہوتی ہے۔

د۔ تلخیص عبارت کا نچوڑ ہوتی ہے اس لیے اسے اپنے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔

ہ۔ اصل عبارت کئی پیروں پر مشتمل ہو سکتی ہے مگر تلخیص ایک ہی پیراگراف پر مشتمل ہوتی ہے۔

و۔ تلخیص نگاری میں اصل تحریر کے مفہوم میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جاتا۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ز۔ تلخیص میں استعارہ، تشبیہ، تلمیح اور ضرب الامثال وغیرہ کو نہیں لکھا جاتا۔

ح۔ اگر عبارت میں کوئی تاریخی مثال یا واقعہ وغیرہ ہو تو اُسے حذف کر دیا جاتا ہے۔

۱۱ مندرجہ بالا اُصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دیے گئے پیراگراف کی تلخیص کریں۔

مَیں نے آج تک کوئی مرغی ایسی نہیں دیکھی جو مرغ کے سوا کسی اور کو پہچانے اور نہ ایسا مرغ نظر سے گزرا جس کو اپنے پرائے کی تمیز ہو۔ مہینوں ان کی نگہداشت اور سنبھال کیجیے۔ برسوں ہتھیلیوں پر چُگائیے۔ لیکن کیا مجال کہ آپ سے ذرا بھی مانوس ہو جائیں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ میں یہ امید لگائے بیٹھا تھا کہ میرے دہلیز پر قدم رکھتے ہی مرغ سرکس کے طوطے کی مانند توپ چلا کر سلامی دیں گے، یا چوزے میرے پاؤں میں وفادار کتّے کی طرح لوٹیں گے، اور مرغیاں اپنے اپنے انڈے مجھے سونپ کر الٹے قدموں واپس چلی جائیں گی۔ تاہم پالتو جانور سے خواہ وہ شرعاً حلال ہی کیوں نہ ہو یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ ہر چمکتی چیز کو چھری سمجھ کر بدکنے لگے اور مہینوں کی پرورش و پرداخت کے باوجود محض اپنے جبلی تعصّب کی بنا پر ہر مسلمان کو اپنے خون کا پیاسا تصور کرے۔

لکھنا

۱۲ کسی چیز کی خوبیوں، اچھائیوں یا خوب صورتیوں کو اُس کے محاسن کہتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی فطرت کے کسی نہایت خوب صورت نظارے کا مشاہدہ کیا ہے؟ اُس کے محاسن تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- اساتذہ کرام طلبہ کو سبق کا خلاصہ لکھنے کا طریقہ سکھائیں اور سمجھائیں کہ خلاصہ سبق کے ایک تہائی سے زیادہ نہیں ہوتا اور اس میں پورے سبق کے نچوڑ یا اہم امور کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں طلبہ کی جانچ کو پرکھنے کے لیے اُن سے اس سبق کا خلاصہ لکھوائیں۔
- دی گئی عبارت میں ہجوں اور املا کی اغلاط کی نشان دہی کریں اور الفاظ کے ہجے درست کر کے پیراگراف دوبارہ لکھیں:

کام یابی کے لیے وقت کی پابندی بے حدضروری ہے۔ جو لوگ وَقت کی قدر نہیں کرتے، وقت ان کی کدر نہیں کرتا۔ اچھے بچے فجر، ظہر، اثر، مغرب اور عشا سمیت تمام نمازیں وقت پر ادا کرتے ہیں۔ وقت پر سکول جاتے ہیں اور وقت پر سبک یاد کرتے ہیں۔ اپنے آپ کو بے کار باتوں اور کاموں میں نہیں اُلجھاتے اور صرف اُن سرگرمیوں کو اختیار کرتے ہیں جو ان کے لیے اور ان کے دوستوں کے لیے سُود مند ہوں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو بتایا جائے کہ ہم جتنا اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں گے اتنا ہی بیماریاں ہم سے دُور رہیں گی۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کے ہجے اور اِملا درست کرنے کے لیے ان کو وقت کی پابندی سے متعلق کوئی ایک عبارت دی گئی ہے جس میں شامل بعض الفاظ کے ہجے یا اِملا غلط ہے۔ طلبہ کی آموزش کے معیار کو جانچنے کے لیے ان سے کہیں کہ وہ اس عبارت میں موجود غلط ہجوں یا املا والے الفاظ کی نشان دہی کریں اور پھر ان کا املا اور اعراب درست کر کے عبارت دوبارہ لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۲

وَطن کا بہادُر سپُوت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔
- اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- اُردو میں واقعات اور کہانیاں سُن کر ان کے کرداروں کے بارے میں اپنی زبانی رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- تشبیہ کی پہچان اور اس کا استعمال کر سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- ضابطہء معیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ نگاری کر سکیں۔
- عبارت میں الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان اور ان کا استعمال کر سکیں۔
- محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان کر اُن کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اگر ہمارے وطن پر کوئی مشکل آن پڑے تو ہمیں کس طرح اُس کا مقابلہ کرنا چاہیے؟
- کیا ہمیں وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے، کیوں یا کیوں نہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- بے مثال بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے وطن کی خاطر جان قُربان کرنے والے فوجی جوانوں کو ''نشانِ حیدر'' سے نوازا جاتا ہے۔
- حیدر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ہے۔ اُن ہی کی نسبت سے پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز کا نام نشانِ حیدر رکھا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

وطن کا بہادر سپوت

الفاظ	بَسلسلہ	گھنگریالے	ابتدائی	مُضافاتی	بَہادُر	مُقیم	تعَلُّق	شَمشیر	آبائی	سُپُوت
تلفُّظ	بَ-سِل-سِ-لَہ	گھنگ-رِ-یا-لے	اِب-تِ-دا-ئی	مُ-ضا-فا-تی	بَ-ہا-دُر	مُ-قِی-م	تَ-عَل-لُق	شَم-شی-ر	آ-با-ئی	سُ-پُو-ت

۶ راگست ۱۹۲۸ء کو راجا عبد اللہ کے گھر ایک ننھے مہمان کی آمد ہوئی۔ والد نے اس بچے کا نام عزیز احمد رکھا۔ اُن دِنوں راجا عبداللہ بسلسلہ ملازمت ہانگ کانگ میں مقیم تھے۔ دوسرے بچوں کی طرح عزیز احمد کی پرورش بھی نہایت لاڈ پیار کے ماحول میں ہوئی۔ گھنگریالے بالوں والا یہ بچہ بہت جلد والدین اور بہن بھائیوں کی آنکھ کا تارا بن گیا۔ عزیز احمد نے ابتدائی تعلیم ہانگ کانگ سے حاصل کی۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد ہانگ کانگ کے خراب حالات کی وجہ سے آپ کا خاندان اپنے آبائی گاؤں ''لادیاں (گجرات، پاکستان)'' آگیا۔

راجا عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاکستان ملٹری اکیڈمی سے کمیشن حاصل کیا۔

اُنھوں نے دورانِ تربیت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کورس کے اختتام پر بہترین کیڈٹ کا اعزاز حاصل کیا۔ وزیرِاعظم لیاقت علی خان نے انھیں اعزازی شمشیر اور گولڈ میڈل سے بھی نوازا۔

فوجی روایات کے مطابق اُنھوں نے مختلف چھاؤنیوں میں اپنے فرائض سرانجام دیے اور ترقی بھی پاتے رہے۔ ۱۹۵۶ء میں آپ پاک فوج میں میجر کے عہدے پر فائز ہوئے۔

۶ رستمبر ۱۹۶۵ء کو بھارت نے اچانک رات کی تاریکی میں شب خون مارا اور لاہور کے چند سرحدی علاقوں پر قبضہ جما لیا۔ اُن کا اصل منصوبہ بی آر بی نہر پار کر کے لاہور پر قبضہ کرنا تھا۔

میجر راجا عزیز بھٹی اُن دنوں لاہور کے مضافاتی علاقے ''برکی'' میں اپنے فوجی دستوں کے ساتھ فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اگرچہ اُن کی دو پلٹنیں بی آر بی نہر کے قریب تعینات تھیں لیکن اُنھوں نے اپنی کمپنی کی قیادت خود کرنے کا فیصلہ کیا اور اگلی پلٹن کی کمان سنبھال لی۔ دُشمن مسلسل حملے کر رہا تھا لیکن راجا عزیز بھٹی دُشمن کی پیش قدمی پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔ وہ ڈٹ کر دُشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۹راور ۱۰رستمبر کی درمیانی شب دُشمن نے اضافی فوجی قوت، توپ خانوں اور ٹینکوں کی مدد سے بھرپور حملہ کر دیا۔ دُشمن لگاتار اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر رہا تھا۔ اِن حالات کے پیشِ نظر دفاعی حکمتِ عملی کے مطابق اُنھیں علاقہ چھوڑ کر پیچھے آنے کی ہدایت کی گئی مگر وہ دُشمن کا مقابلہ بڑی جرأت و شجاعت سے کرتے رہے۔

دُشمن سے لڑائی چوتھے دِن میں داخل ہو چکی تھی۔ میجر عزیز بھٹی نے ایک لمحے کے لیے بھی آنکھ نہیں جھپکی تھی۔ وہ لگاتار جاگ رہے تھے۔ جب اُنھیں آرام کا کہا جاتا تو اُن کا ایک ہی جواب ہوتا کہ اِن حالات میں مَیں آرام کیسے کر سکتا ہوں۔

اب نہر کے ایک طرف بھارتی فوج تھی اور دوسری طرف پاکستانی فوج۔ دُشمن کی مسلسل کوشش تھی کہ وہ کسی طرح نہر پار کر لے۔ اِس مقصد کے لیے وہ بار بار جگہ بدل بدل کر حملے کر رہا تھا۔ دُشمن کی نقل و حرکت کا جائزہ لینے کے لیے عزیز بھٹی کو کسی اُونچی جگہ پر جا کر دُشمن کی نقل و حرکت کو دیکھنا پڑتا تھا۔ یہ پُرخطر کام اس بہادر مردِ مجاہد کی ہمّت کو مات نہ دے سکا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- برکی کہاں واقع ہے؟
- دُشمن نے کب بھرپور حملہ کیا؟

زمینی حملوں کے بعد دُشمن کی فضائیہ نے بھی اُسی جگہ بمباری شروع کر دی جہاں پاک فوج ڈٹ کر مقابلہ کر رہی تھی، اگرچہ میجر عزیز بھٹی اور اُن کے ساتھی دُشمن کی نظر میں آ چکے تھے، لیکن جنگی لحاظ سے وہ جگہ بہت سُود مند تھی۔ لٰہذا خطرات کے باوجود عزیز بھٹی وہیں ڈٹے رہے اور دُشمن کی نقل و حرکت کو لمحہ بھر کے لیے بھی اپنی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔

۱۲رستمبر کی صبح دُشمن نے گولا باری میں اضافہ کر دیا۔ آپ مسلسل پانچ دِنوں اور پانچ راتوں سے جاگ رہے تھے۔ آپ نے اپنے توپ خانے کو دُشمن کی پوزیشن سے آگاہ کیا اور اُس کے بیش تر ٹینک تباہ کروا دیے۔ دُشمن پسپائی اختیار کر رہا تھا۔ آپ مسلسل دُشمن کا جائزہ لے رہے تھے کہ اُس دوران میں دُشمن فوج کی توپ کا ایک گولا آپ کے سینے پر آ لگا جس کی وجہ سے آپ شدید زخمی ہو گئے۔ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنی جان وطن پر قُربان کر دی۔

قوم کے اس بہادر سپوت نے ۱۲رستمبر ۱۹۶۵ء کو جامِ شہادت نوش کیا۔ ان کا جسدِ خاکی ان کے آبائی گاؤں ''لادیاں'' لے جایا گیا، جہاں اُنھیں مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ بہادری اور جرأت کا اعلیٰ ترین مظاہرہ کرنے پر اُنھیں ۱۲رستمبر ۱۹۶۵ء کو افواجِ پاکستان کے سب سے بڑے اعزاز ''نشانِ حیدر'' سے نوازا گیا۔ قوم کا یہ بہادر سپوت ہمیں یہ سبق دے گیا کہ ضرورت پڑنے پر ہمیں اپنے وطنِ عزیز پر تن، من، دھن نثار کرنے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- راجا عزیز بھٹی شہید نہایت دلیر اور نڈر فوجی جوان تھے۔
- راجا عزیز بھٹی شہید نے ہمیں سکھایا کہ وطنِ عزیز کی حفاظت کے لیے ہمیں جان تک قُربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) عزیز بھٹی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) عزیز بھٹی کے خاندان کو ہانگ کانگ کیوں چھوڑنا پڑا؟

(ج) ۱۹۶۵ء کی جنگ میں راجا عزیز بھٹی شہید کس محاذ پر تھے؟

(د) عزیز بھٹی کتنے دن اور راتیں جاگتے رہے؟

(ہ) پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

(و) میجر راجا عزیز بھٹی کو "نشانِ حیدر" کس بنیاد پر دیا گیا؟

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) عزیز بھٹی پیدا ہوئے:

(i) ۱۹۲۸ء میں (ii) ۱۹۲۹ء میں (iii) ۱۹۲۷ء میں (iv) ۱۹۷۰ء میں

(ب) عزیز بھٹی نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

(i) علی گڑھ سے (ii) انگلستان سے (iii) کراچی سے (iv) ہانگ کانگ سے

(ج) دوسری جنگِ عظیم کا آغاز ہوا:

(i) ۱۹۳۵ء میں (ii) ۱۹۳۷ء میں (iii) ۱۹۳۹ء میں (iv) ۱۹۴۰ء میں

(د) راجا عزیز بھٹی شہید کا آبائی گاؤں ہے:

(i) للیانی (ii) شکر گڑھ (iii) لادیاں (iv) ثمر قند

(ہ) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:

(i) ۱۹۶۵ء میں (ii) ۱۹۵۶ء میں (iii) ۱۹۵۴ء میں (iv) ۱۹۵۷ء میں

(و) عزیز بھٹی شہید ہوئے:

(i) ۱۰ ستمبر کو (ii) ۱۲ ستمبر کو (iii) ۶ ستمبر کو (iv) ۱۳ ستمبر کو

۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
گھرانا	
اِبتدائی	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اَعلیٰ	
کارکردگی	
ہَلّہ بولنا	
پیشِ نَظَر	
مُقابَلہ	

لفظوں کا کھیل

۴ دیے گئے حُروف کو مِلا کر کم از کم پانچ الفاظ بنائیے۔

ا۔ی۔ے۔ب۔ج۔ل۔م۔ر۔س

_______ _______ _______ _______ _______

زبان شناسی

۵ ”عید پر ہم سب نے مل کر خوشیاں منانے کا پروگرام بنایا۔ ممانی اور ماموں جان کراچی سے روانہ ہو چکے تھے۔ میں امّی چچی جان کے ساتھ گھر کے کاموں میں مصروف تھا۔ ابّو اور چچا جان دوسرے انتظامات کر رہے تھے۔ احمد پھوپھو اور پھوپھا جان کو اسٹیشن سے گھر لانے کے لیے گاڑی لے کر جا چکا تھا۔ اگلے دن عید کا سماں خوب صورت اور پُر لطف ہونے والا تھا۔“

مندرجہ بالا عبارت میں سے مذکّر اور مونّث تلاش کریں۔

ضرب الامثال

ضرب المثل کے معنی ”کہاوت“ کے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں ضرب المثل ایسے جملے، فقرے، مصرعے یا شعر کو کہا جاتا ہے جو کسی معاشرے کے کسی خاص اصول، حقیقت یا رویے کو جامع طور پر بیان کرے۔ یوں ضرب الامثال کو معاشرے کی مخصوص ثقافت اور تمدن کی عکاس کہا جاسکتا ہے۔

دی گئی ضرب الامثال کو پڑھیے اور اُن کے مطالب یاد کیجیے۔

ضرب الامثال	مطالب
آپ کاج مہا کاج	جو کام خود کیا جائے وہی بہت ہے۔
آج مَرے کل دُوسرا دِن	زندگی کا کوئی بھروسا نہیں۔
خدا کی لاٹھی بے آواز ہے	گناہوں کی سزا اچانک ملتی ہے۔
جتنے مُنھ اُتنی باتیں	ہر شخص کی رائے الگ ہوتی ہے۔
جہاں پھُول وہاں کانٹے	زندگی میں آرام کے ساتھ دُکھ بھی ہوتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مکالمہ لکھنا

مکالمہ بات چیت کرنے کو کہا جاتا ہے۔ یہ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی باہمی گفت گو ہوتی ہے۔ مکالمے کے ذریعے سے ہم ایک دوسرے کے جذبات، خیالات اور نقطۂ نظر سے آگاہ ہوتے ہیں۔

۶ اپنے اُستادِ محترم کی مدد سے دو دوستوں کے مابین کرکٹ میچ کے حوالے سے ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیے۔

تشبیہ

تشبیہ کے لفظی معنی ہیں کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مانند قرار دینا۔ علمِ بیان کی رو سے جب کسی ایک چیز کو کسی مشترک خصوصیت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے تو اِسے تشبیہ کہتے ہیں، جس کا مقصد پہلی چیز کی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور مؤثر بنا کر پیش کرنا ہوتا ہے۔ اِس سے کلام میں نکھار اور بات میں وضاحت پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً "اجمل شیر کی طرح بہادر ہے۔" یہاں اجمل کو شیر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اگرچہ اجمل اور شیر دونوں مختلف ہیں لیکن بہادری کی صفت دونوں میں مشترک ہے جس کی وجہ سے اجمل کو شیر کی طرح قرار دیا جا رہا ہے۔

۷ دی گئی تشبیہات کو مکمل کریں۔

- رات کی طرح ____________
- پھول کی طرح ____________
- دن کی طرح ____________
- گیدڑ کی طرح ____________

لکھنا

۸ کسی کتاب یا انٹرنیٹ سے نشانِ حیدر پانے والے کسی اور شہید کی کہانی تلاش کریں اور پھر اُسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سرگرمیاں

- تمام شہدائے وطن کے حالاتِ زندگی اور کارناموں کے متعلق معلومات حاصل کریں۔
- کیا آپ نے کبھی کوئی کہانی پڑھی؟ آپ کو اس کا کون سا کردار زیادہ پسند آیا؟ اُستادِ محترم کو اپنی رائے سے آگاہ کریں۔
- پانچ پانچ کے گروہوں میں تقسیم ہو کر چند معروف ملّی نظموں کے متعلق گفت گو کریں۔ اُن کے اہم نکات پر بات کریں اور ایک دوسرے کو بتائیں کہ آپ کو کون سی ملی نظم زیادہ پسند ہے اور کیوں؟ پھر ہر گروہ اپنے منتخب نمائندے کے ذریعے سے جماعت کو اپنے خیالات سے آگاہ کرے۔

برائے اساتذہ کرام

- اُستادِ محترم سبق میں دیے گئے میجر عزیز بھٹی شہید کے واقعۂ شہادت کو سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ، تاثر اور روانی کے ساتھ جماعت کے کمرے میں پڑھیں اور پھر طلبہ سے کہیں کہ اب وہ بھی اسی روانی اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ سبق کو دُہرائیں۔
- نشانِ حیدر کا اعزاز پانے والوں کے متعلق مختصر معلومات فراہم کی جائیں۔
- بچّوں کو وطن سے محبت کے اظہار کے مختلف طریقے بتائے جائیں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- گروہی سرگرمی کروانے سے پہلے طلبہ کو چند گروہوں میں تقسیم کریں۔ پھر گروہوں میں منقسم طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے خیالات سے ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔ سرگرمی کے آخر میں ہر گروہ اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے سے متعلقہ گروہ کے خیالات دیگر طلبہ کو بتائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۳

بادَل کا گیت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔
- ہدایات، اعلانات سُن کر انھیں سمجھیں اور عمل کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- منظوم کلام کے مختلف پیرایہ بیان سمجھ کر محاسن بیان کر سکیں۔
- نظم و نثر میں موجود مناظرِ فطرت کے محاسن بیان کر سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- نثر پارے کی سلیس اور کسی بھی نظم کی تشریح لکھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔
- اسمِ نکرہ اور اسمِ ذات کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- عبارت میں الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان اور ان کا استعمال کر سکیں۔
- محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان کر اُن کا درست استعمال کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- بادل کیسے بنتے ہیں؟
- تیز ہوا بادلوں کو اُڑا کر کہاں لے جاتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صحراؤں میں کئی سالوں بعد بارش ہوتی ہے۔
- سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔ ہم اُسے پی نہیں سکتے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں؟" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

بادَل کا گِیت

الفاظ	گہرائی	نَشِیلی	دَھکیلا	گُتھی	پَرچھائی	پَربَت	کوڑا	سَمَندَر
تَلَفُّظ	گہ۔را۔ئی	نَ۔شی۔لی	دَھ۔کے۔لا	گُتھ۔تھی	پَر۔چھا۔ئی	پَر۔بَت	کو۔ڑا	سَ۔مَن۔دَر

مِرا گھر سَمندَر کی گہرائیوں میں
میں رہتا تھا لہروں کی پَرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں، کبھی کائیوں میں

مگر ایک دِن، شوخ تپتی شُعاعیں
پُکاریں کہ آ تُجھ کو تارے دِکھائیں
اُڑائیں گی تُجھ کو نَشِیلی ہوائیں

سِتاروں کی دُھن میں، وطن چھوڑ آیا
ہواؤں نے شاخوں پہ مُجھ کو بِٹھایا
سَمندَر سے اُٹھا، پہاڑوں پہ چھایا

ٹھہریں اور بتائیں

- نظم کے مطابق سمندر کی گہرائیوں میں کِس کا گھر ہے؟
- نظم کے مطابق سمندر سے اُٹھ کر پہاڑوں پر کون چڑھا؟

مگر تیز جھونکے نے آفت یہ ڈھائی
مُجھے ایک پَربت کی چوٹی دِکھائی
کہا: ”اِس سے لڑ کر دِکھا میرے بھائی“

مَیں لپکا تو پَربت نے مُجھ کو دَھکیلا
وہ اَکڑا، میں گر جا، وہ بپھرا، میں کھیلا
پر اَفسوس ، فانی ہے کھیلوں کا میلا

پہاڑوں نے ایسی مُجھے پٹخنی دی
کہ تنگ آ کے میدان کی میں نے رہ لی
مُجھے لے اُڑیں، شوخ پَریاں ہَوا کی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

میں جب تھک گیا، زور سے بلبلایا
ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دِکھایا
اِدھر سے نِکل کر اُدھر گھوم آیا

ٹھہریں اور بتائیں

- بادل کیوں بلبلایا؟

میں لپکا، میں پلٹا، میں گرجا، میں چمکا
دُھواں بَن کے چھایا، دِیا بن کے دَمکا
کسی کو نہ تھا رنج، کُچھ میرے غم کا

اَب آیا تھا دَھرتی پہ رونے رُلانے
میں رویا تو دُنیا لگی مُسکرانے
یہ کیا راز ہے؟ ہائے! یہ کون جانے

ٹھہریں اور بتائیں

- بادل رونے رُلانے کہاں آیا تھا؟

مِرے آنسوؤں سے زمیں دُھل چکی ہے
مِری زندگی اِس طرح گُھل چکی ہے
مگر ایک گُتھی تو اب کُھل چکی ہے

یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے
یہ دریا سمندر میں جا کر مِلیں گے
سمندر سے مِل کر، مِرے دِن پھریں گے

(احمد ندیم قاسمی)

ہم نے سیکھا

- پانی سے بادل کیسے بنتے ہیں۔
- پانی سے بادل اور بادل سے پھر پانی بننا ایک سائنسی عمل ہے، جسے آبی چکر بھی کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- اِس نظم کی بُلند خوانی پہلے آپ خود کریں۔ بعدازاں طلبہ سے پڑھنے کو کہیں۔
- مُشکل اَلفاظ کے مطالب ساتھ ساتھ بتائے جائیں تا کہ بچّے ہر بند کو سمجھ سکیں۔
- دورانِ تدریس بچّوں سے متعلقہ سوالات کرتے رہیں تا کہ اُن کی دل چسپی قائم رہے۔
- طلبہ کو آپ بیتی کا مطلب بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) بادل نے اپنا گھر کہاں بتایا اور وہ کہاں رہتا تھا؟

(ج) شعاعوں نے بادل سے کیا کہا؟

(ب) بادل نے اپنا وطن کس لیے چھوڑا؟

(د) تیز جھونکے نے بادل سے کیا کہا؟

(ہ) بادل کے رونے سے دُنیا کیوں مُسکرانے لگی؟

۲ نظم کے متن کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) مَیں رہتا تھا ______ کی پرچھائیوں میں

(ب) اُڑائیں گی تجھ کو ______ ہوائیں

(ج) سِتاروں کی دُھن میں ______ چھوڑ آیا

(د) سمندر سے اُٹھا، ______ پہ چھایا

(ہ) کہا ''اس سے لڑ کر دکھا میرے ______''

(و) پہاڑوں نے ایسی مجھے ______ دی

(ز) اِدھر سے نکل کر اُدھر ______ آیا

(ح) دُھواں بن کے چھایا، دِیا بن کے ______

۳ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) لہروں کی پرچھائیوں میں کون رہتا تھا؟

(i) پانی (ii) بادل (iii) کچھوا (iv) مینڈک

(ب) سیپیاں پائی جاتی ہیں:

(i) سمندروں میں (ii) جنگلوں میں (iii) کھیتوں میں (iv) نہروں میں

(ج) بادل کو اُڑانے والی ہوائیں تھیں:

(i) ٹھنڈی (ii) گرد آلود (iii) نشیلی (iv) میٹھی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(د) بادل کن کی دُھن میں وطن چھوڑ آیا؟

(i) چاند کی (ii) ہَواؤں کی (iii) ستاروں کی (iv) بادلوں کی

(ہ) بادل پر آفت کِس نے ڈھائی؟

(i) زلزلے نے (ii) تیز جھونکے نے (iii) بارش نے (iv) سَمُندَر

(و) بادل کو پٹخنی دی:

(i) پہاڑ نے (ii) دریا نے (iii) ہَوا نے (iv) جنگل نے

(ز) بجلی کا کوڑا کس کو دِکھایا گیا:

(i) ہواؤں کو (ii) پہاڑ کو (iii) اِنسانوں کو (iv) جانوروں کو

(ح) بادل دھرتی پر کیا کرنے آیا:

(i) ہنسانے (ii) بارش برسانے (iii) رونے رُلانے (iv) ناک میں دَم کرنے

(ط) دریا جا کر ملتے ہیں:

(i) صحراؤں میں (ii) سمندروں میں (iii) تالابوں میں (iv) جنگلوں میں

باہمی گُفت گو

۴ (i) بادل نے اپنی کہانی کا آغاز کہاں سے کیا؟ (ii) بادل کا سفر کہاں سے شروع اور کہاں پر ختم ہوا؟

(iii) بارش ہونے سے لوگ خوش کیوں ہوتے ہیں؟

(iv) اس نظم میں بیان کیے گئے مناظرِ فطرت آپ کو کیسے لگے؟ ساتھی طلبہ کے سامنے ان مناظرِ فطرت کے محاسن پر گُفت گو کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
سمندر	
وطن	
آفت	
ڈھانا	
فانی	
بِلبلانا	
رنج	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

زبان شناسی

تذکیروتانیث

جنس کے لحاظ سے اِسم کی دو اقسام ہیں: مذکر اور مؤنث۔ جُملہ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اگر اِسم مذکر ہو تو اُس کا فعل بھی مذکر ہوگا اور اگر اِسم مؤنث ہو تو اس کا فعل بھی مؤنث ہوگا۔ مثلاً ''ہم نے روٹی کھایا'' غلط ہے۔ ''ہم نے روٹی کھائی''، درست ہے۔ اسی طرح ''میں سکول گئی مگر میرا بھائی نہ گیا۔ میری گڑیا پیاری ہے مگر میرا بھالو پیارا نہیں ہے۔'' ان جملوں سے واضح ہے کہ مذکر اسما کے ساتھ فعل اور صفت بھی مذکر بولے اور لکھے جائیں گے جب کہ مؤنث اسما کے ساتھ فعل اور صفت وغیرہ بھی مؤنث استعمال ہوں گے۔

۶ اس نظم کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ بادل، زمین اور ہوا مذکر ہیں یا مونث۔

محاورات

محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ ہوتا ہے جو اپنے اصل معنوں کی جگہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ محاورے کے الفاظ میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی اور عام طور پر ان کے آخر میں مصدر کی علامت ''نا'' آتی ہے مثلاً:

محاورات	مفہوم
آب آب ہونا	شرمندہ ہونا
آفت ڈھانا	مشکل میں ڈالنا
اَش اَش کرنا	واہ واہ کرنا، تعریف کرنا
قلعی کُھلنا	راز کُھل جانا، اصلیّت ظاہر ہونا

ضرب الامثال

ضرب المثل ایسے جملے، فقرے، مصرعے یا شعر کو کہا جاتا ہے جو کسی معاشرے کے کسی خاص اصول، حقیقت یا رویّے کو جامع طور پر بیان کرے۔ یوں ضرب الامثال معاشرے کی مخصوص ثقافت اور تمدن کی عکاسی کرتی ہیں۔ مثلاً:

ضرب الامثال	مفہوم
آ بیل مجھے مار	کسی مُصیبت کو خود دعوت دینا
آسمان سے گِرا کھجور میں اَٹکا	ایک پریشانی سے نکل کر دوسری پریشانی میں پھنس جانا
ایک انار سو بیمار	اشیا کم اور ضرورت مند زیادہ

۷ مندرجہ ذیل ضرب الامثال کا مطلب بتائیں:

جیسی کرنی ویسی بھرنی — ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا — چور کی داڑھی میں تِنکا — لاتوں کے بُھوت باتوں سے نہیں مانتے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِسم نکرہ کی اقسام

اِسمِ نکرہ کی مندرجہ ذیل اَقسام ہیں:

الف۔ اِسمِ ذات

وُہ اِسم جس کے ذریعے ایک شے کی پہچان دوسری سے الگ ہو جائے، اِسم ذات کہلاتا ہے۔ مثلاً ''دِن، رات، مرد، عورت، جوان، بچہ'' وغیرہ۔

ب۔ اِسمِ صفت

وُہ اِسم جو کسی شخص یا چیز کے وصف، حالت، خصوصیت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے، اِسمِ صِفت کہلاتا ہے۔ درج ذیل جملوں پر غور کریں:

- ٹماٹر سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
- بندر شرارتی جانور ہے۔
- شیر بہادر جانور ہے۔

اِن جملوں میں ''سرخ، شرارتی اور بہادر'' کسی خوبی یا خصوصیت کو ظاہر کر رہے ہیں۔ چناں چہ یہ اسمائے صِفت ہیں۔

ج۔ اِسمِ معاوضہ

وُہ اِسم جو کسی کام کی اجرت یا معاوضہ کو ظاہر کرے، اِسمِ معاوضہ کہلاتا ہے۔ درج ذیل جملوں پر غور کریں:

- کپڑوں کی سلائی کیا ہے؟
- چاولوں کی دیگ کی پکوائی کتنی ہے؟
- میں نے دوپٹے کی رنگائی ادا کر دی۔
- کپڑوں کی دُھلائی تو بہت مہنگی ہے۔

اِن جملوں میں ''سلائی، پکوائی، رنگائی اور دُھلائی'' اِسمِ معاوضہ ہیں۔

د۔ اِسمِ مفعول

وُہ اِسم جو کسی ایسے شخص یا چیز کے لیے اِستعمال ہو جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو یا وہ اِسم جو کسی مفعول کی جگہ اِستعمال ہو، اِسم مفعول کہلاتا ہے۔ مثلاً ''لکھا ہوا، پڑھا ہوا، سنا ہوا'' وغیرہ۔

ہ۔ اِسم حاصل مصدر

وُہ اِسم جو کسی مصدر سے بنے اور اُس میں مصدر کے معنی بھی پائے جائیں، اِسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔
مثلاً ''بھاگنا سے بھاگ، ہنسنا سے ہنسی، پڑھنا سے پڑھائی'' وغیرہ۔

و۔ اِسم حالیہ

وُہ اِسم جو کسی دُوسرے اِسم کی حالت کو ظاہر کرے، اِسم حالیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ''وہ ہنستے ہنستے دوہرا ہو گیا'' میں ''ہنستے ہنستے'' اِسم حالیہ ہے۔ اِسی طرح ''امجد ٹہلتے ٹہلتے گھر سے بہت دُور نکل آیا''، میں ''ٹہلتے ٹہلتے'' اِسم حالیہ ہے۔

ز۔ اِسمِ فاعل

وُہ اِسم جو کسی کام کرنے والے کے لیے اِستعمال ہو مگر وُہ اُس کا اصلی نام نہ ہو، اِسمِ فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً ''کھلاڑی، بھکاری، ڈاکٹر، استاد، مالی، دکان دار'' وغیرہ۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۸ مندرجہ ذیل الفاظ کا تعلق اسمِ نکرہ کی کن اقسام سے ہے؟

بھنڈی۔ بلی۔ چوہا۔ بُزدِل۔ چالاک۔ اُجرت۔

۹ کسی مستند لُغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیے۔

سمندر۔ شوخ۔ وطن۔ پربت۔ بپھرا۔ دمکا۔ مسکرانا۔ زندگی

لکھنا

۱۰ نظم "بادل کا گیت"، کا مرکزی خیال تحریر کریں جو پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

سرگرمیاں

- اِس نظم کو ایک پیراگراف کی صورت میں لکھیں۔
- اس نظم کے اشعار کی تشریح کریں اور پھر طلبہ کی جانچ کو پرکھنے کے لیے ان سے بھی مختلف اشعار کی تشریح لکھوائیں۔
- درج ذیل پیراگراف بہ غور پڑھیں اور محاوروں کی شناخت کر کے انھیں خط کشید کریں۔

"بھارتی فوج نے ۱۹۶۵ء میں لاہور پر قبضے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن وطن کے جان نثاروں نے اُن کی ایک نہ چلنے دی۔ وہ دُشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن گئے۔ ہمارے بہادر سپاہیوں نے دُشمن کے ایسے دانت کھٹّے کیے کہ وہ اپنا سا مُنھ لے کر رہ گیا۔ اُسے ہر محاذ پر مُنھ کی کھانی پڑی۔ صبح کا ناشتا لاہور میں کرنے کے خواب دیکھنے والے دُم دبا کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ پاک فضائیہ نے بھی اپنے کارناموں سے دُشمن کا غرور خاک میں ملا دیا۔"

اب اپنی تعداد کے مطابق جوڑیاں بنا لیں۔ پہلی جوڑی محاورات کو خط کشید کر کے ان کی نشان دہی کرے۔ دوسری اُن کے حقیقی معنی اور تیسری جوڑی اُن کے مجازی معنی بتائے۔

معلوماتِ عامہ

سائنسی ایجادات نے جہاں ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں، وہیں ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ بھی کر دیا ہے۔ ماحول دوست توانائی کو فروغ دے کر اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ہم آلودگی کو کم کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- کسی چیز کی خوبیوں کو اُس کے محاسن کہتے ہیں۔ طلبہ کو ایسے تمام مشکل الفاظ کے معنی یاد کروائیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو محاوروں کی شناخت اور ان کے حقیقی معنوں کو سمجھ کر بیان کرنے میں مدد دیں۔ زیادہ سے زیادہ محاورات کی حسبِ ضرورت وضاحت اور اُن پر تبصرے بھی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱۴

حفظانِ صحّت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔
- فعل کی اقسام معنی کے لحاظ سے پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) کر سکیں گے۔ (کم از کم ۱۵۰ الفاظ تک)

سوچیں اور بتائیں

- صفائی کیوں ضروری ہے؟
- اچھی صحت کیوں ضروری ہے؟
- متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟
- کون سی اشیا ہماری صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- کورونا وائرس (کووِڈ ۱۹) کی وبا سے پوری دنیا میں لاکھوں اموات ہوئیں۔
- سورج کی روشنی ہماری اچھی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

حفظانِ صحّت

الفاظ	مخصوص	اُجاگر	اِقدامات	مجموعہ	ناگوار	صحّت
تَلَفُّظ	مَخ۔صُوص	اُ۔جا۔گَر	اِق۔دا۔مات	مَج۔مُو۔عَہ	نا۔گ۔وا۔ر	صِح۔حَت

ثنا کے سکول میں ہر ماہ، ایک دِن، یومِ صفائی کے طور پر مخصوص ہے۔ اِس دِن پڑھائی کے ساتھ ساتھ طلبہ میں صحّت وصفائی کی عادات کو پُختہ کرنے کے لیے اہم اِقدامات کیے جاتے ہیں۔ سکول کے کمروں، گراؤنڈ اور کینٹین کی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ تمام لڑکیوں کے یونی فارم ہاتھوں، بالوں اور ناخنوں کی صفائی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اسمبلی میں سکول کی ہیڈ مسٹریس صحّت وصفائی کے موضوع پر بچیوں کو معلومات فراہم کرتی ہیں۔ آج بھی ایک ایسا ہی دن تھا۔ اسمبلی کے بعد تمام بچیاں جماعت میں آئیں تو اُن کے ساتھ سکول میں مدعو کی جانے والی ڈاکٹر صاحبہ بھی تھیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ اُن کے درمیان کیا باتیں ہوئیں:

ٹھہریں اور بتائیں

- اسمبلی میں صحّت وصفائی کے موضوع پر کون معلومات فراہم کرتا ہے؟
- حفظانِ صحّت سے کیا مراد ہے؟

ڈاکٹر صاحبہ: السلام علیکم!

لڑکیاں (یک زبان ہو کر) وَعلیکم السّلام!

ڈاکٹر صاحبہ: آج میں آپ کے پاس اس لیے آئی ہوں تا کہ آپ سب کو حفظانِ صحّت کے متعلق بتا سکوں۔

فاطمہ: ڈاکٹر صاحبہ! حفظانِ صحّت سے کیا مُراد ہے؟

ڈاکٹر صاحبہ: بیٹی! حفظانِ صحّت، صحّت کے تحفّظ کے لیے انجام دیے جانے والے مختلف طریقوں کا مجموعہ ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (W.H.O) کے مطابق: ''حفظانِ صحّت سے مُراد ایسے طریقے ہیں جو صحّت کو برقرار رکھنے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔''

ثوبیہ: اِسلام بھی تو ہمیں اِسی بات کی تلقین کرتا ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ: جی بیٹی! قرآنِ پاک میں اپنے کپڑوں کو صاف رکھنے اور ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ فرمانِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے: **اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔** (صحیح مسلم: ۵۳۴) ''پاکیزگی ایمان کا حصّہ ہے۔''

خدیجہ: ڈاکٹر صاحبہ: حفظانِ صحّت میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟

ڈاکٹر صاحبہ: حفظانِ صحّت میں وہ سب عادات شامل ہیں جو ہماری اچھی صحّت کے لیے ضروری ہیں۔ اِن میں جسمانی صفائی، اپنے کپڑوں کی صفائی، عام اِستعمال کی چیزوں کی صفائی، اپنے کمرے، گھر کی صفائی اور کھانے پینے کی اشیا کی صفائی شامل ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ایمن: ڈاکٹر صاحبہ: جسمانی صفائی میں کیا کیا شامل ہے؟

ڈاکٹر صاحبہ: بیٹی! آپ نے بہت عُمدہ سوال کیا ہے۔ اکثر لوگ اچھے اور صاف سُتھرے کپڑے پہننے کو ہی صفائی خیال کرتے ہیں۔ جسمانی صفائی کا مطلب بدن کا مکمل طور پر صاف ہونا ہے۔ ہمارے ناخُن بڑھے ہوئے نہ ہوں، تا کہ اُن میں جراثیم پرورش نہ پا سکیں۔ بالوں کو صاف رکھا جائے۔ باقاعدگی سے نہایا جائے تا کہ جسم کا سارا میل کچیل اُتر جائے۔ دانتوں کی صفائی باقاعدگی سے کی جائے۔ خاص طور پر صبح اور رات کو سونے سے پہلے برش یا مسواک کے ذریعے سے دانت صاف کیے جائیں۔ اِس سے ایک تو ہم بیماریوں سے دُور رہتے ہیں اور دُوسرا ہمارے مُنھ میں ناگوار بُو بھی پیدا نہیں ہوتی۔
دانتوں کی خرابی کے باعث نہ صرف مُنھ، مسوڑھے اور گلا مُتاثر ہوتے ہیں بلکہ معدے پر بھی اَثر پڑتا ہے، جس کی اِنسانی جسم میں مرکزی حیثیت ہے۔ اِسی لیے ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دانتوں کی صفائی کی خاص تاکید فرمائی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''اگر مجھے اپنی اُمت کے لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو مَیں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔'' (صحیح بخاری: ۸۸۷)

عائشہ: ڈاکٹر صاحبہ: اِس کے علاوہ اچھی صحّت کے لیے اور کیا ضروری ہے؟

ڈاکٹر صاحبہ: ابھی مَیں نے بتایا تھا کہ کپڑوں کی صفائی بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ہم میلے کچیلے کپڑے پہنیں تو اُن کے ذریعے سے جراثیم ہمارے بدن پر منتقل ہو جاتے ہیں جو مختلف بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

ہادیہ: ڈاکٹر صاحبہ! اس بارے میں مزید بتائیں۔

ڈاکٹر صاحبہ: جی بیٹی! جس طرح ہم اپنی صفائی کرتے ہیں اِسی طرح ہمیں اپنے کمرے، گھر اور سکول کی صفائی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے۔ سب جگہیں صاف ہوں گی تو ہمیں صاف ماحول مُیسّر آئے گا۔ اِن میں ایک اور بات نہایت اہم ہے کہ ہمارا باورچی خانہ بالکل صاف اور ہوادار ہونا چاہیے۔ چوں کہ کھانے پینے کی اکثر اشیا باورچی خانے میں ہوتی ہیں لہٰذا اُن کے خراب ہونے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ ہر گھر میں کوڑے کے لیے الگ بالٹی کا ہونا اَشد ضروری ہے۔ یہ بالٹی ایسی جگہ پر رکھی جائے جہاں افرادِ خانہ کا زیادہ آنا جانا نہ ہو۔ اِس بالٹی کو ڈھکا ہونا چاہیے تا کہ اِس میں مکھیوں اور مچھروں کی افزائش نہ ہو سکے۔ گھر کے ساتھ ساتھ اِردگرد اور گلی محلّے کی صفائی بھی ماحول صاف رکھنے کے لیے بہت اہم ہے۔

اریبہ: ڈاکٹر صاحبہ! کھانے پینے کی اشیا کے متعلق بھی بتائیے۔

ڈاکٹر صاحبہ: ہمارے لیے سب سے بہترین غذا گھر کے بنے ہوئے کھانے ہیں۔ بازاری کھانے عموماً سَستی اور غیر معیاری اشیا سے تیار کیے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ کھلے عام پڑے ہونے کہ وجہ سے گرد و غبار اور آلودگی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ ان کا کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ باہر کا کھانا کھانے والے زیادہ تر لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔
کھانا تیار کرتے وقت بہت زیادہ پکانا نہیں چاہیے تا کہ غذا میں موجود اہم غذائی اجزا ضائع نہ ہوں۔ ہمیں ہر قسم کی دالیں، سبزیاں اور گوشت وغیرہ کھانے چاہییں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے انواع و اقسام کی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ ہر موسم کے تازہ پھل اور خشک میوہ جات بھی ہماری غذا کا لازمی حصّہ ہوں۔ متوازن غذا بہتر صحت کے لیے اَشد ضروری ہے۔

سب لڑکیوں نے ڈاکٹر صاحبہ کا شکریہ ادا کیا اور اُن سے حفظانِ صحّت کے اِن عمدہ طریقوں پر عمل کرنے کا وعدہ بھی کیا۔
(اتنی دیر میں پیریڈ ختم ہونے کی گھنٹی بجتی ہے اور ڈاکٹر صاحبہ اللہ حافظ کہتے ہوئے رُخصت ہو جاتی ہیں۔)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا

- ہم حفظانِ صحّت کے اُصولوں پر عمل کر کے اچھی صحت پا سکتے ہیں۔
- ماحول کو آلودہ ہونے سے اور خود کو بیماریوں سے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ہر قسم کی صفائی کا خیال رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- آپ بھی اپنے سکول میں صفائی کا دن منائیں۔ بچوں کو عملی سرگرمیوں کے ذریعے حفظانِ صحّت کے اصولوں اور طریقوں کی ترغیب دلائیں۔ • بچّوں کو سمجھائیے کہ اگر ہم سب اپنے آپ کو صاف رکھیں گے تو پورا معاشرہ صاف ہو جائے گا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) صفائی کیوں ضروری ہے؟ (ب) حفظانِ صحت کا کیا مطلب ہے؟ (ج) جسمانی صفائی میں کیا کیا شامل ہے؟

(د) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے صفائی کے متعلق کیا اِرشاد فرمایا؟

(ہ) جراثیم ہمارے لیے کیوں نقصان دہ ہیں؟ (و) دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟

۲ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جملے
مَخصُوص	
جائزہ	
معلومات	
تحفُّظ	
غذا	

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ثنا کے سکول میں ایک دِن مخصوص تھا:

(i) غیر ادبی سرگرمیوں کے لیے (ii) کھیلوں کے لیے (iii) صفائی کے لیے (iv) علاج کے لیے

(ب) لڑکیوں کے ساتھ جماعت میں آئیں:

(i) ہیڈ مسٹریس صاحبہ (ii) ڈاکٹر صاحبہ (iii) پی ٹی صاحبہ (iv) اُستانی صاحبہ

(ج) پاکیزگی حصّہ ہے:

(i) ایمان کا (ii) زندگی کا (iii) مسلمان کا (iv) پاکستان کا

(د) کتنی مرتبہ برش کرنا ضروری ہے:

(i) دو مرتبہ (ii) تین مرتبہ (iii) چار مرتبہ (iv) پانچ مرتبہ

(ہ) ہمارے لیے فائدہ مند ہیں:

(i) بازاری اشیا (ii) گھر کی بنی اشیا (iii) کچی پکی اشیا (iv) کھٹی اشیا

۴ اخبارات یا انٹرنیٹ کی مدد سے صحت و صفائی کے بارے میں مضامین کا مطالعہ کریں۔

زبان شناسی

۵ اِعراب (زیر، زبر، پیش اور شد) کے بدلنے سے الفاظ کے معنی بھی بدل جاتے ہیں۔ درج ذیل الفاظ کے معنی اُستاد/ اُستانی سے پوچھ کر یا لغت سے دیکھ کر لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شیر	ایک جان ور	شِیر	دُودھ
اُنیس	________	اَنیس	________
دِل	________	دَل	________
عِلم	________	عَلَم	________
عالِم	________	عالَم	________
سَحر	________	سِحر	________

معنی کے لحاظ سے فعل کی اقسام

معنی کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ فعل لازم

فعل لازم سے مُراد وہ فعل ہے جس کو صرف فاعل کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے:

- سعد آیا۔
- احمد اُٹھا۔
- غزالہ دوڑی۔

ان تینوں جملوں میں آیا، اُٹھا اور دوڑی ایسے فعل ہیں جو صرف اپنے فاعل کے ساتھ مل کر پورا مطلب ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا وہ فعل جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر پورا مطلب واضح کرے، فعل لازم کہلاتا ہے۔

۲۔ فعل مُتعدی

وہ فعل جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے، فعل لازم کہلاتا ہے۔ یعنی فعل مُتعدی میں فاعل کے ساتھ مفعول بھی ہوتا ہے۔ اُس کے بغیر مطلب واضح نہیں ہوتا۔ جیسے:

- سعد نے کھانا کھایا۔
- حرمین نے سبق یاد کیا۔
- ناظم نے کتاب پڑھی۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ان جملوں میں سعد، حرمین اور ناظم فاعل ہیں۔ کھانا، سبق اور کتاب مفعول ہیں جب کہ کھایا، یاد کیا اور پڑھی فعل ہیں۔ لہٰذا وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں کے ساتھ مل کر ہی پورا مطلب واضح کرے، فعل متعدی کہلاتا ہے۔

۶ مندرجہ بالا تصور اور مثالوں کی روشنی میں فعل لازم اور فعل متعدی کے پانچ پانچ جملے بنائیں۔

تفہیمِ عبارت

تفہیم کا مطلب ہے سمجھ میں آنا۔ یوں تفہیمِ عبارت کا مطلب ہوا، 'عبارت کا سمجھ میں آنا'۔ تفہیمِ عبارت کے حوالے سے پہلے ایک عبارت دی جاتی ہے اور اس عبارت کے بعد اس سے متعلق سوالات دیے جاتے ہیں اور یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ آپ سوالات کے درست جوابات لکھ سکتے ہیں یا نہیں۔ اس طرح یہ جانچ کی جاتی ہے کہ آپ کو عبارت کی سمجھ آئی ہے یا نہیں۔ کسی عبارت سے متعلق سوالات کے درست جواب دینے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ پہلے آپ اس عبارت کو غور سے پڑھیں اور سمجھیں۔ نیز سوالات کے جواب دیتے وقت کوئی اضافی یا غیر متعلقہ بات نہیں لکھنی چاہیے، بلکہ جواب کے طور پر صرف اُتنا ہی لکھنا چاہیے جتنا کہ سوال میں پوچھا گیا ہو۔

۷ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیں اور متعلقہ سوالات کے جواب دیں۔

قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ وہ ایک کاروباری آدمی تھے۔ قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ نے میٹرک کا امتحان کراچی سے پاس کیا اور پھر بیرسٹر بننے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وطن واپسی پر آپ نے بطور وکیل کام کرنا شروع کر دیا۔ آپ کو سیاست سے بھی دل چسپی تھی۔ آپ نے سیاست میں حصّہ لیا اور جلد ہی چوٹی کے سیاست دان بن گئے۔ آپ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی اور ۱۹۴۷ء میں پاکستان حاصل کر لیا۔

سوالات

(الف) قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
(ب) قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ نے میٹرک کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟
(ج) قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے؟
(د) قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کیسے سیاستدان تھے؟
(ہ) پاکستان کب قائم ہوا؟
(و) اِس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جمع کی اقسام

عربی تصوّر کے مطابق جمع کی چار اقسام ہیں جن میں سے پہلی دو کا مطالعہ ہم کر چکے ہیں۔ یہاں ہم جمع کی تیسری قسم کے متعلق پڑھیں گے۔

جمع الجمع

عربی میں بعض ایسے الفاظ بھی ہوتے ہیں کہ جن کو ایک سے دو ہونے پر واحد سے جمع بنایا جاتا ہے، جسے تثنیہ کہتے ہیں اور پھر دو سے زیادہ ہونے پر مزید جمع بنا لیا جاتا ہے، جمع کی ایسی صورت کو جمع الجمع کہا جاتا ہے، مثلاً رسم کی جمع رسوم اور جمع الجمع رسومات ہے۔ اسی طرح خبر کی جمع اخبار اور اخبار کی جمع الجمع اخبارات ہے۔

۸ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع الجمع بنائیں۔

خبر۔ رکن۔ وجہ۔ فیض۔ نادر۔ جوہر۔ فتح

خطوط نویسی

کسی دور دراز جگہ پر مقیم شخص سے بات کرنے کے لیے خطوط کا سہارا لیا جاتا ہے۔ جب ہمیں اپنے جذبات و احساسات پیغام کی صورت میں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

لکھ کر بھجوانا ہوتے ہیں تو جذبات و احساسات کی یہ تحریری شکل خط کہلاتی ہے۔ خطوط نویسی ایک فن ہے۔ اس کی مدد سے ہم اپنے سے میلوں دور رہنے والے دوستوں، عزیزوں اور رشتہ داروں سے تعلق قائم رکھ سکتے ہیں۔ خط کی زبان سادہ اور آسان ہونی چاہیے۔ جو کچھ لکھا جائے اس میں بے تکلفی اور تسلسل ہونا چاہیے۔ القاب و آداب کا مناسب خیال رکھا جانا چاہیے۔ خط کی جدید شکل ای میل وغیرہ ہیں۔

خطوط کی اَقسام

خطوط کی کئی اَقسام ہیں۔ جیسے:

(الف) رسمی خطوط (ب) غیر رسمی خطوط

رسمی خطوط

وہ خطوط جو اخبارات کے مُدیران، کاروباری شخصیات اور سرکاری اہل کاروں وغیرہ کو لکھے جاتے ہیں، رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔

غیر رسمی خطوط

وہ خطوط جو دوستوں، رشتہ داروں یا عزیزوں وغیرہ کو لکھے جاتے ہیں، غیر رسمی یا نجی خطوط کہلاتے ہیں۔

ہم اِس جماعت میں صرف نجی یا غیر رسمی خطوط لکھنا سیکھیں گے۔

خط کے حِصّے

خط کے درج ذیل حصّے ہوتے ہیں:۔

الف۔ پیشانی: اس حصّے میں مقامِ روانگی اور خط لکھنے کی تاریخ لکھی جاتی ہے۔ یہ خط کے دائیں کونے میں تحریر کی جاتی ہے۔ مثلاً:

گلشنِ راوی، لاہور

۲۲/ اگست ۲۰۲۳ء

ب۔ اَلقاب: اس حِصّے میں سطر کے وسط میں مکتوب الیہ (جسے خط لکھا جا رہا ہے) کو مقام و مرتبہ اور عمر کے مطابق بہترین الفاظ سے مخاطب کرتے ہیں۔

مثلاً: میرے پیارے والد صاحب!

ج۔ آداب: اس حصے میں مکتوب الیہ سے اپنے رشتے یا تعلق کے مطابق سلام یا دعا لکھی جاتی ہے۔ مثلاً:

السّلام علیکم!

د۔ نفسِ مضمون: یہ خط کا اصل حصہ ہوتا ہے۔ اس حِصّے میں خط لکھنے والا اپنا مقصد مناسب انداز میں بیان کرتا ہے۔ اس حِصّے میں سادہ اور بے تکلف زبان استعمال کی جاتی ہے۔ البتہ مکتوب الیہ کے مرتبے اور عمر کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

ہ۔ دُعائیہ کلمات: خط کے اختتام پر لکھے جانے والے الفاظ و کلمات کو دعائیہ کلمات کہتے ہیں۔ یہ خط کے بائیں حِصّے میں لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً:

والسّلام

و۔ اختتام: دُعائیہ کلمات کے بعد خط کے بائیں حِصّے میں مکتوب الیہ کی حیثیت اور اس سے تعلق کے مطابق کوئی موزوں کلمہ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

آپ کا فرماں بردار

ز۔ پتا: خط مکمل ہو جائے تو لفافے پر مکتوب الیہ کا نام اور مکمل پتا تحریر کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

نوید قمر

مکان نمبر 11، محلہ اسلام پورہ،

ضلع لاہور۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

خط کا مکمل نمونہ:

والد کے نام خط بیمار پُرسی کے لیے

امتحانی مرکز
۶ر جنوری ۲۰۲۲ء

پیارے ابا جان!

السلام علیکم! تھوڑی دیر پہلے امی جان کا خط موصول ہوا۔ پڑھ کر طبیعت بے چین ہوگئی کہ آپ کئی دنوں سے بیمار ہیں اور علاج کے باوجود طبیعت میں بہتری نہیں آئی۔ اس خبر سے میں شدید پریشان ہو گیا ہوں۔ دل چاہتا ہے اُڑ کر آپ کے پاس پہنچ جاؤں۔ مگر میرے امتحان ہونے والے ہیں اور چھٹی ملنا محال ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جلد از جلد صحتِ کاملہ عطا کرے۔ آمین!

جیسے ہی امتحان ختم ہوں گے، مَیں ہاسٹل سے اجازت لے کر آپ سے ملنے کے لیے حاضر ہوں گا۔ گھر میں بڑوں کو سلام اور چھوٹوں کو پیار۔

والسّلام
آپ کا بیٹا
صہیب رُومی

۹ دوست کے نام خط لکھیں جس میں اُسے اپنی سال گرہ میں شمولیت کی دعوت دیں اور آنے کی تاکید کریں۔

لکھنا

۱۰ آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ''صحت و صفائی'' کے موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ر الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔

سرگرمیاں

- دوست کے نام عید کارڈ لکھیں جس میں اُسے عید کی مبارک باد دیں۔
- جب کسی جملے میں ایک ہی فعل یا کام کا ذکر کیا جائے تو اُسے مفرد جملہ کہتے ہیں۔ ایسے جملے جن میں دو یا دو سے زیادہ سادہ جملے موجود ہوں اور ایک سے زیادہ فعل استعمال کیے جائیں، مرکب جملے کہلاتے ہیں۔ اس تصور کی روشنی میں پانچ مفرد اور پانچ مرکب جملے بنائیں۔
- اپنے گھر/ محلے/ علاقے میں صفائی کے انتظامات پر جماعت کے کمرے میں گُفت گو کریں۔ موسم کی خرابی اور ناقص صفائی کی وجہ سے ڈینگی کے پھیلنے کے خطرات کا جائزہ لیں۔ پھر ایک ای میل یا رسمی خط کے ذریعے سے متعلقہ میونسپل افسر کی توجہ اس جانب دلاتے ہوئے صفائی کے انتظامات کو بہتر بنانے کی درخواست کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- اساتذہ کرام طلبہ کو رسمی اور غیر رسمی خطوط لکھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- اپنے گھر/ محلے/ علاقے میں صفائی کے انتظامات پر طلبہ سے گُفت گو کریں۔ انھیں موسم کی خرابی اور ناقص صفائی کی وجہ سے ڈینگی کے پھیلنے کے خطرات کے متعلق بتائیں۔ پھر انھیں ای میل یا رسمی خط لکھنے کا طریقہ بتائیں اور پھر طلبہ کی تحصیل کو جانچنے کے لیے انھیں ایک ای میل یا رسمی خط کے ذریعے سے متعلقہ میونسپل افسر کی توجہ اس جانب دلانے اور صفائی کے انتظامات کو بہتر بنانے کی درخواست کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱۵

اپنی حفاظت کریں!

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- اپنے تحفظ سے متعلق مسائل اساتذہ اور والدین کو بتا سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- اپنی تحریر کو صحّتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (سکتہ، واوین، قوسین، رابطہ، ترچھا خط/ خطِ فاصل) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا ہماری تعریف کرنے والا ہر شخص ہمارا دوست ہو گا؟
- کیا ہمیں اجنبیوں کی بات ماننی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- والدین ہمارے سب سے بڑے محافظ ہیں۔
- کسی بھی مشکل یا پریشانی کی صورت میں ہمیں فوراً اپنے والدین کو آگاہ کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اپنی حفاظت کریں!

الفاظ	مُقیم	بھلامانس	لاتعلّق	ہچکچاہٹ	دُرُشت	ممکنہ
تَلَفُّظ	مُ۔قی۔م	بَھ۔لَا۔مَا۔نَس	لَا۔تَ۔عَل۔لُق	ہِچ۔ک۔چا۔ہٹ	دُ۔رُش۔ت	مُم۔کِ۔نہ

ہم ایسی دُنیا میں رہتے ہیں جہاں اچھے اور بُرے ہر طرح کے لوگ مقیم ہیں۔ ہمارا واسطہ اچھے لوگوں کے ساتھ ساتھ بُرے لوگوں سے بھی پڑ سکتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جماعت میں کچھ بچّے شرارتی، کچھ لڑاکا، کچھ بَھلے مانس اور بعض لاتعلق یا خاموش رہنے والے ہوتے ہیں لیکن ہم اپنے مزاج کے مطابق دوست بناتے ہیں۔ اگر دوست ہمارے مزاج کے مطابق ہوں تو ہمارا وقت با مقصد اور پُرلطف گزرتا ہے۔ یوں اچھے لوگ دوسروں کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں جب کہ بُرے لوگ نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ اچھے دوستوں کا انتخاب کریں اور خود کو بُرے لوگوں اور خراب دوستوں سے دُور رکھیں۔ یوں ہم اپنی حفاظت خُود کر سکتے ہیں۔

ہم دِن کا بڑا حصّہ سکول میں اپنے ہم عمر بچّوں کے ساتھ اور اساتذہ کے درمیان جب کہ سکول کے بعد کا وقت اپنے گھر والوں، دوستوں، رشتہ داروں اور محلے داروں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ ہر شخص اپنے رویّے اور مزاج میں دوسروں سے مختلف ہوتا ہے۔ کوئی محبّت اور شفقت سے پیش آتا ہے تو کوئی غصّے اور بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ کوئی ہلکے پھلکے انداز میں بات کرتا ہے تو کوئی دُرُشت لہجہ اختیار کرتا ہے۔ یوں اچھے لوگ، اچھے اخلاق اور اچھی عادات اپناتے ہیں۔ جب کہ اُن کے برعکس بُرے لوگ بُرائی سے کام لیتے ہیں۔ بعض اوقات ہم میں سے بھی کوئی ایسے لوگوں کی بُرائی کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں ہمیں اپنے والدین یا اَساتذہ کی مدد لینا پڑ سکتی ہے۔ جس کے لیے ہم کسی گھبراہٹ یا ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں اور کسی بھی مُشکل میں گرفتار ہونے کی صورت میں سب سے پہلے اپنے والدین یا اساتذہ کو اس کے متعلّق آگاہ کریں۔ وہ آپ کی پریشانی کا کوئی موزوں حل ضرور نکالیں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ہم دوستوں کا انتخاب کیسے کرتے ہیں؟
- کوئی مشکل پیش آجائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اپنی حفاظت کے لیے چند ضروری باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں تا کہ ہم خود کو بُرے اور خطرناک لوگوں سے محفوظ رکھ سکیں:

- اجنبی لوگوں سے بچ کر رہیں۔ جن کو آپ بالکل نہیں جانتے، اُن کے پاس جانے، اُن کی مدد کرنے یا اُن سے باتیں کرنے سے باز رہیں۔ ہو سکتا ہے اِن میں بُرے لوگ بھی ہوں اور آپ کو نقصان پہنچا دیں۔
- اگر کوئی اجنبی آپ کو کھانے کو کچھ دینا چاہے تو بالکل نہ لیں۔ اگر مجبوری میں کچھ لے بھی لیں تو کھانا ضروری نہیں۔
- اگر سکول میں کوئی آپ کو لگا تار دیکھ رہا ہے، کچھ کھانے کو دینا چاہتا ہے یا آپ سے اکیلے میں ملنے یا بات کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے تو فوراً یہ بات اپنے گھر میں اپنے والدین کو بتائیں اور اس میں قطعی جھجک محسوس نہ کریں۔
- اگر کوئی شخص آپ کو چھوئے اور آپ کو ناگوار گزرے تو آپ اُسے سختی سے منع کر دیں۔ منع کرنے کے باوجود وہ باز نہ آئے، تو اپنے والدین کو اس کے متعلق بتائیں۔
- اگر آپ سے کوئی خطا سرزد ہو جائے اور کوئی دوسرا اُس کو جواز بنا کر آپ کو پریشان کرے یا اس کی بنا پر وہ اپنی کوئی ناجائز بات منوانا چاہے تو

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

اُس کی دھونس میں نہ آئیں اور اپنی مُشکل کے بارے میں فوراً اپنے والدین یا اُساتذہ کرام کو آگاہ کریں۔

- ویران جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔ اگر کوئی زبردستی آپ کو ایسی جگہوں پر لے جانے کی کوشش کرے تو شور مچائیں اور اِردگرد موجود لوگوں کو مدد کے لیے پُکاریں، موزوں ہو تو پولیس ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 یا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی ہیلپ لائن 1121 پر کال کر کے مدد طلب کریں۔
- کسی اجنبی کی جانب سے دی جانے والی کوئی چیز یا تحفہ قبول مت کریں۔ اگر پھر بھی کوئی شخص زبردستی ایسا کرنے کی کوشش کرے تو اس بارے میں اپنے والدین کو بتائیں۔
- کسی ملازم یا رشتے دار وغیرہ کے ساتھ کمرے میں اکیلے نہ جائیں۔

درج بالا صورتوں کو مدِّنظر رکھ کر ہی آپ خود کو بُرے لوگوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
لہٰذا درج بالا باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں اور ان پر سختی سے عمل کریں تاکہ آپ کسی بھی ممکنہ مصیبت یا پریشانی کا شکار نہ ہوں۔

ہم نے سیکھا

- ہمیں اپنے مزاج کے مطابق دوست بنانے چاہییں۔
- ہمیں اپنی حفاظت خود کرنی چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) جماعت میں کس کس قسم کے بچّے ہوتے ہیں؟
(ب) ہم مزاج کا کیا مطلب ہے؟
(ج) ہم اپنی حفاظت کس طرح کر سکتے ہیں؟
(د) کسی بھی مشکل کی صورت میں ہمیں فوراً کس کو آگاہ کرنا چاہیے؟
(ہ) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی ہیلپ لائن کا نمبر کیا ہے؟

۲ سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) اجنبی لوگوں کے ساتھ آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟
(ب) آپ کی خطا کو جواز بنا کر کوئی آپ کو پریشان کرے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) ہم اپنے مزاج کے مطابق بناتے ہیں:

(i) گھر (ii) سکول (iii) دوست (iv) محلّے

(ب) ہر شخص اپنے رویّے اور مزاج میں ہوتا ہے:

(i) دوسروں جیسا (ii) دوسروں سے مختلف (iii) ایک جیسا (iv) اچھا

(ج) بُرے لوگ کام لیتے ہیں:

(i) اچھائی سے (ii) غیبت سے (iii) بُرائی سے (iv) جھوٹ سے

(د) اگر کوئی آپ کے ساتھ زبردستی کرے تو آپ رابطہ کر سکتے ہیں، پولیس ہیلپ لائن:

(i) 16 پر (ii) 17 پر (iii) 11 پر (iv) 15 پر

(ہ) کسی اجنبی کی جانب سے قبول مت کریں کوئی چیز یا:

(i) چوکلیٹ (ii) کتاب (iii) پھل (iv) تحفہ

لفظوں کا کھیل

۴ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
بنجر	
شان و شوکت	
تاریخی	
مشہور	
شاعرِ مشرق	
ترقی یافتہ	
زرِمُبادلہ	

باہمی گُفت گُو

۵ اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا؟ اس کے متعلق اپنے دوستوں سے بات چیت کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پڑھنا

۶ اس سبق کو بار بار پڑھیے تاکہ اِس میں بتائی گئی باتیں آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں اور آپ ان باتوں پر عمل کرسکیں۔

زبان شناسی

رُموزِ اوقاف

''رُموز''، ''رمز'' کی جمع ہے۔ اس کا مطلب ''اشارہ'' یا ''علامت'' ہے۔ ''اوقاف''، ''وقف'' کی جمع ہے۔ اس کا مطلب ''رُکنا'' یا ''ٹھہرنا'' ہے۔ چُناں چہ رُموزِ اوقاف سے مراد وہ علامات ہیں جو ہم عبارت کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

رابطہ یا وقف لازم (:)

علامتِ رابطہ وقفے کی نسبت زیادہ ٹھہراؤ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اسے اُردو عبارات لکھتے وقت تعریف، مثال، فہرست، مقولہ یا کہاوت وغیرہ کو بیان کرنے سے پہلے یا ڈراموں وغیرہ میں مکالموں سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔

مثالیں:

الف۔ کسی بھی چیز کی تعریف بیان کرنے سے پہلے، مثلاً:

جمہوریت: وہ طرزِ حکومت ہے جس میں اقتدار عوام کے منتخب نمائندوں کو حاصل ہوتا ہے۔

ب۔ کوئی مثال پیش کرنے سے پہلے، مثلاً:

پھول جیسے: گلاب، موتیا اور گیندا ہمارے گاؤں میں بہ کثرت پائے جاتے ہیں۔

ج۔ کوئی قول لکھنے سے پہلے، مثلاً:

بقول ارسطو: ستارے ہمیشہ اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔

د۔ کوئی فہرست پیش کرنے سے پہلے، مثلاً:

سبزیاں: آلو، مٹر، بھنڈی، گھیا

ر۔ ڈرامے میں کرداروں کے مکالموں سے پہلے، جیسے:

عادل: کیا بنا؟

شمع: کوئی اچھی خبر نہیں ہے۔

۷ مندرجہ ذیل عبارتوں میں رابطہ کی علامت کا دُرست استعمال کریں۔

- پاکستان کے چند بڑے شہر مثلاً لاہور، کراچی، اسلام آباد اور فیصل آباد فضائی آلودگی سے بری طرح متاثر ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب نے کہا اچھی صحت کے لیے ورزش بہت ضروری ہے۔

متشابہ الفاظ

اُردو زبان ایک وسیع زبان ہے۔ اِس میں بہت سے ایسے الفاظ بھی شامل ہیں جن کا اِملا یا تلفّظ یکساں ہے لیکن مطالب مختلف

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہیں۔ ایسے الفاظ جن کا اِملا یا تلفُّظ یکساں لیکن معنی مختلف ہوں، متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے

(آم۔ عام)	(عَلم۔ اَلم)
(اِسرار۔ اصرار)	(ابد۔ عبد)
(آمر۔ عامر)	(ارب۔ عرب)
(حامی۔ ہامی)	(حال۔ ہال)

۸ مندرجہ ذیل الفاظ کے متشابہ الفاظ لکھیں:

آلہ۔ باز۔ پیر۔ بہرا۔ ارض۔ الم

لکھنا

۹ اُوپر دیے گئے متشابہ الفاظ کے جملے بنائیے۔

۱۰ اس سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- ایک چارٹ تیار کیجیے جس میں اچھے بچّے کی خصوصیات لکھی گئی ہوں، تیاری کے بعد چارٹ جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔
- جوڑیوں میں تقسیم ہو کر زبان اور اس کی ضرورت کے بارے میں گُفت گو کریں۔ پاکستان کی قومی زبان اردو کے متعلق ایک دوسرے کے سوالات کے جواب دیں۔ باہمی گُفت گُو کے نتیجے میں اُردو زبان کی اہمیت کے متعلق معلوم ہونے والے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو بتائیں۔ بعد ازاں اردو زبان کی اہمیت پر دوست/سہیلی کے ساتھ مکالمہ تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سبق کا متن پڑھانے سے قبل بچوں کو ذہنی طور پر تیار کرنے کے لیے متعلقہ سوالات کیجیے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- اساتذہ کرام طلبہ کو اپنی تحریروں کو صحتِ زبان یعنی اِملا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف وغیرہ کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنانے میں معاونت فراہم کریں۔
- طلبہ سے زبان اور اس کی اہمیت کے متعلق گُفت گو کریں۔ پھر ان سے پاکستان کی قومی زبان کے متعلق سوالات کریں۔ اب انھیں چند جوڑیوں میں تقسیم کریں اور آپس میں پاکستان کی قومی زبان اور اس کی اہمیت پر بات چیت کرنے کو کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اردو زبان اور اس کی اہمیت کے متعلق اہم نکات مرتب کرنے اور ان سے جماعت کے دیگر ساتھیوں کو مطلع کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصول بتائیں۔ انھیں سمجھائیں کہ مکالمے میں محض موضوع پر رسمی گفت گو کی جاتی ہے۔ مکالمے کی زبان سادہ ہوتی ہے اور جس سے مکالمہ کیا جا رہا ہو اسے براہِ راست مخاطب کر کے بات کی جاتی ہے۔ اب طلبہ کی تحصیل کو جانچنے کے لیے ان سے اردو زبان کی اہمیت کے متعلق اپنے دوست یا سہیلی سے مکالمہ کو تحریری شکل دینے کا کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱۶ مادرِ مِلّت محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ/مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- غلط فقرے درست کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کسی شخص کا ایسا نام جو اسے حکومت کی جانب سے دیا گیا ہو، خطاب کہلاتا ہے جب کہ وہ نام جو کسی کو عوام کی جانب سے دیا گیا ہو، لقب کہلاتا ہے۔ قائدِ اعظم لقب ہے یا خطاب؟
- مادرِ مِلّت کا کیا مطلب ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا نے قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ کا ساتھ دینے کے لیے اپنے پیشے کو خیر باد کہہ دیا تھا۔
- محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا کے نام پر لاہور میں میڈیکل کالج اور اسلام آباد میں یونی ورسٹی بھی ہے۔ یہ دونوں ادارے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانے میں اپنا بھر پور کردار ادا کر رہے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔
- لقب اور خطاب دونوں اسم علم کی اقسام ہیں۔ طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مادرِ مِلّت محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا

الفاظ	عَظِیم	مُفارَقت	اِنسانیّت	جِدّوجُہد	تفوِیض	شَخصِیَّت	وَکالت	مَصرُوف	مُشتَرکہ	آمرِیَّت
تلَفُّظ	عَ ۔ظی۔م	مُ ۔فار۔قت	اِن۔سا۔نِ۔یَت	جِد۔دو۔جُہد	تف۔وِی۔ض	شَخ۔صِی۔یَت	وَ۔کا۔لت	مَص ۔رُوف	مُش۔تر۔کہ	آم۔رِی۔یت

عظیم شخصیات روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔ جب قُدرت کو ہمارے حال پر رحم آتا ہے تو ہماری دُعائیں قبول ہوجاتی ہیں اور ایسی شخصیات ہماری مدد کرنے دُنیا میں تشریف لاتی ہیں، جو بے مثل ہوتی ہیں۔ ایسی ہی شخصیات میں سے ایک شخصیت محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا کی تھی۔

قائدِاعظم محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی سب سے چھوٹی بہن فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا ۳۱/جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ آپ سات بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھیں۔ آپ اور آپ کے سب سے بڑے بھائی محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی عمروں میں ۱۷ برس کا فرق تھا۔ قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے علاوہ آپ کے مزید تین بھائی اور دو بہنیں تھیں۔

آپ ابھی چھوٹی ہی تھیں کہ آپ کی والدہ مِٹھی بائی جناح اِس دُنیا سے کُوچ کر گئیں۔ آپ کی عمر آٹھ سال ہی تھی کہ آپ کے والدِ محترم پونجا جناح بھی داغِ مفارقت دے گئے۔ اِس موقع پر بھائی اور بہنوں کی ذمہ داری بڑے بھائی محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے کاندھوں پر آ گئی۔ اُس وقت تک محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ وکیل بن چکے تھے اور بمبئی میں وکالت کر رہے تھے۔ اُنھوں نے اپنی بہن کو بھی وہیں بُلا لیا۔

محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا پہلے کراچی میں تعلیم حاصل کر رہی تھیں۔ اب بمبئی جا کر کانوینٹ سکول میں داخل ہو گئیں۔ آپ بچپن سے ہی ذہین تھیں۔ ۱۹۱۰ء میں آپ نے میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ آپ کے تعلیمی سفر کا اختتام ۱۹۲۳ء میں ہوا جب آپ کلکتہ یونی ورسٹی کے ڈاکٹر آر احمد ڈینٹل کالج اینڈ ہاسپٹل سے ڈینٹل سرجن بن کر لوٹیں۔ ڈاکٹر بننے کے بعد آپ نے اپنا کلینک کھول لیا اور دُکھی انسانیت کی خدمت کرنے لگیں۔

۱۹۲۹ء میں قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی اہلیہ کا انتقال ہوا تو آپ اکیلے رہ گئے۔ گھر کی ذمّہ داریاں سنبھالنے کے لیے گھر میں کسی کا ہونا ضروری تھا۔ اس موقع پر فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا نے بہن ہونے کا ثبوت دیا اور بھائی کے ساتھ ہی رہائش پذیر ہو گئیں۔ اب آپ اپنے بھائی کی ہر طرح سے مددگار بن گئیں۔ اُن دِنوں قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سیاست اور وکالت دونوں میں حد درجہ مصروف تھے۔ آپ سیاست کے میدان میں اپنے بھائی کی مُشیر بن گئیں اور اہم موقعوں پر بہترین مشوروں سے نوازتی رہیں۔

جب قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے مسلمانوں کے لیے علیٰحدہ وطن حاصل کرنے کے لیے جِدوجُہد شروع کی تو آپ مسلمان خواتین کو سیاسی میدان میں مُتحرک کرنے کے لیے آگے آئیں۔ اُس زمانے میں ہندو خواتین تو سیاست کے میدان میں آگے تھیں لیکن مسلم خواتین اس معاملے میں بہت پیچھے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

تھیں۔ فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا جانتی تھیں کہ خواتین کی جد و جُہد کے بغیر الگ وطن حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ نے گھر گھر جا کر مسلمان خواتین کو سیاست میں حصّہ لینے پر آمادہ کیا۔ اُنھوں نے مُسلم خواتین کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے اکٹھا کیا اور مردوں کے شانہ بہ شانہ مشترکہ جد و جہد کا آغاز کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا کی کوششوں کو دیکھتے ہوئے قائدِاعظم محمد علی جناح رَحمۃُ اللہِ علَیہِ نے مسلم لیگی خواتین سے متعلق تمام ذمّہ داریاں فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا کو تفویض کر دیں۔

محترمہ فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا اور دیگر مسلم لیگی خواتین راہ نماؤں جن میں بیگم سلمیٰ تصدق حُسین، بیگم محمد علی جوہر، بیگم جہاں آرا بشیر احمد، بیگم رعنا لیاقت علی خان اور لیڈی صغریٰ ہدایت اللہ شامل تھیں، سب نے مل کر الگ وطن کے حصول کے لیے زبردست کوششیں کیں۔ یہ اِن خواتین کی کوششوں کا ہی نتیجہ تھا کہ اب عام مسلمان خواتین بھی مردوں کے شانہ بہ شانہ سیاست میں حصّہ لینے لگیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- قائدِاعظم رَحمۃُ اللہِ علَیہِ اور فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا کی عمروں میں کتنا فرق تھا؟
- APWA کن الفاظ کا مخفف ہے؟

یہ مشترکہ اور کارآمد کوششیں رنگ لائیں جن کے نتیجے میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ کی ذمّہ داریوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ ہندوستان سے لُٹے پِٹے مسلمان پاکستان آنے لگے۔ اُن کو پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد کرنے اور اُن کی مدد کے لیے محترمہ فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا نے دن رات کام کیا۔ آپ نے عورتوں اور لڑکیوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے بیگم رعنا لیاقت علی خان کے ساتھ مِل کر آل پاکستان وومینز ایسوسی ایشن (APWA)[۱] کی بُنیاد رکھی۔ اس تنظیم نے ملک بھر میں خواتین کی تعلیم و تربیت اور انھیں مختلف ہُنر سکھانے کے لیے متعدد ادارے قائم کیے۔

اُن کی بے مثل قربانیوں اور کاوشوں کے صِلے میں قوم نے اُنھیں "مادرِ ملّت" کا لقب دیا۔ آپ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء کو اِس دُنیائے فانی سے رُخصت ہو گئیں۔ آپ کو مزارِ قائدؒ کے اِحاطے میں سُپردِ خاک کیا گیا۔ آپ کی جد و جہد ہمارے اور ہماری خواتین کے لیے قابلِ تقلید ہے۔ آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

ہم نے سیکھا

- فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علَیہا نے سیاست کے میدان میں بھائی کا بھرپور ساتھ دیا۔
- مادرِ ملّت نے خواتین کے لیے بیش بہا کام کیا۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ وہ سبق کے تمام الفاظ کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت حاصل کر لیں۔
- سبق کی تدریس کے بعد بچوں سے استفسار کریں کہ انھیں یہ سبق کیسا لگا؟

۱۔ آل پاکستان وومینز ایسوسی ایشن (All Pakistan Women Association)، کا قیام ۱۹۴۹ء میں عمل میں آیا۔ یہ تنظیم ۱۹۵۲ء سے تا حال اقوامِ متحدہ کی معاشی و معاشرتی کونسل کی مشاورت سے کام کر رہی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کے کتنے بہن بھائی تھے؟

(ج) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا پیشے کے لحاظ سے کیا تھیں؟

(د) مادرِ ملّت نے ڈاکٹری کا پیشہ کیوں چھوڑا؟

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے مسلمان خواتین کے لیے خدمات انجام دیں؟

(و) قیامِ پاکستان کے بعد فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے کیا ذمہ داریاں ادا کیں؟

(ز) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کو 'مادرِ ملّت' کا لقب کیوں دیا گیا؟

۲ دُرست اور غلط فقروں کی نشان دہی کریں۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئیں۔ [ ]

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کی تین بہنیں تھیں۔ [ ]

(ج) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا ۱۹۲۵ء میں ڈینٹل ڈاکٹر بنیں۔ [ ]

(د) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ سے دس سال چھوٹی تھیں۔ [ ]

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے APWA نامی ادارہ قائم کیا۔ [ ]

(و) پاکستان ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ [ ]

(ز) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کو لاہور میں سُپردِ خاک کیا گیا۔ [ ]

۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
قُدرت	
فرق	
سیاست	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اَلفاظ	جُملے
خدمت	
اِنسانیت	
آمادہ	
مشترکہ	

۴ متن کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) آپ کے ____________ بھائی تھے۔

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالیٰ عَلَیْہَا کی عمر ____________ سال ہی تھی کہ والدِمحترم داغِ مفارقت دے گئے۔

(ج) قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ____________ میں وکالت کر رہے تھے۔

(د) آپ نے میٹرک کا امتحان ____________ میں پاس کیا۔

(ہ) ۱۹۲۹ء میں قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی ____________ کا انتقال ہوا۔

(و) آپ نے مسلم خواتین کو مسلم لیگ کے ____________ تلے اکٹھا کیا۔

باہمی گُفت گُو

۵ پاکستان کیوں ضروری تھا؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

زبان شناسی

غلط فِقروں کی دُرستی

۶ اردو جملوں میں غلطیاں املا کی بھی ہوسکتی ہیں، مذکر مؤنث کی بھی، واحد جمع کی بھی اور ''نے'' اور ''کو'' وغیرہ کے غلط استعمال کی بھی۔ ذیل میں واحد یا جمع کی غلطی والے فقرے دیے گئے ہیں اِن کی دُرستی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

دُرست فِقرے	غلط فِقرے
	ہر امراض قابلِ علاج ہے۔
	ہر اشیا عُمدہ ہے۔
	سب شے عُمدہ ہے۔
	ان پھول کی خوش بُو اچھی ہے۔
	ہر اشخاص قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔

لکھنا

۷ اِس سبق کے اہم نکات الگ کیجیے اور اُن کی مدد سے خلاصہ تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- اخبارات، رسائل اور کتب کی مدد سے محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہَا کے متعلق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔
- مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ کیا ان میں کوئی غلطی ہے؟ اگر ہے تو کیا وہ اِملا کی ہے یا تذکیر و تانیث کی؟
  - آج کی اخبار کہاں ہے؟
  - ڈاکٹر نے زخم پر مرہم لگائی۔
  - قائد کے کی بات کرو۔
  - یہ سوال حل کر کے لاؤ۔
- خبروں کی دو منٹ کی آڈیو ریکارڈنگ کو دو بار غور سے سُنیں تاکہ وہ آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے اور پھر اس سے متعلق سوال سوال نامہ حل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہَا کے دیگر رفاحی کاموں کے متعلق بھی بتائیں۔
- تحریکِ پاکستان کی دیگر نامور خواتین کے متعلق بھی مختصر معلومات فراہم کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو دو منٹ کی خبروں پر مشتمل آڈیو ریکارڈنگ سُنوائیں۔ طلبہ کو آڈیو سے متعلق پہلے سے تیار کیا گیا ایک سوال نامہ فراہم کریں۔ اب طلبہ کو ہدایت دیں کہ پہلی بار سُننے پر فراہم کیا گیا سوال نامہ اُلٹا کر کے رکھیں۔ دوسری بار آڈیو بغور سُننے کے بعد اُنھیں سوال نامہ حل کرنے کو کہیں اور اُن کے فہم کا جائزہ لیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱۷

مَری کی سیر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت سُن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- روانی میں کی گئی گُفت گو سُن کر مطلب اخذ کر سکیں۔
- اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- کسی مقام کی سیر کی تفصیلات بیان کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
- عمومی ضروریات کے مطابق اسکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔
- الفاظ کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔
- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰/ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مری پاکستان کے کس صوبے میں واقع ہے؟
- مری کو ''پہاڑوں کی ملکہ'' کیوں کہا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مَری پنجاب کا سب سے بڑا اور مصروف ترین سیّاحتی مقام ہے۔
- مَری کی سیر کرنے ہر سال بیرونِ مُلک سے ہزاروں سیّاح پاکستان آتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مَری کی سیر

تَربِیَتی	مَخْوَر	مَسافَت	شَوقِین	حِصار	الفاظ
تَر ۔ بِ ۔ یَتی	مَخْ ۔ وَر	مَ ۔ سَا ۔ فت	شَو ۔ قِی ۔ ن	حِ ۔ صار	تَلَفُّظ

پنجاب کے ضلع راول پنڈی کا نہایت خوب صورت اور صحت افزا شہر مری پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد سے کم و بیش ایک گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ یہ شہر سطحِ سمندر سے تقریباً ۷۵۰۰ فٹ بلند ہے۔ مری کا مال روڈ یہاں کی معروف شاہراہ ہے۔ شہر کا بیش تر تجارتی حصّہ اسی کے دونوں جانب پھیلا ہوا ہے۔ اسی شاہراہ پر پنڈی پوائنٹ جیسا دل فریب مقام موجود ہے، جس سے چند منٹ کی دوری پر واقع چوک میں جی پی او کی تاریخی اور خوب صورت عمارت بھی اپنی مثال آپ ہے۔ مال روڈ سے نیچے کی جانب شہر کا رہائشی علاقہ اور روایتی بازار ہے جہاں ہر روز سیاحوں کی بڑی تعداد مقامی و دیگر مصنوعات خریدنے اور سیر کرنے آتی ہے۔

یہاں خشک میوہ جات، ملبوسات اور آرائشی سامان کی دکانیں بھی ہیں۔ جہاں ہر وقت خریداروں کا ہجوم رہتا ہے۔ یہاں کے چپلی کباب بہت مشہور ہیں۔

مال روڈ پر خُوب صورت ہوٹل بھی موجود ہیں جہاں سیّاح قیام کرتے ہیں۔ یہاں چائے کافی کے اسٹالز اور شوقین لوگوں کے لیے سرد موسم میں لُطف اندوز ہونے کے لیے آئس کریم بھی دست یاب ہوتی ہے۔ مقامی افراد چلتے پھرتے کیتلی اور کپ لیے قہوہ بیچتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ مال روڈ پر بچّوں اور عمر رسیدہ افراد کو سیر کروانے کے لیے کچھ افراد ہاتھ والی ریڑھیاں لیے بھی اِدھر اُدھر گھوم رہے ہوتے ہیں۔ مَری میں اپریل سے نومبر تک بہت اچھا موسم رہتا ہے اور دسمبر سے مارچ تک شدید سردی پڑتی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- مَری سطحِ سمندر سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟
- مَری کا کون سا کھانا بہت مشہور ہے؟

یہاں سردیوں کی شام بہت خُوب صورت ہوتی ہے۔ برقی قُمقُموں کی رنگا رنگ روشنی میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آسمان سے تارے زمین پر اُتر آئے ہوں۔

سردیوں میں برف باری کی وجہ سے سارا علاقہ برف سے ڈھک جاتا ہے تو برف باری کے شوقین سیّاح مَری کا رُخ کرتے ہیں۔ سیّاح برف کے گالوں سے ایک دوسرے کو نشانہ بنا کر لُطف اُٹھاتے ہیں۔ مقامی افراد اور بچّے برف کے مجسمے بنا کر اُن کے ساتھ کھیلتے اور لطف اُٹھاتے ہیں۔ سیّاح بھی برف کے مجسموں کے ساتھ تصویریں بنواتے ہیں۔ برف باری اور پُرسکون فضاؤں سے لطف اندوز ہونے کے دل دادہ سردیوں میں مَری کا رخ اسی غرض سے کرتے ہیں۔ دل فریب خُوب صورتی اور دِل کش نظّاروں کی وجہ سے مَری کو ملکۂ کوہسار بھی کہا جاتا ہے۔

گرمی کے موسم میں مَری کی ٹھنڈی ہوائیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ گرمیوں میں یہاں کا موسم بڑا سہانا ہوتا ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں کے رہنے والے لوگ گرمی پڑتے ہی مری کا رخ کرتے ہیں۔ مَری میں مَری کے مال روڈ کے علاوہ پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ اور باغ شہیداں بھی قابلِ دید مقامات ہیں۔ ان کے علاوہ مری کے قریبی تفریحی مقامات میں گلیات، ایوبیہ، نیومری، پتریاٹہ وغیرہ بھی ہیں۔ نیومری میں چیئر لفٹ کی سہولت بھی دست یاب ہے۔ اس کے علاوہ کیبل کار بھی سیّاحوں کی دِل چسپی کا سامان ہے۔ بچّے، بوڑھے اور جوان چیئر لفٹ اور کیبل کار

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

میں بیٹھ کر لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ جب یہ پہاڑوں کے اُوپر سے گزرتی ہیں تو زمین کا دل کش منظر سیّاحوں کو مسحور کر دیتا ہے۔ ایوبیہ اور پتریاٹہ جاتے ہوئے راستے میں جگہ جگہ بندر اُچھلتے کُودتے دِکھائی دیتے ہیں۔ سیّاح وہاں رک کر اُنھیں مکئی کے بُھٹے اور دیگر خوراک کھلاتے ہیں اور اِن کے ساتھ تصاویر بنواتے ہیں۔ کشمیر پوائنٹ سے سیّاح کشمیر کی برف پوش چوٹیوں کا نظارہ بھی کر سکتے ہیں۔ جنگلات سے بھرپُور یہ علاقے انتہائی خُوب صورت ہیں، کشمیر پوائنٹ پر بہت سے ہوٹل بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ گھڑسواری کی سہولت بھی موجود ہے۔

مَری کے قریب گھوڑا گلی کے مقام پر ہر سال گرمیوں میں بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈز کے الگ الگ تربیتی کیمپ لگتے ہیں اور وہ قریباً ایک ہفتہ یہاں تربیتی کیمپ میں رہتے ہیں اور مختلف مہارتیں سیکھتے ہیں۔

مَری کی کشش یہاں آنے والوں کو اپنے حِصار میں لے لیتی ہے۔ قدرتی مناظر آپ کو اپنے سحر سے نہیں نکلنے دیتے، آپ کسی بلند پہاڑ پر ہوں تو بادل آپ کے گرد منڈلاتے ہوئے آپ کو چُھو کر گزرتے ہیں اور آپ کے چہرے پر اپنی نمی چھوڑ جاتے ہیں۔ مری میں بادل ایک دَم برسنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ملکۂ کہسار مَری کا حُسن، دِل کش مناظر اور دِل فریب موسم سیّاحوں کو یہاں بار بار آنے پر اُکساتے ہیں۔

مری صوبہ پنجاب کا خوب صورت ترین اور پاکستان کے بہترین صحت افزا تفریحی اور سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ ہر موسم میں لوگ اس کے لازوال حُسن کا نظارہ کرنے کی غرض سے ملک اور بیرون ملک سے مری کا رُخ کرتے ہیں۔ سیاحت میں مری کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ اِن میں خُوب صورت وادیاں، آبشاریں، بلند و بالا پہاڑ وغیرہ شامل ہیں۔ ہمیں اِن نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور ان نعمتوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) مَری سطحِ سمندر سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟
(ب) مَری شہر کا بیش تر تجارتی حصّہ کس شاہراہ پر واقع ہے؟
(ج) مَری کے مال روڈ پر بچوں اور بوڑھوں کے لیے کون سی سہولت موجود ہے؟
(د) چیئر لفٹ اور کیبل کار کی سواری کرنے پر اِردگرد کا نظّارہ کیسا ہوتا ہے؟
(ہ) مَری کے اِردگرد کون کون سے تفریحی مقامات موجود ہیں؟

۲ دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیے۔

(الف) مَری تفریحی مقام ہے:
(i) صوبہ پنجاب کا (ii) صوبہ سندھ کا (iii) صوبہ بلوچستان کا (iv) صوبہ خیبر پختونخوا کا

(ب) مَری ایک خوب صورت شہر ہے:
(i) ضلع راول پنڈی کا (ii) ضلع لاہور کا (iii) ضلع اٹک کا (iv) ضلع چکوال کا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ج) مری شہر کا بیش تر تجارتی حصّہ اس کے دونوں جانب واقع ہے:

(i) ملتان روڈ کے (ii) جی ٹی روڈ کے (iii) مال روڈ کے (iv) شیخوپورہ روڈ کے

(د) مَری کو کہا جاتا ہے:

(i) ملکۂ کہسار (ii) ملکۂ پربت (iii) ملکۂ عالیہ (iv) ملکۂ خوش بُو

(ہ) مَری کی مال روڈ پر ہاتھ ریڑھیوں کی سہولت موجود ہے:

(i) بوڑھوں کے لیے (ii) جوانوں کے لیے (iii) عورتوں کے لیے (iv) لوگوں کے لیے

(و) مَری میں سردیوں کی شام ہوتی ہے:

(i) سرد (ii) خوب صورت (iii) خنک (iv) اُداس

(ز) بوائے سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کا کیمپ لگتا ہے:

(i) پتریاٹہ میں (ii) گھوڑا گلی میں (iii) کشمیر پوائنٹ پر (iv) پنڈی پوائنٹ پر

(ح) بوائے سکاؤٹس اور گرل گائیڈز تربیتی کیمپوں میں رہتے ہیں:

(i) ایک ہفتہ (ii) دو ہفتے (iii) تین ہفتے (iv) ایک مہینا

۳ دُرست جُملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے سامنے ✗ لگائیں۔

(الف) مَری ضلع راول پنڈی کا ایک خُوب صورت شہر ہے۔ ☐

(ب) راول پنڈی سے مری تک کا فاصلہ دو گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔ ☐

(ج) مَری کے مال روڈ پر جی پی او کی خُوب صورت عمارت ہے۔ ☐

(د) مَری میں پت جھڑ کا موسم ہوتا ہے۔ ☐

(ہ) مَری میں سردیوں میں سخت سردی پڑتی ہے۔ ☐

(و) نیو مَری میں کوئی چیئر لفٹ نہیں ہے۔ ☐

۴ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
حسین	
مالا مال	
قُدرتی	
بندرگاہ	
دِل کش	
ملک	
عمارات	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۵ دی گئی عبارت غور سے پڑھیں اور دوبارہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو عظیم نے کہا میں پہلے چھ دن آرام کروں گا۔ خوب کھیلوں گا اور اِردگرد کے علاقوں اور مقامات کی سیر کروں گا۔ سکول کا کام تھوڑا سا ہے میں اسے آخری چھٹیوں میں مکمل کرلوں گا۔ اس کے والدین اُسے سمجھاتے رہے کہ روز کا کام روز کرو۔مگر وہ پروا نہ کرتا۔ آخر چھٹیوں کے دن گزرنے کے قریب آئے تو اسے سکول کا کام کرنے کی فکر ہوئی۔ مگر اب کاپیاں غائب اور کتابیں گم تھیں۔ اب اس کے لیے چھٹیوں کا کام چند دنوں کے اندر مکمل کرنا مشکل ہو گیا۔ بہت محنت کی مگر کام مکمل نہ ہو سکا۔ جو کام کیا وہ بھی غلط اور نامکمل تھا۔ آخر مقررہ تاریخ کو سکول کھل گیا۔ سب لڑکے اپنی چھٹیوں کے کام کی کاپیاں اور کتابیں خوشی سے سکول لے کر گئے مگر عظیم کا کام نامکمل تھا۔ سکول کھلنے کے دو دن بعد اساتذہ نے کام چیک کرنا شروع کیا۔ سب بچوں کا کام مکمل تھا سوائے عظیم کے۔ اس لیے تمام بچوں کو انعامات ملے۔ اساتذہ نے عظیم کی نااہلی کی وجہ سے اُسے ڈانٹا اور سزا کے طور پر ایک ہفتے میں کام مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ **نتیجہ:** ہمیشہ وقت کی قدر کریں اور آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔

باہمی گُفت گُو

۶ طلبہ اپنے اپنے آبائی علاقوں سے متعلق معلومات میں دیگر طلبہ کو شریک کریں۔ اس طرح آپ فنِ گُفت گُو سے بھی آشنا ہوں گے اور پاکستان کے بارے میں آپ کی معلومات میں بھی اِضافہ ہو گا۔

۷ کیا آپ نے کبھی کسی صحت افزا مقام کی سیر کی؟ اگر ہاں تو آپ کو یہ تفریح دورہ کیسا لگا؟ جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

لفظوں کا کھیل

۸ دیے گئے اَلفاظ پر کسی مُستند لُغت کی مدد سے اعراب لگائیے۔

خوب صورت	سیّاح	جفاکش	شہرت	ممالک

زبان شناسی

حروفِ عِلّت

حروفِ عِلت سے مراد وہ کلمات ہیں جن کی مدد سے کسی کام کا سبب بیان کیا جائے۔ مثلاً:

- مَیں نے اسے سمجھایا تا کہ وہ غلطی نہ کرے۔
- وہ اچھا بچّہ ہے اس لیے بڑوں کی باتیں مانتا ہے۔
- آپ میرے مہمان ہیں لہٰذا آپ کا خیال رکھنا میری ذمہ داری ہے۔

اِن مثالوں میں ''تا کہ، لہٰذا'' اور ''اس لیے'' حروفِ عِلّت ہیں'' حروفِ عِلت کی مثالوں میں ''اس لیے، تا کہ، تا، لہٰذا، کیوں کہ'' اور ''کہ'' وغیرہ شامل ہیں۔

۹ مندرجہ ذیل جملوں میں حروفِ عِلّت تلاش کریں۔

- تم گئے تو بُرا لگا تھا مگر تمھاری کام یابی کا سُنا تو اچھا لگا۔
- وہ بھاگ گیا کیوں کہ اُسے ڈر لگ رہا تھا۔
- میں نے کھانا نہیں کھایا البتہ لسّی پی لی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

بڑے بھائی کی شادی میں شمولیت کے لیے چھٹی کی درخواست

بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، لاہور

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ کل میرے بڑے بھائی کی شادی ہے جب کہ پرسوں دعوتِ ولیمہ ہے۔ شادی کے انتظامات میں میری مدد اور دیگر ذمہ داریوں کی بِنا پر اس شادی میں میری شمولیت از حد ضروری ہے۔ براہِ کرم مجھے آج سے پرسوں تک تین یوم کی رخصت عطا فرمائیں۔ ممنون رہوں گا۔

العارض

آپ کا تابع فرمان

طاہر ندیم

جماعت ششم اے

۱۴ر اپریل ۲۰۲۳ء

۱۰ اپنے اُستاد محترم سے رہ نمائی لے کر اِس سبق کے اہم نکات یا خلاصہ تحریر کریں۔

لکھنا

۱۱ "پاکستان کے معروف سیاحتی مقامات" کے موضوع پر ایک مضمون لکھیے جو کم از کم ۲۰۰ / الفاظ پر مشتمل ہو۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سرگرمیاں

- اخبارات، رسائل، ٹی وی اور انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں۔ یہ معلومات جماعت کے تمام بچے ایک دوسرے کو بتائیں تا کہ سب کے علم میں اضافہ ہو۔
- دی گئی پرچیوں پر اپنی اپنی پسند کے تاریخی اور تفریحی مقام کا نام لکھیں اور پسندیدگی کی کم از کم ایک وجہ درج کر کے وہ پرچی ٹیپ یا پِن کی مدد سے اپنے لباس پر آویزاں کریں۔ یکساں پسندیدگی کے حامل ساتھیوں سے پسندیدگی کی وجوہات پر بات کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریس کے آغاز سے قبل بچّوں سے پاکستان کے متعلق سوالات کیجیے۔ بچّوں سے اُن کے آبائی علاقوں کے متعلق مختلف سوالات کیے جائیں۔ اِس سے بچّوں کی سبق میں دل چسپی بڑھے گی۔ • یہ نسبتاً آسان سبق ہے لہٰذا بچّوں سے اِس سبق کی بُلند خوانی کرائی جائے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- آخری سرگرمی کے حوالے سے طلبہ میں تعداد کے مطابق پرچیاں تقسیم کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ سے فیڈ بیک لیتے ہوئے انھیں نشستوں پر بیٹھنے کی ہدایت کریں اور ان سے پسندیدگی کی یکساں وجوہات پر گفت گو کریں۔

سبق: ۱۸

پُرانی موٹر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- اسمِ ذات کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔
- متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۵۰ / الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے یا تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- مزاحیہ نظم سے کیا مُراد ہے؟
- کیا آپ کوئی تین مزاحیہ شاعروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مزاحیہ شاعری میں عام سی بات کو اِس انداز میں بیان کیا جاتا ہے کہ بے اختیار ہنسی آ جاتی ہے۔
- سیّد ضمیر جعفری اُردو مزاحیہ شاعری کے لیے مشہور ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

پُرانی موٹر

تلفّظ	الفاظ
ن۔دا۔مت	ندامت
م۔شق۔قت	مُشقّت
ج۔کڑ	جَکڑ
ع۔جب	عَجب
وق۔ت	وَقت
م۔لا۔مت	مَلامت
ع۔مو۔من	عموماً
لغ۔زش	لغزش
نو۔بت	نوبت
خ۔را۔م	خرام

یہ چلتی ہے تو دو طرفہ ندامت ساتھ چلتی ہے
بھرے بازار کی پُوری مَلامت ساتھ چلتی ہے

بہن کی اِلتجا، ماں کی محبّت ساتھ چلتی ہے
وفائے دوستاں، بہرِ مشقّت ساتھ چلتی ہے

بہت کم اِس ''خرابے'' کو خرابِ اِنجن چلاتا ہے
عموماً زورِ دَستِ دوستاں ہی کام آتا ہے

کبھی بَیلوں کے پیچھے جوت کر چلوائی جاتی ہے
کبھی خالی خُدا کے نام پر کھچوائی جاتی ہے

پکڑ کر بھیجی جاتی ہے، جکڑ کر لائی جاتی ہے
وہ کہتے ہیں کہ اِس میں پھر بھی موٹر پائی جاتی ہے

قدم رکھنے سے پہلے لغزشِ مستانہ رکھتی ہے
کہ ہر فرلانگ پر اپنا مُسافر خانہ رکھتی ہے

دَمِ رفتار دُنیا کا عجب نقشا دِکھائی دے
سڑک بیٹھی ہُوئی اور آدمی اُڑتا دِکھائی دے

غمِ دوراں سے اَب تو یہ بھی نوبت آ گئی، اکثر
کِسی مُرغی سے ٹکرائی تو خود چکرا گئی، اکثر

خَجل اِس سخت جانی پر ہے مرگِ ناگہانی بھی
خداوندا نہ کوئی چیز ہو، اتنی پرانی بھی

کبھی وقتِ خرام آیا تو ٹائر کا سلام آیا
تھم اے رہ رَو کہ شاید پھر کوئی مُشکل مقام آیا

(سیّد ضمیر جعفری)

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر کی کار بیلوں کے پیچھے جوت کر کیوں چلوائی جاتی ہے؟
- ''ٹائر کا سلام آیا'' سے کیا مراد ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- پُرانی کار کو چلانا بہت مُشکل کام ہے۔
- شاعر اپنی شعری صلاحیّت سے عام سی چیز یا واقعے کو مزاحیہ رنگ دے کر پُر لطف بنا سکتا ہے۔

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر کی کار کیسے چلتی ہے؟

(ب) کار کے چلنے سے ندامت کیوں ہوتی ہے؟

(ج) وفائے دوستاں سے کیا مُراد ہے؟

(د) کار کو خُدا کے نام پر کیوں چھوانا پڑتا ہے؟

(ہ) غمِ دوراں سے کیا مُراد ہے؟

(و) آپ کو اِس نظم کا کون سا شعر پسند آیا اور کیوں؟

۲ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) بھرے بازار کی پوری ________ ساتھ چلتی ہے

(ب) بہن کی ________، ماں کی محبت ساتھ چلتی ہے

(ج) عموماً زورِ دستِ ________ ہی کام آتا ہے

(د) پکڑ کے کھینچی جاتی ہے ________ کے لائی جاتی ہے

(ہ) کہ ہر فرلانگ پر اپنا ________ رکھتی ہے

۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
ندامت	
ملامت	
قدم رکھنا	
فرلانگ	
التجا	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

باہمی گفت گو

۴ اِس نظم کو پڑھ کر آپ کے کیا تاثرات ہیں؟ بیان کیجیے۔

لفظوں کا کھیل

۵ لُغت کی مدد سے اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

ندامت	التجا	مشقت	لغزش	نوبت

زبان شناسی

کہانی لکھنا

کہانیاں کئی طرح سے لکھی جاتی ہیں:

- عنوان کے مطابق کہانی لکھنا
- نتیجے کے مطابق کہانی لکھنا
- خاکے کی مدد سے کہانی لکھنا

۶ دیے گئے خاکے کی مدد سے کہانی اور کہانی سے نتیجہ اخذ کر کے لکھیے۔

کسی جنگل میں ایک کچھوا اور خرگوش .... خرگوش کا اپنی تیز رفتاری پر غرور ....

.... کچھوے کا بار بار مذاق اُڑانا .... ایک دِن کچھوے کو غصّہ آنا

.... دوڑ کے لیے تیار ہو جانا .... مقابلے میں خرگوش کا سو جانا

.... کچھوے کا دوڑ جیت جانا۔

نتیجہ: ....

i۔ اِسمِ ذات

وُہ اِسم جس کے ذریعے سے ایک شے کی پہچان دوسری سے الگ سمجھی جائے، اِسمِ ذات کہلاتا ہے۔مثلاً ''دِن، رات، آدمی، عورت، بچہ اور بوڑھا'' وغیرہ۔

اِسمِ ذات کی اقسام

اِسمِ ذات کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:۔

الف۔ اِسمِ جنس

وہ الفاظ جو کسی چیز کی جنس کے متعلق بتائیں، اِسمِ جنس کہلاتے ہیں۔مثلاً ''مرد، عورت، مُرغا، چڑیا اور مورنی'' وغیرہ۔

ب۔ اِسمِ صوت

وُہ اِسم جو کسی اِنسان، حیوان یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے، اِسمِ صوت کہلاتا ہے۔مثال کے طور پر:

- کوا کائیں کائیں کرتا ہے۔
- بارش ٹپ ٹپ برس رہی ہے۔
- شیر دھاڑتا ہے۔
- ڈر کے مارے اُس کا دِل دَھک دَھک کرنے لگا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اِن جملوں میں ''کائیں کائیں، ٹپ ٹپ، دَھاڑنا اور دَھک دَھک'' اِسم صوت ہیں۔

ج۔ اِسمِ جمع

وُہ اِسم جو بہت سی چیزوں کے مجموعے کو ظاہر کرے، اسم جمع کہلاتا ہے، یہ اِسم بظاہر واحد دکھائی دیتا ہے لیکن اِس کا مفہوم جمع ہوتا ہے۔ مثلاً ''فوج، ریوڑ، جماعت، غول، قطار اور انجمن'' وغیرہ اِسم جمع ہیں لیکن اِن کا واحد کوئی نہیں۔ یہ تمام ایک سے زیادہ کو ظاہر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتے ہیں۔

د۔ اِسمِ ظرف

وُہ اِسم جو جگہ یا وقت کے معنی ظاہر کرے، اِسم ظرف کہلاتا ہے۔ مثلاً ''مسجد، چوک، سڑک، باورچی خانہ، ہسپتال اور کمرہ'' وغیرہ جگہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ ''لمحہ، منٹ، سال، مہینا، ہفتہ، دو گھڑی، دوپہر، رات اور دن'' وغیرہ وقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

اِسم ظرف کی دو اقسام ہیں:

- **اِسمِ ظرف زماں:**

وہ اِسمِ ظرف جس میں وقت یا زمانے کے معنی پائے جائیں، اِسمِ ظرف زماں کہلاتی ہے، مثلاً: صبح، شام، آج، کل، دو بجے، مہینا، ہفتہ، صدی اور سال وغیرہ۔

- **اِسمِ ظرف مکاں:**

وہ اِسمِ ظرف جس میں جگہ کے معنی پائے جائیں، اِسمِ ظرف مکاں کہلاتی ہے، مثلاً: گھر، محلہ، کمرا، مسجد، سکول، دفتر، باغ اور سڑک وغیرہ۔

ہ۔ اِسمِ مُصغّر

وُہ اِسم جو کسی بڑی چیز کو چھوٹا ظاہر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے، اِسم مُصغّر کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- باغ سے باغیچہ
- رسّا سے رسّی
- ڈبا سے ڈبیا
- دیگ سے دیگچہ

و۔ اِسمِ مُکبّر

وُہ اِسم جو کسی چھوٹی چیز کو بڑا ظاہر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے، اِسم مُکبّر کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- پگڑی سے پگڑ
- راہ سے شاہ راہ
- راجا سے مہاراجا
- بات سے بتنگڑ

ز۔ اِسمِ آلہ

وُہ اِسم جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو یا کسی ایسی چیز کا نام ہو جس سے کوئی کام لیا جاتا ہو، اِسمِ آلہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

چاقو، چھری، آری، بندوق، مسواک، ترازو، چشمہ، دستانہ، ہتھوڑا اور قلم تراش وغیرہ۔

۷ مندرجہ ذیل الفاظ کا تعلق اسم ذات کی کن اِقسام سے ہے؟

بطخ ، سیمرغ ، ہُدہُد ، چھن چھن ، مَیں مَیں ، قلم ، کمپیوٹر ، پیچ کس ، کلھاڑا ، بندوقیں ، سہ پہر

۸ مندرجہ ذیل عبارت میں سے متضاد الفاظ تلاش کریں اور نیچے دیے گئے کالموں میں لکھیں۔

صبح سے شام ہوئی، دن نے رات کی چادر اوڑھ لی۔ سپید سیاہ ہوا تو ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ زمین ویران اور آسمان آباد محسوس ہونے لگا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

لوگ سرد ہواؤں سے بچنے اور خود کو گرم رکھنے کے لیے آتش دانوں کے گرد جمع ہو گئے۔

الفاظ	متضاد

لکھنا

۹ ایک پیراگراف لکھیے جس میں کسی واقعے کو مزاحیہ انداز میں بیان کیا گیا ہو۔

سرگرمیاں

- کوئی مزاحیہ نظم یاد کیجیے اور بزمِ ادب کے پیریڈ میں سنائیے۔
- (الف) تختۂ تحریر پر درج نظم کے عنوان (سوہنی دھرتی) پر تبصرہ کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ نظم کس قسم کے موضوع پر مبنی ہو سکتی ہے؟

(ب) ساتھی طلبہ کے ساتھ مل کر چند گروہ بنائیں اور پھر ہر گروہ کا ہر رُکن دیے گئے بند پر بات کرے۔ مشترکہ نِکات کی وضاحت گروہ کے منتخب نمائندوں کے ذریعے سے جماعت کے سامنے پیش کی جائے۔ نیز شاعر کے شعری اُسلوب اور پسند ناپسند کی وجہ بھی بیان کی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اصنافِ سخن سے آگاہ کیا جائے۔
- مزاحیہ شاعری کے مقاصد کے بارے میں بتایا جائے۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- سرگرمی (الف) کے تحت تختۂ تحریر پر مسرور انور کی معروف نظم کا عنوان "سوہنی دھرتی"، لکھیں اور طلبہ سے اس میں بیان کیے گئے موضوع کا اندازہ لگانے کو کہیں۔
- سرگرمی (ب) حل کروانے کے لیے پہلے طلبہ کو چند گروہوں میں تقسیم کریں۔ پھر ہر گروہ کو ایک ایک بند تفویض کریں۔ اب ہر گروہ کے ہر رُکن سے کہیں کہ وہ اس بند کے متعلق اپنے گروہ کے ارکان کے سامنے خیالات کا اظہار کرے۔ پھر گروہ کے ارکان سب طلبہ کے خیالات میں سے مشترک نکات اخذ کریں۔ اب ہر گروہ کا منتخب نمائندہ اپنے اپنے گروہ کے اخذ کردہ نکات کو جماعت کے سامنے پیش کرے اور شاعر کے شعری اُسلوب کے ساتھ پسند و ناپسند کی وجہ بھی بتائے۔

سبق: ۱۹

زراعت اور صنعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات وسکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن (نظم ونثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔
- متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- اسم نکرہ اور اسمِ ذات کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں گے۔

سوچیں اور بتائیں

- صنعت کے لیے زراعت کیوں ضروری ہے؟
- دیہات اور شہروں میں کیا فرق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان بہترین قسم کے چاول اور کپاس پیدا کرتا ہے۔
- سیال کوٹ کھیلوں کا سامان بنانے کے لیے مشہور ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

زراعت اور صنعت

الفاظ	رَنگینی	رَسیلے	زرمبادلہ	بَنجر	وَابَستہ	مُشَقَّت
تَلَفُّظ	رَن۔گی۔نی	رَ۔سی۔لے	زَ۔رِے۔مُ۔بَا۔دَ۔لَہ	بَن۔جَر	وا۔بَس۔تَہ	مُ۔شَق۔قَت

زراعت ایک قدیم ترین پیشہ ہے۔ وقتی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ انسان نے ہنر کاری اور دست کاری کو فروغ دیا۔ موجودہ دور میں ہنر کاری اور دست کاری ترقی کرتے ہوئے باقاعدہ صنعت کا درجہ اختیار کر چکے ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی میں زراعت اور صنعت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کی بیش تر آبادی زراعت کے پیشے سے منسلک ہے۔ زرعی اجناس پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کے لحاظ سے پاکستان کا شمار دُنیا کے اہم زرعی ملکوں میں ہوتا ہے۔ اس کے باوجود زرعی اور صنعتی اعتبار سے پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے۔

دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پہلے زراعت اور کاشت کاری کے قدیم اور روایتی طریقے رائج تھے۔ ان قدیم اور روایتی طریقوں کی وجہ سے محنت زیادہ اور پھل کم میّسر آتا تھا، نیز فصلوں کا معیار اور مقدار بھی تسلّی بخش نہ تھے۔ جدید سائنسی انقلاب نے دوسرے شعبوں کی طرح زراعت کے شعبے میں بھی انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے کم وقت اور تھوڑی محنت کر کے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے طریقے رواج پا رہے ہیں۔ شرحِ پیداوار میں نا قابلِ یقین حد تک اضافہ دیکھا گیا ہے۔ نت نئے زرعی آلات، مشینری، جدید طریقِ کار، بیج، کھاد اور جراثیم کش ادویات کی وجہ سے زراعت کے شعبے نے ایک نئی صورت اختیار کر لی ہے۔ بارش کے پانی کے ساتھ ساتھ اب ٹیوب ویل، نہری نظام اور مصنوعی بارش کا نظام بھی متعارف ہو چکے ہیں۔ ان ذرائع کی بدولت اب پانی کی عدم دست یابی کے سبب فصل خراب ہونے یا پیداوار کم ہونے کا مسئلہ بھی نہیں رہا کہ کس زمین میں اور کس موسم میں کون سا بیج زیادہ سُود مند ثابت ہوگا۔ کسانوں کے لیے الگ سے ریڈیو نشریات جاری کی جاتی ہیں جہاں متعلقہ ماہرین اُنھیں مُفید مشوروں سے نوازتے ہیں۔

زراعت کو ترقی دینے میں حکومت کی کوششوں اور زرعی مقاصد کے لیے قرضوں کی فراہمی کی وجہ سے بہت سے کسانوں اور زمین داروں نے جدید آلات، مشینری اور اعلیٰ قِسم کے بیج استعمال کرنا شروع کر دیے ہیں۔ فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے کِرم کُش ادویات اور کیمیکل کھادوں کے استعمال سے اُن کسانوں کی زمینیں کئی گنا زیادہ پیداوار دے رہی ہیں۔ حکومت نے قدم قدم پر ان کسانوں کی راہ نمائی کے لیے مراکز قائم کر رکھے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کپڑے کس فصل کی مدد سے تیار کیے جاتے ہیں؟
- چینی کس فصل سے بنتی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

حکومت کی دل چسپی دیکھتے ہوئے کسانوں نے جدید آلات کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ بیلوں کی جگہ ٹریکٹر اور جدید ہل آ گئے ہیں۔ فصلوں کی کٹائی ہاتھوں سے کی جاتی تھی جو نہایت پُرمشقت اور صبر آزما کام تھا مگر اب تھریشر اور ہارویسٹر جیسی جدید مشینری کی بدولت دِنوں کا کام گھنٹوں میں ہونے لگا ہے۔ اسی طرح پہلے فصلوں پر مختلف قسم کے کیڑوں کے حملے کی وجہ سے فصلیں تباہ و برباد ہو جاتی تھیں اور کسانوں کی سخت محنت اور سرمایہ ضائع ہو جاتا تھا مگر اب جدید جراثیم کُش ادویات کی بدولت فصلیں اس قسم کے خطرات سے محفوظ ہو گئی ہیں۔

کسی بھی مُلک کی ترقی کے لیے زراعت کے ساتھ ساتھ صنعت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر زراعت کی بدولت ہم گیہوں حاصل کرتے ہیں مگر اس کو آٹے یا ڈبل روٹی کی شکل دینے کے لیے صنعت کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہم کہ سکتے ہیں کہ زراعت و صنعت میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ گندم سے آٹا بنانا ہو یا گنّے سے چینی حاصل کرنا ہو، صنعت ہی ہمارے کام آتی ہے۔ ہمارے مُلک میں زراعت کے ساتھ ساتھ صنعت بھی ترقی کر رہی ہے۔ مُلک کے مختلف علاقوں میں آٹے، چینی، کپڑے اور دھاگے کی صنعتیں کام کر رہی ہیں، جن کی بدولت لوگوں کو روزگار ملتا ہے اور عوام کو اشیا بآسانی دست یاب ہوتی ہیں۔

صنعت کیا ہے؟ فیکٹریوں میں مشینوں کے ذریعے سے تیار ہونے والی اشیا کے کام اور طریقِ عمل کو صنعت کہتے ہیں۔ عام معنوں میں صنعت کا مفہوم یہ ہے کہ خام مال سے ایسی اشیا تیار کی جائیں جو انسانوں کے لیے فائدہ مند ہوں اور ان کے طرزِ زندگی کو بھی آسان بنائیں۔ مثال کے طور پر پنکھا بنانے کی صنعت، کھیلوں کا سامان، آلاتِ جراحی اور دھاگا بنانے کی صنعتیں وغیرہ۔ زراعت اور صنعت کی ترقی کی بدولت عوام کو اشیا بروقت اور سستی ملتی ہیں۔ اگر مُلکی زرعی اور صنعتی پیداوار زیادہ ہو تو یہ اشیا دوسرے ممالک کو برآمد کر کے قیمتی زرِمبادلہ کمایا جا سکتا ہے جو کسی بھی مُلک کی خوش حالی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ پاکستان بھی اپنی زراعت اور صنعت کی بدولت زرِمبادلہ کماتا ہے۔ پاکستان کی برآمدات میں گندم، چاول، کپاس، کپڑا، دھاگا، کھیلوں کا سامان اور آلاتِ جراحی وغیرہ شامل ہیں۔ ہماری زراعت اور صنعت جتنی ترقی کریں گی ہمارا مُلک بھی اُسی قدر ترقی کرے گا اور لوگ خوش حال ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو دن دُگنی اور رات چُگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

ہم نے سیکھا

- کسی بھی مُلک کے لیے زراعت اور صنعت دونوں ضروری ہیں۔
- زراعت میں روایتی طریقے ترک کر کے جدید طریقے اختیار کیے گئے ہیں۔
- زراعت سے حاصل ہونے والا خام مال صنعتوں میں اشیا بنانے کے کام آتا ہے۔

مشق

تفہیم

۱ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) قدیم ترین پیشہ کون سا ہے؟

(ب) پاکستان کی زیادہ تر آبادی کس پیشے سے منسلک ہے؟

(ج) کس حوالے سے پاکستان کا شمار دُنیا کے اہم زرعی ملکوں میں ہوتا ہے؟

(د) زراعت کے شعبے نے ایک نئی صورت کیسے اختیار کر لی ہے؟

(ہ) کِن پیشوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے؟

(و) صنعت کسے کہتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۲ سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) ہم اپنی فصلوں کی پیداوار کس طرح بڑھا سکتے ہیں؟

(ب) آپ کے خیال میں کسی مُلک کے لیے زراعت زیادہ اہم ہے یا صنعت یا پھر دونوں؟ مدلّل جواب دیں۔

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

(الف) قدیم ترین پیشہ ہے:

(i) زراعت (ii) صنعت (iii) تجارت (iv) دست کاری

(ب) ہُنر کاری اور دست کاری کو فروغ دیا:

(i) صنعت کار نے (ii) تاجر نے (iii) کسان نے (iv) انسان نے

(ج) قدیم اور روایتی طریقوں کی وجہ سے محنت زیادہ اور پھل:

(i) بے حساب میّسر آتا ہے (ii) ناقص میّسر آتا ہے (iii) کم میّسر آتا ہے (iv) زیادہ میّسر آتا ہے

(د) مختلف قسم کے کیڑوں کے حملے کی وجہ سے تباہ ہوجاتی تھیں:

(i) نیندیں (ii) فصلیں (iii) صنعتیں (iv) نہریں

(ہ) گیہوں کو آٹے یا ڈبل روٹی کی شکل دینے کے لیے ضرورت پڑتی ہے:

(i) زراعت کی (ii) صنعت کی (iii) تجارت کی (iv) دست کاری کی

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے پاکستان کی اہم فصلوں اور پھلوں کی فہرست پر مبنی چارٹ بنوا کر جماعت میں آویزاں کرنے کا کہیں۔

۴ درست فقروں پر ✓ اور غلط فقروں پر × کا نشان لگائیں۔

(الف) پاکستان ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔ [ ]

(ب) کسی مُلک کے لیے زراعت اور صنعت دونوں ضروری ہیں۔ [ ]

(ج) زراعت ایک قدیم پیشہ ہے۔ [ ]

(د) پاکستان کی بیش تر آبادی دست کاری سے منسلک ہے۔ [ ]

(ہ) جراثیم کش ادویات کی وجہ سے زراعت کے شعبے نے ایک نئی صورت اختیار کر لی ہے۔ [ ]

(و) پاکستان بُنیادی طور پر صنعتی مُلک ہے۔ [ ]

(ز) پاکستان میں بھی زراعت اور کاشت کاری کے قدیم اور روایتی طریقے رائج تھے۔ [ ]

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۵ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے ـــــــــــــ کش ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔

(ب) کسانوں کو ریڈیو نشریات کے ذریعے سے ماہرین ـــــــــــــ سے نوازتے ہیں۔

(ج) جدید سائنسی انقلاب نے دوسرے شعبوں کی طرح ـــــــــــــ کے شعبے میں بھی انقلاب برپا کر دیا ہے۔

(د) جدید مشینری کی بدولت دنوں کا کام ـــــــــــــ میں ہونے لگا ہے۔

(ہ) ہمارے ملک میں زراعت کے ساتھ ساتھ ـــــــــــــ بھی ترقی کر رہی ہے۔

باہمی گُفت گو

۶ کسی ملک کے لیے زرِمبادلہ کیوں اہم ہوتا ہے؟ ساتھی طلبہ سے گُفت گو کریں۔

لفظوں کا کھیل

۷ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
آلاتِ جراحی	
صنعت	
فیکٹریاں	
ترقی	
اَقسام	
سُود مند	

۸ درج ذیل متضاد الفاظ کے جوڑوں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ جملے میں اُن کا ایک دوسرے کے اُلٹ ہونا واضح ہو جائے۔

متضاد الفاظ	جُملے
ترقی، تنزلی	
مُفید، بے کار	
جدید، قدیم	
سُود مند، غیرِ سُود مند	
محفوظ، غیرِ محفوظ	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۹ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

مفید	کوشش	حکومت	مختلف	سودمند

پڑھنا

۱۰ سکول لائبریری سے کوئی کتاب لے کر یا انٹرنیٹ کی مدد سے کسی مُلک کے لیے زراعت کی اہمیت پر مضامین پڑھیے۔

زبان شناسی

اِسمِ نکرہ

وہ اِسم جو کسی عام جگہ، عام شخص یا عام چیز کے لیے استعمال ہوں، اسمِ نکرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً درخت، مسجد، بچہ، کھلونا اور سڑک وغیرہ۔

۱۱ مندرجہ ذیل جملوں میں سے اِسمِ نکرہ تلاش کریں:

حامد کل گھر سے سکول گیا تو اُسے پتا چلا کہ اُس کا ایک دوست سکول چھوڑ گیا ہے۔ اُسے بہت دُکھ ہوا۔ اُس نے اپنے دوست سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر رابطہ ممکن نہ ہو سکا۔

۱۲ اس سبق میں سے کم از کم پانچ اسمِ ذات تلاش کر کے لکھیں۔ یہ بھی بتائیں کہ ان اسما کا تعلق اسمِ ذات کی کس قسم سے ہے؟

ترجمہ نگاری

ایک زبان میں ادا کیے گئے مفہوم کو کسی دوسری زبان میں منتقل کرنے کا فن، فنِ ترجمہ نگاری کہلاتا ہے۔ کسی تحریر کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات کو مدِنظر رکھیے:۔

الف۔ عبارت کا ٹھہر ٹھہر کر مطالعہ کریں اور متن کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کریں۔

ب۔ مشکل الفاظ کو خط کشید کریں اور ان کے معانی تلاش کریں۔

ج۔ موزوں معانی اور مناسب سمجھ بوجھ کی مدد سے عبارت کو سامنے رکھتے ہوئے ترجمہ کریں۔

د۔ ترجمہ مکمل کرنے کے بعد اصل عبارت کو سامنے رکھے بغیر صرف ترجمے کو پڑھیں۔ ممکنہ اغلاط درست کریں اور ان میں ترجمے کو رواں بنانے کی کوشش کریں۔

ہ۔ آخر میں ترجمہ پر نظرِ ثانی کر کے املا، قواعد اور اُسلوب کی غلطیاں درست کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۱۳ درج بالا ہدایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے دی گئی انگریزی عبارت کا اُردو ترجمہ کریں:

Problems are part of life. Those who lose heart hardly succeed whereas those who keep fighting for their rights, succeed one day. Therefore, if you want to succeed in life then first try to be determined. Always remember that every problem has a solution. All you need is to concentrate, think, analyze and work hard until you succeed.

لکھنا

۱۴ کسی مُلک کے لیے زراعت کی اہمیت پر مضمون لکھیے۔

سرگرمیاں

- پانچ پانچ کے گروہوں میں تقسیم ہو کر فراہم کیے جانے والے تصویری کارڈز کو غور سے دیکھیں۔ اپنے گروہ سے متعلق تصویری کارڈ پر تبادلۂ خیال کر کے تین متفقہ نکات اخذ کریں۔ بعد ازاں ہر گروہ کا منتخب نمائندہ متعلقہ تصویر دکھاتے ہوئے یہ نکات جماعت کے سامنے پیش کرے۔
- اپنی کاپیوں میں پاکستان کی اہم فصلوں اور پھلوں کی تصاویر چسپاں کریں اور ساتھی طلبہ کی تصاویر سے موازنہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- تصویری کارڈز والی سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو مختلف پیشوں سے منسلک افراد کی تصاویر پر مشتمل کارڈز فراہم کریں۔ درج بالا سرگرمی اپنی نگرانی میں مکمل کروائیں۔ آخر میں تمام گروہوں کے نکات تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے ''کیا انسان کی ظاہری صورت سے اس کے کردار کی شناخت ممکن ہے؟'' کے موضوع پر گفت گو کریں۔

سبق: ۲۰

اچّھے اِنسان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گُفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- ہدایات، اعلانات سُن کر انھیں سمجھیں اور عمل کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- نثر پارے کی سلیس اور کسی بھی نظم کی تشریح لکھ سکیں۔
- متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- آپ دُعا میں زیادہ تر کیا مانگتے ہیں؟
- ہم دُعا کیوں کرتے ہیں؟
- اچّھے اِنسان میں کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟
- ہم بہترین اِنسان کیسے بن سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اچھا انسان وہی ہوتا ہے جو دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائے۔
- اِعراب کے بدل جانے سے اَلفاظ کے معانی بھی بدل سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

اچھّے اِنسان

الفاظ	پَیکر	عَزِیمَت	دُودِ ہَوَس	دَھن	وَابَستگی
تَلَفُّظ	پے۔کَر	عَ۔زِی۔مَت	دُو۔دے۔ہَ۔وَس	دَھ۔نْ	وا۔بَس۔تَ۔گی

دیانت، شرافت، محبت کے پیکر
صداقت، عزیمت، شُجاعت کے پیکر

الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

نگاہیں نہ دُھندلائیں دُودِ ہَوس سے
دِلوں کے چمن پاک ہوں خار و خَس سے

الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

نہ منصَب کا لالچ، نہ سازش کا ڈر ہو
فقط تیری رَحمت پہ جن کی نظر ہو

الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

نہ تَن کی محبت، نہ دَھن کی محبت
دِلوں میں فقط ہو وطن کی محبت

الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

محمدؐ کے دامن سے وابستگی ہو
خُدا کے لیے دوستی، دُشمنی ہو

الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

(اثر صہبائی)

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر نے کن کے دامن سے وابستہ ہونے کی بات کی ہے؟
- دوستی اور دُشمنی کس کی خاطر ہو؟

ہم نے سیکھا

- دنیا میں نیک سیرت اور مضبوط کردار کے لوگوں کی کمی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے ایسے لوگ عطا کرنے کی دُعا کرتے رہنا چاہیے۔
- دوسروں سے نیکی کی توقع سے پہلے ہمیں خود بھی نیک ہونا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) پیکر کا کیا مطلب ہے؟

(ب) دُود ہوس سے کیا مُراد ہے؟

(ج) شاعر نے کیسی دوستی اور دشمنی کی دُعا کی ہے؟

(د) دَھن کی محبت کا کیا مطلب ہے؟

(ہ) اس نظم کے آخری شعر کی تشریح کریں۔

(و) "دِلوں کے چمن پاک ہوں خار وخَس سے" اس مصرعے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

باہمی گُفت گو

۲ ایک اچھے انسان میں کیا کیا خُوبیاں ہونی چاہییں؟ مل کر اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں۔

سرگرمی

- تختۂ تحریر پر لکھے اشعار کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ یہ کس صنفِ سُخن سے تعلق رکھتے ہیں؟

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو سمجھائیں کہ اگر ہماری سوچ اچّھی ہوگی تو اُس کا اثر ہماری زندگی پر بھی پڑے گا۔
- طلبہ کو نظم کا مرکزی خیال اور نثر کا خلاصہ لکھنا سکھائیں۔
- طلبہ کو وہ خصوصیات بتائیں جن کو اپنا کر وُہ دُنیا و آخرت دونوں جگہ کام یاب ہو سکتے ہیں۔
- طلبہ کو اشعار کی تشریح کرنا سکھائیں۔
- بچّوں سے مشکل الفاظ بآوازِ بلند پڑھوائیں اور اُن کا املا لکھوائیں۔
- بچّوں سے ہم آواز الفاظ پوچھیں اور تختۂ تحریر پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو اُردو کی مختلف اصنافِ سخن بالخصوص حمد، نعت اور ملی نظم کے متعلق بتائیں۔ پھر تختۂ تحریر پر ان تینوں میں سے کسی ایک صنف سے تعلق رکھنے والی کسی نظم کے چند اشعار لکھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ ان اشعار کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے۔

لفظوں کا کھیل

۳ اِس نظم میں سے نئے الفاظ تلاش کر کے انھیں الف بائی ترتیب سے کاپی میں لکھیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

زبان شناسی

سابقے وہ حُروف یا الفاظ جو کسی دُوسرے لفظ سے پہلے آ کر ایک نیا بامعنی لفظ بنا لیتے ہیں ''سابقے'' کہلاتے ہیں۔
مثال کے طور پر بے زبان، بے باک اور بے سہارا میں 'بے' سابقہ ہے۔

لاحقے وہ حُروف یا الفاظ جو کسی دُوسرے لفظ کے آخر میں آ کر ایک نیا بامعنی لفظ بنا لیتے ہیں ''لاحقے'' کہلاتے ہیں۔
مثال کے طور پر روشن دان، سائنس دان اور قلم دان میں 'دان' لاحقہ ہے۔

۴ دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ	لاحقے	الفاظ
اَن	________	________	دار
با	________	________	دان
خوش	________	________	ناک
کم	________	________	مند
نا	________	________	ور

پڑھنا

۵ درج ذیل عبارات کو غور سے پڑھیں اور استحسانی اور تنقیدی گُفت گُو کو سمجھیں اور استحسانی اور تنقیدی گُفت گُو کی نشان دہی کریں۔

(ا) علی ایک ذہین اور محنتی طالب علم ہے۔ اُس نے خُوب محنت کی اور امتحان میں نمایاں نمبر حاصل کیے۔ علی کی اُستانی صاحبہ نے کہا: شاباش علی! مجھے تم پر فخر ہے۔ اگر تم اِسی طرح محنت کرتے رہے تو اِن شاءاللہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب رہو گے۔ علی کے امّی ابّو بھی اُس کی کامیابی پر بہت خُوش ہوئے۔ اُنھوں نے علی کی محنت کو بہت سراہا اور اُسے بائیسکل لے کر دی۔ علی کے دادا جان نے بھی اُسے پیار کیا اور کہا تمھاری کام یابی سے میرا دِل باغ باغ ہو گیا ہے۔

(ب) علی اپنے دادا جان کے ساتھ سکول جا رہا تھا۔ راستے میں ایک آدمی کیلے کھا کر چھلکے سڑک پہ پھینک رہا تھا۔ دادا جان نے اُسے کہا بھائی! کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ کے چھلکے سے پھسل کر کوئی گر سکتا ہے اور اُسے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

چوٹ آ سکتی ہے؟ آپ کی ذرا سی غفلت سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ یہ بُری بات ہے؟ اُس آدمی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، اُس نے معذرت کی اور چھلکے اُٹھا کر کوڑا دان میں ڈال دیے۔

۶ اخبارات، رسالوں یا انٹرنیٹ کی مدد سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی دو نظمیں حاصل کریں اور اُنھیں درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں۔

لکھنا

۷ ہیڈ ماسٹر صاحب کو سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست لکھیں۔

۸ نظم کا مفہوم اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سرگرمی

- اچھی عادات سکھانے کے مقصد سے لکھی گئی چند مشہور نظموں کی فہرست بنائیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

- پانی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ انسانوں، جانوروں اور پودوں کی زندگی کی بقا کا انحصار پانی پر ہے۔ پاکستان سمیت دنیا کے بہت سے خطوں میں پینے اور آب پاشی کے لیے استعمال ہونے والے صاف پانی کے ذخائر میں تیزی سے کمی واقع ہو رہی ہے جو کہ ہماری بقا کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔ چناں چہ ہمیں پانی کے ضیاع یا غیر ضروری استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے اور پانی ذخیرہ کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ڈیم بنانے چاہییں تاکہ ہماری آئندہ نسلیں اس عظیم نعمت سے محروم نہ ہوں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- بچّوں کو الفاظ پر اعراب لگانا سکھایا جائے۔ اعراب کے بدلنے سے تلفّظ اور معانی کا فرق بھی بتایا جائے۔
- بچوں کو ایک دوسرے کے کام آنے کی ترغیب دی جائے، اس مقصد کے لیے مختلف مثالوں کی مدد سے اس کی وضاحت کیجیے۔

فرہنگ

سبق ۱	**حمد**
آشکار	ظاہر ہونا
بر	زمین۔ خشکی
بحر	سمندر
بَرحق	سچ پر ہونا۔ حق پر
تابع	فرماں بردار۔ پابند
جلایا	تازگی بخشنا
خالق	پیدا کرنے والا مُراد اللہ تعالیٰ کی ذات
دارِفانی	دُنیا۔ ناپائیدار مقام
ذرّہ	کسی چیز کا بہت چھوٹا ٹکڑا
سنوارنا	دُرست کرنا۔ سلیقے سے لگانا
طاعت	عبادَت۔ بندگی
عالَم	دُنیا۔ کائنات
فلک	آسمان
کمی بیشی	کم یا زیادہ ہونا
مَعبُود	جس کی عبادت کی جائے
یارا	جُرأت۔ مجال
سبق ۲	**نَعتِ**
اِنسانیت	شرافت۔ تہذیب
بزمِ جہاں	دُنیا کی محفل
پیغامِ حق	اللہ تعالیٰ کا پیغام۔ سچا پیغام
شمعِ ہدایت	راہ نمائی کی شمع
عُقبیٰ	آخرت۔ دوسرا جہاں
غافِل	بے خبر۔ لاعلم
محشر	قیامت
ہَر سُو	ہَر طرف
سبق ۳	**اسوۂ حسنہ اور رواداری**
حِلم	بردباری، نرم دلی
حلیف	عہد کرنے والا۔ ساتھی
عفوودرگزر	خطا اور قصور معاف کرنے والا
فروغ ملا	ترقّی اور عروج حاصل کیا
کامل	مکمل، پورا
مساویانہ	برابر کا
مصائب	مصیبتیں، تکلیفیں
ملامت کرنا	بُرا بھلا کہنا
نوید	خوش خبری
ہم آہنگی	مطابقت، ایک دوسرے کے خیال سے متفق ہونا
یک جا کرنا	اکٹھا کرنا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۴	**محنت میں عظمت**
سرکردہ	اہم
عظمت	بڑائی
عیاں	ظاہر
کامرانی	کام یابی
سبق ۵	**چڑیا کی نصیحت**
باتونی	بہت باتیں بنانے والا/والی
چونکنا	حیران ہو جانا۔ جاگنا
خواہش	تمنّا
خیالی پلاؤ پکانا	ایسی باتیں سوچنا جو پُوری نہ ہو سکیں
داڑھ گیلی نہ ہونا	کھانے کے لیے کم ہونا
عالَم	کیفیت۔ حالت
لذیذ	مزے دار
مالا مال ہونا	خوش حال ہونا
مبتلا ہونا	دھنسا ہونا
ہاتھ مَلنا	افسوس کرنا۔ پچھتانا
سبق ۶	**چاند میری زمیں، پھول میرا وطن**
اہلِ قلم	مصنّفین۔ لکھنے والے۔ مُراد شاعر، ادیب
دِہقان	کِسان
کوہ کَن	پہاڑ کھودنے والا
لَعل	ایک قیمتی پتھر۔ پیارا

مَلّاح	کشتی چلانے والا
محِنت کَش	مزدور۔ محنت کرنے والا
سبق ۷	**علامہ محمد اقبال رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اور نوجوان نسل**
آمادہ	تیّار۔ راضی
تاب ناک	روشن
توسط	ذریعہ، وسیلہ
خودی	ذات۔ شعور۔ شعورِ ذات۔ خود آگاہی
رنجیدہ	غم گین۔ اُداس۔ دُکھی
صفات	خوبیاں
قیادت	رہ نُمائی
کاہلی	سستی
گردوں	آسمان۔ فلک
متحرک	چلتا پھرتا
سبق ۸	**ذرا فون کر لوں؟**
ادیب	نظم و نثر کا ماہر
انشا پرداز	نثر نگار، اَدبی مضامین لکھنے والا
بآوازِ بلند	بلند آواز سے
بھڑک کر	غضب ناک ہو کر
پٹی سے لگ بیٹھنا	پلنگ کے پاس بیٹھنا
پھٹیچر	گھٹیا، کم تر
تشخیص	مرض کی پہچان/ شناخت

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تعزیت	مرنے والے کے رشتہ دار سے اظہارِ ہم دردی
چاندنیاں	سفید چادر یا دری جو فرش وغیرہ کے اُوپر بچھاتے ہیں
چَرم	چمڑا، کھال
چھولداریاں	چھولداری کی جمع، چھوٹے خیمے
حیاتِ تازہ	نئی زندگی
دُرشتی سے	سختی سے، غصّے سے
دریغ	رنج، افسوس
دَم لینے کو	سانس لینے کو، بات کرتے ہوئے ذرا سا ٹھہرنا
دوا دارو	علاج معالجہ
ڈِنر سیٹ	کھانا کھانے کے برتنوں کا سیٹ
راہ و رسم	جان پہچان، تعلق داری
سال نامہ	کسی جریدے کا سالانہ شائع ہونے والا خاص شمارہ
سالن گری	جس پر سالن گرا ہوا ہو
سر رہنا	پیچھے پڑے رہنا، چمٹے رہنا
عارضہ	مرض
علیک سلیک	سلام دُعا، جان پہچان
قبلہ	کلمۂ تعظیمی، کسی بزرگ یا عزیز کے لیے تعظیماً کہا جاتا ہے
گاڑھی چھننا	گہری دوستی ہونا
گندھک	ایک پیلے رنگ کا ٹھوس عنصر جو دھات نہیں اور آسانی سے جلنے لگتا ہے۔ دوا کے طور پر خصوصاً جلد کے امراض میں بہت کام آتا ہے۔

مجرّبات	تجربہ کی ہوئی دوائیں، آزمائے ہوئے حکیموں کے نسخے
مرچنٹ	تاجر، تجارت یا کاروبار کرنے والا
مزاج پُرسی کرنا	عیادت کرنا
اخلاقِ کریمانہ	شفقت لیے ہوئے طور طریقے، پُرشفقت سلوک
ناساز	خراب
ناقابلِ تلافی	جس کی تلافی ممکن نہ ہو
نگارشات	اَدبی تحریریں
وحشت	دیوانگی، جنون
ہم محلہ	محلے دار، ایک ہی محلہ کے
سبق ۹	**یومِ دفاعِ پاکستان**
بے انتہا	بہت زیادہ
پیش قدمی	آگے بڑھنا
تاریخ رقم کرنا	تاریخ لکھنا۔ کارنامہ انجام دینا
تن مَن دَھن قربان کرنا	سب کچھ لٹا دینا
سپوت	نیک لائق بیٹا
سیسہ پلائی دیوار	بہت مضبوط دیوار
شجاعت	بہادُری
قابض ہونا	قبضہ کرنا
مُنھ کی کھانا	شکست کھانا
ہمہ وقت	ہر وقت
یلغار	حملہ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق ۱۰	**اتفاق اور نا اتفاقی**
بوندیں	بارش کے قطرے
بربادی	تباہی
قسمت	مقدر۔ بخت۔ نصیب
کارخانہ	کام کی جگہ۔ دُنیا
لطف	مزہ۔ لذت
مَثل	مثال۔ مقولہ
ملاپ	تعلق۔ میل جول
سبق ۱۱	**ہمارا ماحول اور آلودگی**
اَٹا ہوا	گردوغبار سے بھرا ہوا
اشرف المخلوقات	تمام مخلوق سے افضل مراد انسان
اشیا	چیزیں، شے کی جمع
آلودہ	خراب۔ ناخالص
بالواسطہ	وسیلے یا ذریعے سے۔ بلاواسطہ کی ضد
بروئے کار لانا	عمل میں لانا
پھلنا پھولنا	بڑھنا۔ پرورش پانا
تعفّن	بدبو۔ سڑاند
تلف کرنا	ضائع کرنا۔ ہلاک کرنا
ٹائی فائیڈ	ایک طرح کا بخار
جوہڑ	برساتی پانی سے جمع ہونے والا تالاب
چاق چوبند	چست۔ تن درست

چرند پرند	چرنے اور اُڑنے والے جانور اور پرندے
خدشہ	شک۔ ڈر
دوچار ہونا	سامنا کرنا
رشتہ	تعلق
روحانی	روح سے متعلق۔ دلی۔ قلبی
روزِ روشن کی طرح	کھلا۔ واضح
سازگار	موافق
سرایت کرنا	جذب ہو جانا۔ سما جانے کا عمل
صوتی	آواز سے متعلق
طمانیت	اطمینان۔ تسلّی
عوامل	اسباب۔ وجوہات
فطری صلاحیتیں	قدرتی خوبیاں۔ اللہ کی دی گئی قابلیت
کرۂ ارض	دُنیا۔ زمین
متعلقات	وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ یا منسلک ہوں
مسرت	خوشی
مفید	فائدہ مند
موذی وبا	خطرناک بیماری
ناخوش گوار	ناپسندیدہ
نتیجتاً	نتیجے کے طور پر
سبق ۱۲	**وطن کا بہادر سپوت**
آنکھ کا تارا ہونا	بہت پیارا ہونا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

بسلسلہء ملازمت	ملازمت کے سلسلے میں
بیش تر	بہت سے
پیشِ نظر	سامنے۔ پہنچ کے اندر
سُودمند	فائدہ مند
شمشیر	تلوار۔ تیغ
لگاتار	مسلسل
مضافات	گِرد و نواح
مقیم	قیام کرنے والا۔ ٹھہرنے والا
نقل و حرکت	آنا جانا۔ ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا
سبق ۱۳	**بادل کا گیت**
آفت ڈھانا	ظُلم کرنا۔ غضب ڈھانا
بلبلانا	تکلیف سے رونا۔ بے قرار ہونا
پَربَت	پہاڑ۔ کوہ
پَرچھائی	سایہ۔ عکس
تپتی	تیز گرم
دَھرتی	زمین
دھکیلا	دھکا دینا
دُھن میں	خیال میں۔ لگن میں
شوخ	شریر۔ چمکیلا
فانی	فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا
کائی	ننھا پودا جو پانی یا درختوں پر اُگتا ہے

نشیلی	نشہ آور، نشے میں بھرپور
سبق ۱۴	**حفظانِ صحّت**
اُجاگر کرنا	نمایاں کرنا
اَشد	بہت زیادہ
اندیشہ	ڈر، خوف، خطرہ
تراشنا	کاٹنا
صحت	تن درستی
غلاظت	گندگی، ناپاکی
گُتھّی کُھلنا	حل نِکل آنا۔ مُشکل دُور ہونا
گُھلنا	دُبلا ہونا۔ پتلا ہو کر بہ جانا
مابین	درمیان
منتقل ہونا	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
ناگوار	ناپسند، نامناسب
سبق ۱۵	**اپنی حفاظت کریں!**
اجنبی	ناواقف
بھلے مانس	شریف
بیزاری	خفگی، ناراضی، ناخوشی
جواز	صحیح یا درست ہونا
دُرشت لہجہ	بُرا لہجہ، سخت لہجہ
دھونس میں آنا	رُعب میں آجانا، خوف زدہ ہوجانا
گریز کرنا	پرہیز کرنا، احتراز کرنا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مدِّنظر رکھنا	پیش نظر رکھنا، آنکھوں کے سامنے رکھنا
ممکنہ	ممکن، جو ہو سکتا ہو
سبق ۱۶	**مَری کی سیر**
حصار میں لینا	گھیرا ڈالنا
سیّاح	سیر کرنے والا۔ گھومنے پھرنے والا
شاہ راہ	بڑی سڑک
صحت افزا	صحت بڑھانے والا۔ صحت کے لیے مفید
عمر رسیدہ	بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔ قدیم
قُمقُمے	بلب۔ فانوس
کوہ سار	پہاڑ
مسافت	دُوری، فاصلہ
مصنوعات	اشیا۔ چیزیں
ملبوسات	لباس۔ کپڑے
سبق ۱۷	**پُرانی موٹر**
خرابہ	کھنڈر۔ خراب حال
دَست	ہاتھ
رَہرو	مُسافِر۔ راہ گیر
غمِ دوراں	زمانے کا غم
لغزِش	پھِسلن۔ غلطی
مَلامَت کرنا	بُرا بھلا کہنا
مُشقّت	محنت۔ تکلیف

نَدامت	شرمندگی۔ افسوس
وقتِ خرام	چلنے کا وقت
سبق ۱۸	**مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہا**
احاطہ	صحن۔ آنگن
آراستہ کرنا	لیس کرنا۔ تیار کرنا
آمادہ کرنا	راضی کرنا۔ منا لینا
جدّوجہد	جستجو۔ کوشش۔ محنت۔ مشقت
داغِ مفارقت دینا	انتقال کرنا
دُنیائے خالی	عارضی دُنیا
ڈینٹل سرجن	دانتوں کا ڈاکٹر
رہائش پذیر ہونا	رہائش اختیار کرنا
زیورِ تعلیم	تعلیم کی دولت مراد علم کی دولت
سپُردِ خاک کرنا	دفن کرنا
شخصیت	اہم لوگ
قابلِ تقلید	پیروی کے قابل
کانوینٹ	مسیحی مدرسہ
کوچ کرنا	چلے جانا
کوششیں رنگ لانا	کامیابی ملنا۔ کامیاب ہو جانا
لُٹے پٹے	برباد
لقب	قوم کی طرف سے دیا گیا نام
مادرِ ملت	قوم کی ماں، محترمہ فاطمہ جناحؒ کا لقب

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

متعدد	کئی۔ بہت سے
معرضِ وجود میں آنا	وجود میں آنا۔ قیامِ عمل میں اانا
وکالت	ایک پیشہ جس میں عدالت میں مقدمہ لڑا جائے
ہنر	فن

سبق ۱۹ زراعت اور صنعت

اجناس	جنس کی جمع۔ مراد غلہ کی اقسام
انقلاب برپا کرنا	بڑی تبدیلی لانا
آلاتِ جراحی	سرجری میں استعمال ہونے والے آلات
برآمدات	ملک سے باہر بھجوائی جانے والی تجارتی اشیا
پُرمشقت	جس میں زیادہ محنت درکار ہو
ترقی پذیر	ترقی پانے والا۔ آگے بڑھنے والا
تسلی بخش	اطمینان بخش
جراثیم کش ادویات	جراثیم مارنے والی دوائیاں
چولی دامن کا ساتھ ہونا	لازم و ملزوم ہونا
خام مال	غیر تیار شدہ اشیا جن سے دوسرا سامان تیار ہوتا ہے
دست کاری	ہاتھ کا کام۔ کاری گری
دن دُگنی رات چوگنی	تیزی سے ترقی کرنا
زرِمبادلہ	بیرونی سکہ کی شکل میں رقم کا حصول
سودمند	فائدہ مند۔ مفید
شرحِ پیداوار	پیداوار کی اوسط
صبر آزما	صبر آزمانے والا۔ قوتِ برداشت کا امتحان لینے والا
طریقِ عمل	کام کرنے کا طریقہ۔ روش۔ رویّہ
قدیم ترین	سب سے پرانا
کرم کُش	جراثیم/کیڑوں کو مارنے والی دوا
کی بدولت	کی وجہ سے
گیہوں	گندم
متعارف ہونا	جان پہچان پیدا کرنا
ناقابلِ یقین	جس پر یقین نہ کیا جا سکے
نشریات	ریڈیو یا ٹیلی وژن پر نشر ہونے والا پروگرام
ہنرکاری	فن کاری

سبق ۲۰ اچھّے انسان

الٰہی	اے میرے معبود
پیکر	سراپا، مجسمہ
جدوجہد	کوشش
سازش	خفیہ تدبیر
شانہ بشانہ	ساتھ ساتھ
فقط	صرف
منصب	عہدہ
وابستگی	تعلق

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale